Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ہتھیلی پہ دل

از قلم حنا اسد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر

کیا چیز ہے دنیا بھول گئی۔

کیوں ہوش و خرد مفلوج ہوئے

دل ذوقِ تماشا بھول گیا

پہنچی جب حرم کی چوکھٹ پر

اک ابرِ کرم نے گھیر لیا

باقی نہ رہا پھر ہوش مجھے

کیا مانگا کیا کیا بھول گئی

Posted On Kitab Nagri

روح دل آنکھیں سیراب ہی نہ ہو پا رہی تھیں۔

نگاہیں جیسے اس منظر پر جم سی گئیں تھیں۔

آنکھوں نے پہلی بار اتنا حسین منظر جو دیکھا تھا۔میں اس قابل تو نہ تھی۔

اے خدائے بزرگ و برتر! میرے وہم و گماں میں بھی نہ تھا کہ میرا مقدر مجھے یہاں لے آئے گا۔میں تیرا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔اے میرے مالک کہ آپ نے مجھے اس قابل سمجھا۔

کانوں میں حرم شریف کی اذان نے رس گھولا تو بے ساختہ اس کے لبوں سے یہ لفظ ادا ہوئے۔'شکر الحمدللہ' آپ نے مجھے یہ سننے کا شرف بخشا۔

اک عجب سا روحانی سرور اس کے رگ و پے میں سرایت ہونے لگا۔

موتیوں کی صورت اشک رواں ہوئے اس کی التجاؤں پر۔۔۔۔

گناہوں سے لتھڑا ہوا میرا وجود اس قابل نہ تھا کہ اس مقدس زمیں پر میرے ناپاک پاؤں دھرے جاتے۔۔۔

مگر تیری رحمت کے خزانوں میں کوئی کمی نہیں کہ تو نے مجھ جیسی۔ گنہگار کو یہ شرف عطا کیا۔

دعا کی شدت میں آنکھیں موندتے ہی ایک شبیہہ اس کے آنکھوں کے پردوں پر لہرائی۔

لمحوں میں اس کی روح نے حقیقت سے مجازیت کا سفر طے کیا۔

خدا کے بعد جس کو سجدہ کرنے کی اجازت تھی۔اسی ہستی کی کمی شدت سے محسوس کی۔

Posted On Kitab Nagri

کاش آج اس مقدس فریضے کی ادائیگی میں میرا اصل محرم میرے ساتھ ہوتا۔

اس نے شدتِ دل سے اللہ تعالیٰ کو پکارا!

کہ جب میرے قدم دوبارہ اس پاک پاک سرزمین پر پڑیں تو مجھے اس کا ساتھ میسر ہو۔۔

دعائیں تو اور بھی بہت سی سوچیں تھیں مگر وہ خود بھی اپنی اس دعا پر ششدر رہ گئی۔۔۔

کعبہ شریف کے طواف کے دوران ہر چکر پر غلافِ کعبہ کو چھونے کی تمنّا کی۔ آخری چکر پر پیچھے سے دھکا لگنے پر اس کا ہاتھ غلافِ کعبہ کو چھو گیا تو اس کی دلی مراد برّ آئی۔

مدینہ میں بھی عمرہ کے کچھ فرائض کی ادائیگی کرنے کے بعد اس شہر کی گلیوں میں سے گزرتے ہوئے اس کے دل میں ایک تشنگی باقی تھی کہ جن گلیوں سے میرے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلمؐ گزرے تھے کاش میں اس خاک کی خوشبو کو اپنے اندر اتار سکتی!!!

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خورشید بانو کشمیری گھرانے کی ایک بارعب خاتون تھیں۔

آزادی کی لڑائی نے انہیں بیوگی کا داغ دیا۔

دو بچیوں کے ساتھ انہوں نے مہاجر کیمپ کی صعوبتوں کو برداشت کیا۔ عدت پوری ہونے پر ان کے بڑے بھائی نے انہیں ایک فوجی افسر ہی کے نکاح میں دے دیا۔ یوں وہ مہاجر کیمپ سے ایک فوجی کے گھر کی زینت بن گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

گزرتے ہوئے وقت نے یہ ثابت کر دیا کہ وہاج احمد ایک اچھے شوہر ہونے کے ساتھ ساتھ اچھے باپ بھی تھے۔ لیکن ہائے رے زمانہ!

جن سے ان کی خوشی برداشت ہی نہ ہو پائی۔

خورشید بانو کے اپنے ہی بھائیوں نے اس کی بڑی بیٹی کائنات کے تیرہ سال کے ہونے پر یہ بات زبان زدِعام کر دی کہ سوتیلا باپ بیٹی کے لیے نامحرم ہے۔

خورشید بانو نے برادری کے فیصلے سے مجبور ہو کر اپنے بڑے بھائی کے دوست میر شاہزیب سے جو کائنات سے پندرہ سال بڑا تھا اس کے نکاح میں دینے پر رضامند ہو گئیں۔

مکلاوے سے واپسی پر اپنی بیٹی کی بجھی ہوئی صورت دیکھ کر وہ بہت کچھ سوچنے پر مجبور ہو گئیں۔اسی لیے چھوٹی بیٹی حیات کا پڑھائی میں لگاؤ دیکھ کر انہوں نے اس کی شادی کے فیصلے کو فی الحال پسِ پشت ڈال دینا مناسب سمجھا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پچھلے سیشن میں ڈاکٹر حریہ نے ہلکے پھلکے سوالات کیے تھے کوئی خاطر خواہ رسپانس نہ ملنے پر اس نے اس بار شیر ان کو ہپناٹائز کرنے کا سوچا۔۔۔

اس کے گہری نیند میں جاتے ہی ڈاکٹر حریہ نے سوال پوچھنے شروع کیے۔۔

آپ کے بابا کا کیا نام ہے؟

Posted On Kitab Nagri

میرے بابا کا نام۔۔۔۔وہ کچھ لمحے رکا پھر بولا۔

میر شاہزیب۔

اور آپ کی مما کا؟

کائنات میر اس نے جھٹ سے ان کا نام بتایا۔

ان کا نام لیتے ہی اس کے چہرے پر بہت خوبصورت سی مسکراہٹ ابھر آئی۔۔

آپ کے مما بابا آپ سے پیار کرتے تھے؟؟

میری مما مجھ سے بہت پیار کرتی تھیں۔۔۔

اور بابا؟ حریہ نے پوچھا

وہ بھی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کے گھر میں اور کون کون تھا؟

میرے گھر میں اس نے اپنے دماغ پر زور ڈالا۔

اچانک اس کے چہرے پر تناؤ بڑھا اور ماتھا پر شکن ہوا۔۔۔۔

آپ کے گھر کے باقی لوگ آپ سے پیار کرتے تھے؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں ان میں سے کوئی بھی مجھ سے پیار نہیں کرتا تھا۔۔

وہ تیز آواز میں چلایا۔۔۔

وہ سب مجھے مارتے پیٹتے تھے اور سارا دن گھر کے کام کرواتے تھے

تایا جان دکان کے کام کرواتے جب تایا جان مارکیٹ جاتے اور مجھے وہاں بٹھا کر جاتے تو۔۔۔۔۔ وہ پھر چند ثانیے خاموش رہا۔۔۔

نصرت میر نے دروازے کی اوٹ سے باہر جھانکا۔۔۔

سامنے والی دکان پر اپنے بڑے بھائی کو ندارد پایا۔۔۔

شش۔۔۔ شش۔۔۔ اسے ہلکے ہلکے نام لیے بغیر اپنی طرف متوجہ کرنے لگیں۔

اے نکمے! ادھر دیکھ تجھے بلا رہی ہوں۔

اس نے دیکھا کہ اس کی پھپھو اسے چلا رہی ہیں تو بھاگ کر ان کے پاس پہنچا۔

اپنے تایا کے آنے سے پہلے مجھے شیمپو، بادام اور کچھ اچھی اچھی کھانے کی چیزیں دے جلدی ہاتھ چلا انہوں نے اسے حکم دیا۔

مگر پھپھو!!! کسی سے پوچھے بغیر چیزیں لینا تو چوری کے زمرے میں آتا ہے اس نے معصومیت سے کہا۔

بڑی تیری زبان چلنے رہی ہے۔ کاٹ کے رکھ دوں گی اگر یہ میرے آگے مزید چلی۔

Posted On Kitab Nagri

چل جلدی کر جو میں نے کہا ہے ورنہ آج رات کا کھانا بھول جا۔۔۔

پڑا رہے گا اس تھڑے پر بھوکا پیاسا انہوں نے اپنے تیئں اسے دھمکی دی۔۔

اس نے جلدی سے سارا سامان نکال کر ان کے حوالے کیا۔

اور جاتے ہوئے کچھ یاد آنے پر پیچھے مڑ کر بولیں

اور ہاں کسی کے سامنے میرا نام لیا تو چمڑی ادھیڑ کر رکھ دوں گی۔

وہ جاتے ہوئے اسے دھمکی دینا نہ بھولیں۔

کچھ دیر بعد جب میر جہانزیب واپس آیا تو اس نے دکان کے سامان پر تفصیلی جانچتی ہوئی نظر دوڑائیں۔۔۔

وہ جو حد درجے کی کمینی خصلت کا مالک تھا تھا اور چیز کو ہزار بار گن گن کر رکھتا تھا دکان میں سے جب کچھ چیزیں غائب ملیں تو اس نے اس معصوم کے گریبان کو تھام کر اسے جھٹکا دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتا مجھے کدھر گیا سامان؟

کا کمزور موجود ڈر سے تھر تھر کانپنے لگا

تو نے بیچا تو نہیں؟ غلے میں تو کوئی پیسہ نہیں۔۔۔

کہیں اپنی جیب میں تو نہیں ڈالا انہوں نے اس کی قمیض کی جیب کی تلاشی لی مگر خالی جیب دیکھ کر مزید طیش میں آئے اور اس کی قمیض بھی جگہ جگہ سے پھاڑ دی بتا کدھر ہیں چیزیں؟ ورنہ آج میں تیری جان لے لوں گا...

Posted On Kitab Nagri

وہ کیا کرتا؟ بتاتا تو پھوپھو جان سے مار پڑتی اور نہ بتاتا تو تایا جان سے 'آگے کنواں تو پیچھے کھائی'

اس نے زبان سے ایک لفظ بھی نہ نکالا خاموشی سے اپنا سر جھکائے وہیں کھڑا رہا

انہوں نے اپنی دکان کا فرش دھونے کے لئے جو پائپ رکھا ہوا تھا

وہی اپنے ہاتھوں میں لیا اور اسے پائپ سے مارنے لگے۔

پائپ اپنے جسم پر پڑتے ہوئے اس کے جسم میں درد کی شدید لہر دوڑی۔۔۔

سارے جسم کا خون منجمد ہوتا ہوا محسوس ہوا۔

اپنا سارا غصہ نکالنے کے بعد جب اس کی جان بخشی تو وہ نڈھال ہو کر وہیں فرش پر اوندھے منہ گرا۔۔۔

جسم پر جا بجا ایسے نیل کے نشانات تو پہلے بھی موجود تھے آج ان میں بس اضافہ ہی ہوا تھا۔

بس تب سے مجھ پر چور ہونے کا دھبہ بھی لگ گیا۔

****

نیم اندھیرے میں ملگجی سی روشنی میں اسے بمشکل اپنا آپ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

کمرے کے روشندان سے آتی چاند کی روشنی کمرے میں پھیل ہوئی تھی۔

اس کی بھوری کانچ سی آنکھوں میں شعلے ہلکورے لے رہے تھے۔ پوری زندگی میں آج اسے بے بسی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ماں باپ سے دور۔۔۔۔

کیادو پل کی خوشیاں بھی میرے مقدر میں نہیں تھیں؟

کیا کروں جس کی جستجو کی اس کامل کریوں بچھڑ جانا۔۔۔جو میرے دل دھڑکنے کی وجہ بنی تھی۔

مجھے پورا یقین ہے خود پر میں اس حاصل کر کے رہوں گا۔

محبت انسان کو بے بس کر دیتی ہے

محبت ایسا احساس ہے جس میں دل ایک بار کسی سے بندھ جائے تو اس سے کبھی جان ہی نہ چھڑوا سکو گے۔

محبت آگ کی صورت ہوتی ہے کسی کے من میں یہ لگ جائے تو اسے خاک کیے بنا نہیں چھوڑتی۔

آنکھیں بند کر کے تمہاری موجودگی کو محسوس کرنے کے سوا میرے پاس تم سے ملنے کا کوئی راستہ نہیں۔

کیا میں اکیلا ہی اس راہ کا مسافر ہوں؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دلِ گمشدہ! کبھی مل ذرا

مجھے وقت دے میری بات سن

میری حالتوں کو تو دیکھ لے

مجھے اپنا حال بتا کبھی

Posted On Kitab Nagri

کبھی پاس آ! کبھی مل سہی

میرا حال پوچھ بتا مجھے

میرے کس گناہ کی سزا ہے یہ۔۔؟

تو جنوں ساز بھی خود بنا

میری وجہِ عشق یقین تیرا

ملا یار بھی تو، تیرے سبب

وہ گیا تو، تو بھی چلا گیا

دلِ گمشدہ؟؟؟ یہ وفا ہے کیا۔۔؟

اسے کس ادا میں لکھوں بتا؟

اسے قسمتوں کا ثمر لکھوں۔۔۔؟

یا لکھوں میں اس کو کوئی سزا۔۔؟

دلِ گمشدہ! دلِ گمشدہ 💔

اس نے زندگی میں پہلی بار دل سے کوئی خواہش کی تھی جسے اس کے مہربان رب نے بن مانگے ہی عطا کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

جب ملک ارزم توحید کے دل میں اسے دیکھ کر احساس محبت جاگا تو پہلی ہی فرصت میں اس نے اپنے دل میں بجے سازِ محبت پر ہی اسے اپنا محرم بنانے کا سوچ لیا۔

نکاح آدھا دین ہے جب کسی نا محرم لڑکی پر نگاہ محبت ڈالو تو پھر اسے بیوی بنانے کی ہمت بھی رکھو،اور یہی ہمت ملک ارزم توحید نے بھی کی۔۔۔

جب سے ارزم نے اسے اپنے گھر میں ہوئے میلاد میں قرآن پاک کی تلاوت کرتے سنا تھا اس کی آواز سن کر بے اختیار اس کے قدم اس کی جانب بڑھے۔

دل نے خواہش کی اس مترنم اور پر سرور آواز کی مالک شخصیت کو دیکھنے کی۔۔۔

مگر اس نے یہ خواہش دل میں ہی

دباتے ہوئے اپنے قدم واپس لیے۔

اور اس نے فریش ہونے کی غرض سے اپنے کمرے میں جانے کی بجائے اپنی مما کے کمرے میں جا کر وہاں ہی فریش ہونے کا سوچا۔کیونکہ اس کا کمرہ اوپری منزل پر تھا

اور وہاں جانے کا راستہ فی الحال وہ استعمال نہیں کر سکتا تھا کیونکہ باہر لاونج میں ہی قالین بچھا کر میلاد کا اہتمام کیا گیا تھا

******

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سخت گرمی کے باعث اور واعظ ختم ہونے کے بعد تو اور بھی اس کا گلا سوکھنے لگا۔اسے نے جو شرعی حجاب کیا ہوا تھا وہ بھی ڈھیلا پڑتا ہوا محسوس ہوا تو اس نے حیات بیگم کے پاس آتے ہی کہا

آنٹی پلیز مجھے اپنا حجاب درست کرنا ہے اور مجھے پیاس بھی لگی ہے اس نے جھجھکتے ہوئے انہیں کہا۔

آؤ تم میرے روم میں ٹھیک کر لو میں کسی سے کہہ کر پانی بھی بھجواتی ہوں۔انہوں نے اپنے روم کا دروازہ کھولتے ہوئے اسے اندر جانے کا کہا اور خود پانی کا کہنے کے لیے چلی گئیں۔

کمرے میں آتے ہی اسے کمرے میں ٹھنڈک کا احساس ہوا۔شاید کمرے میں لگے ائیر کنڈیشن کی وجہ سے اس نے سوچا

اور اپنا حجاب چہرے سے ہٹایا ہی تھا کہ حیات بیگم

اپنے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھامے اس کی طرف بڑھیں۔۔

www.kitabnagri.com

اسے کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ ٹھٹھک کر رکیں

اس کے چہرے میں انہیں کسی بہت اپنے کی سی شبہات محسوس ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم جو فریش ہو کر واش روم سے باہر نکل رہا تھا شیشے میں اسے ایک پری وش کا پر نور چہرہ نظر آتے ہی جیسے ساکت ہوا۔ غزالی آنکھیں، کھڑی ستواں ناک اور اس میں چمکتا لونگ جو اسکی توجہ اپنی جانب مبذول کرنے کا باعث بن رہا تھا۔

یہ لے لو بیٹا یہ ہدیہ ہے انہیں نے کچھ لمحوں بعد کچھ روپے اس کیمٹھی میں دبائے۔۔۔۔

نہیں آنٹی میں یہ سب نہیں لے سکتی میں تو بس باباجان کے کہنے پر یہاں آئی تھی۔

اس نے بولنے کے لیے جب اپنے شنگرفی لب واکئے تو اس کی دل سوز آواز کو ارزم نے پہلے لمحے میں ہی پہچان لیا۔

اوہ۔۔۔تو تلاوت کرنے والی آواز انہیں کی تھی۔

وہ واپس واش روم میں ہی بند ہو گیا

اس نے پانی پی کر اپنا حجاب ٹھیک کیا پھر حیات بیگم کے ساتھ ہی کمرے سے باہر نکل گئی۔

اسے دیکھتے ہی اپنے لئے نیک وپرہیز گار ہم سفر کی دل میں دبی امنگ نے سر اٹھایا وہ چہرہ اس کے دل میں منقش ہو کر رہ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے اپنی دلی خواہش سے اپنی والدہ کو آگاہ کیا۔

*****

Posted On Kitab Nagri

پندرہ دن بعد جب اس کا دوسرا سیشن تھا۔

ڈاکٹر حریہ آج پر اعتماد تھیں۔کہ ان کا پیشنٹ ان سے اب تعاون کرنے لگا تھا۔آج کے کے سوالات کی لسٹ ہاتھ میں تھامے ہوئے تھی جس کی تیاری اس نے رات بھر کی تھی

آپ یہ بتائیں کہ آپ کا فیورٹ سبجیکٹ کون سا ہے؟

میں اور سکول۔۔۔۔وہ طنزیہ انداز میں ہنسا

پھر اس کے چہرے پر مایوسی پھیلی۔۔۔

مفت میں ملے غلام کو بھی کبھی کوئی سکول بھیجتا ہے؟

مگر گھر میں جب ٹیچر آکر سب بچوں کو پڑھاتی تھی تو میں باہر بیٹھا ان کے ایک ایک لفظ کو غور سے سنتا تھا

ان کا بولا گیا ایک ایک لفظ مجھے ازبر ہے۔

سب بچے انہیں بہت تنگ کرتے تھے پڑھائی میں بالکل نالائق تھے میں نے سکول نہ جاکر بھی بہت کچھ سیکھ لیا۔۔

آپ نے پہلے مجھے اپنی چوری کرنے کی بات بتائی تھی۔

پھر تو آپ نے چھوٹی موٹی بہت سی چوریاں کیں ہوں گیں۔

میں کرتا تو نہیں تھا مگر مجھ سے کروائی جاتی تھی پھر آہستہ آہستہ میں اس چیز کا عادی ہوتا گیا

Posted On Kitab Nagri

جو کام مجھ سے کروایا جاتا تو کیوں نہ چوری کر کے میں اپنا پیٹ بھرتا۔

آپ شادی شدہ؟

اس سے ایک اور سوال کیا

کیا آپ کو شادی کے لیے کسی نے نہیں کہا؟

کہا تھا۔۔۔۔وہ استہزایہ ہنسا۔۔۔

دارلامان کی ایک لڑکی سے شادی کروانے کا کہہ رہے تھے۔جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو

اور وہ بھی آکر میرے ساتھ اس گھر میں رہنے والوں کی چاکری کرے تاکہ انہیں ایک اور مستقل غلام مل جائے۔

مگر میں نے انکار کر دیا۔

پھر کیا کیا ان لوگوں نے آپ کے ساتھ؟

انہوں نے۔۔۔۔یہ کہتے ہوئے کچھ دیر بعد اس نے اپنی آنکھیں کھولیں جو درد و کرب کی وجہ سے سرخی مائل تھیں۔شاید یہ سرخ ڈوروں والی سیاہ آنکھیں اپنے اندر بے بہا درد سموئے ہوئے تھیں۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

وہ سرخ عروسی لباس زیب تن کیے آرائش وزیبائش سے مزین اپنے دوآتشہ روپ سے چاند تاروں کو بھی حسد کرنے پر مجبور کر رہی تھی۔

اپنے بابا کے کمرے میں آتے ہی بھاگ کر ان کے سینے سے لگی۔

جس باپ نے اپنی بیٹی کو اتنے نازوں سے پالا آج اس سے بچھڑنے کی ساعت آن پہنچی تھی۔

انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنے پاس بٹھایا۔

دیکھو بیٹا تم ایک غریب انسان کی بیٹی ہو اور اللہ نے تمہارے نصیب میں محلوں میں رہنا لکھ دیا۔انہوں نے اسے لہجے میں نرمی سموئے اپنی بات کا آغاز کیا۔

آج میں تمہیں کچھ باتیں سمجھانا چاہتا ہوں ہو میری ان باتوں کو ہمیشہ یاد رکھنا وہاں جا کر ہمیشہ بڑوں کا احترام کرنا۔

گھر کے کسی فرد سے کوئی ان بن ہو بھی جائے تو اس سے بھی پیار سے جواب دینا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شوہر پر کبھی غصہ نہ کرنا۔

وہاں موجود ملازموں کو کبھی اپنے سے نیچے کا درجہ نہ دینا۔

وہاں جا کر تمہیں جو عزت اور مرتبہ ملے اس پر کبھی غرور نہ کرنا۔

عورت اگر اگر نرمی اور سخاوت عورت کا مظاہرہ کرے تو گھر جنت بن جاتا ہے اور اگر وہ ہر بات پر ضد اور من مانی کرے تو گھر کا شیرازہ بکھرنے میں لمحہ بھی نہیں لگتا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اپنی بیٹی پر پورا یقین ہے کہ وہ اپنے باپ کا سر کبھی بھی شرمندگی سے جھکنے نہیں دے گی انہوں نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے مان بھرے لہجے میں کہا

******

اللہ کا ذکر روح میں سکون بھر دیتا ہے۔اگر ہم ایک بار اسے راضی کر لیں تو دل پر سکون ہو جاتا ہے۔

وہ رب تو غفور ور حیم ہے۔اگر ہم راضی برضا اللہ چلیں تو وہ ہماری مشکلات کا حل ایسے نکال دیتا ہے کہ جو ہمارے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

قصرِ ملک میں دولت کی ریل پیل تھی۔ملک ارزم توحید اس گھر کا اکلوتا چشم و چراغ منہ میں سونے کا چمچہ لے کر پیدا ہونے کے باوجود اسے مغروریت چھو کر بھی نہ گزری تھی۔

وہ نہایت ہی ادب و آداب رکھنے والا،صوم و صلوۃ کا پابند تھا۔عجز و انکساری اس کی شخصیت کا خاصہ تھی۔

www.kitabnagri.com

عمر 26 سال،5 فٹ 11 انچ قد ورزی جسامت دمکتی صاف رنگت، تعلیمی قابلیت MBA اپنے خاندانی بزنس کو جب سے اس نے سمنبھالا تھا اسے مزید اونچائیوں پر پہنچا دیا تھا۔

ملک کنسٹر کشنز کو ملک ارزم توحید کی محنت نے بزنس کی دنیا میں ایک نیا مقام دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے والدین ملک جنید اور حیات بیگم دونوں امام صاحب کے گھر ان کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے گئے تو امام صاحب نے ان کی خاندانی شرافت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس رشتے کے لیے حامی بھر لی۔

آج اس کی محبت ہمیشہ کے لیے اس کے نام ہونے جا رہی تھی۔آج اس کا نکاح تھا امام صاحب کی بیٹی سے۔

کبرڈ میں ان گنت رائل ٹیگ کے برینڈڈ سوٹ ہونے کے باوجود بھی اس نے نکاحِ سادگی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے لے سفید لٹھے کی شلوار قمیض پر بلیک واسکٹ کا انتخاب کیا۔

شاور لینے کے بعد وہ ڈریسر کے سامنے کھڑا اپنی تیاری کے آخری مراحل میں بالوں کو جیل سے سیٹ کر رہا تھا۔آج مسکراہٹ اس کے لبوں سے جدا ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔

**

امام صاحب کے گھر کے سامنے اس کی چمچماتی لینڈ کروزر رکتے ہی اس نے اپنی قدم اس میں سے باہر نکالے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر کی ٹیرس پر موجود لڑکیوں میں سے ایک پری بھی تھی۔وہ ابھی سادہ سے حلیے میں تھی۔وہ آنے والے کی شاندار سحر انگیز پرسنالٹی دیکھ کر چونکی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لبوں پر مبہم سی مسکراہٹ ابھر کر معدوم ہوئی۔شاید دولہے کو دیکھنے کے اشتیاق میں ہی سب دوستیں وہاں جمع ہوئیں تھیں۔

****

نیناں نے دروازہ کھولا تو اس کی چھوٹی بہن پری اندر آئی۔

آپی یہ دیکھیں یہ تحفہ میری طرف سے آپ کے لیے۔

ایک خوبصورت چادر اس کی طرف بڑھائی۔جس پر شیشے اور دھاگوں کا کام کیا گیا تھا خاص آپ کی رخصتی کے لئے اپنے ہاتھوں سے سے بنائی ہے اس نے کہا

اچھا ہوا پری تم یہاں آ گئی نیناں نے کا اس کا ہاتھ تھاما

دیکھو میری پیاری سی بہنا مجھے تمہاری ضرورت ہے اس نے خوشامدی لہجے میں کہا

پری اچنبھے سے اس کی جانب دیکھنے لگی۔۔۔۔

مجھے کچھ دیر کے لیے یہاں سے جانا ہو گا ایک بہت ہی ضروری کام ہے۔

آپی آپ کی شادی سے بھی ضروری کام اور کیا ہو گا آپ کو؟اس نے سوالیہ انداز میں کہا

تم پلیز کچھ دیر کے لیے یہ چادر اوڑھ کر بیٹھ جاؤ۔میں یہ شادی کسی صورت میں نہیں کر سکتی۔جلدی کرو اس سے پہلے کہ کوئی اندر آ جائے۔اس نے ہڑبڑی میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپی میں ایسے کیسے ؟؟ پلیز میں یہ سب نہیں کرنے والی۔۔۔

وہ کمرے سے باہر نکلنے لگی تو نیناں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس کھینچا۔۔۔۔

ٹھیک ہے پھر تم جاؤ تمہارے پیچھے پیچھے میں بھی باہر آتی ہوں۔

اور سب کے سامنے جا کر کہوں گی کہ میں یہ شادی نہیں کر سکتی پھر کیا عزت رہ جائے گی بابا کی اس محلے میں ؟اس نے اپنے تئیں اسے دھمکی دے کر ڈرایا۔

وہ نیناں کے چہرے کے تنے نقوش دیکھتے ہوئے اس کے پختہ ارادے جان چکی تھی۔۔

میں واش روم میں چھپ جاتی ہوں۔دیکھو مجھے ابھی ان شادی وادی کے چکروں میں نہیں پڑنا۔

میری پیاری بہن نہیں پلیز میری جگہ تم یہ شادی کر لو نہ۔۔۔اس نے اس کے آگے ہاتھ جوڑے

باہر سے دروازہ کھٹکنے کی آواز آئی تو نیناں نے پری کی ہی لائی ہوئی بڑی سی چادر اس کے گرد پھیلائی۔جس نے اس کے پورے وجود کو ڈھانپ دیا تھا۔

*****

نیناں بنتِ امین علی کیا آپ کو

ملک ارزم توحید ولد ملک جنید

بعض حق مہر

Posted On Kitab Nagri

50لاکھ روپے سکہ

رائج الوقت اپنے نکاح

"میں قبول ہے"۔

نکاح پڑھوانے والے جامع مسجد کے امام تھے۔

انہوں نے دوسری مرتبہ یہ الفاظ دہرائے تو وہ خاموش رہی۔

تیسری بار جب انہوں نے اپنے وہی الفاظ واپس دہرائے تو پھر بھی اس کی خاموشی نہ ٹوٹی۔

پاس کھڑے امین صاحب نے اس کے سر پر اپنا دست شفقت رکھتے ہوئے جیسے اسے بولنے کا اشارہ دیا۔

اس نے ہولے سے اپنا سر اثبات میں ہلا دیا۔

آنسو لڑیوں کی مانند اس کی آنکھوں سے رواں ہوتے ہوئے اس کی گود میں دھرے اس کے اپنے ہی ہاتھوں پر گرنے لگے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی دوست صبا زاہرا نے اسے آواز دی۔۔

وہ جو گنبدِ خضری کے سائے میں بیٹھ کر گہری سوچ میں گم تھی اپنے حال میں لوٹ آئی۔

اگر تمہاری نماز ہو گئی ہو تو ہمیں زیارتوں پر بھی جانا ہے۔اس نے کہا

Posted On Kitab Nagri

صبا پلیز آج کی رات کا وقت دے دو یہاں سے جانے کا ابھی من ہی نہیں کر رہا ہے کل صبح نکلیں گے اس نے التجا یہ لہجے میں کہا تو صبا ذہرا اس کی بات مانتے ہوئے واپس پلٹ گئی۔۔۔

سوچوں کا تسلسل وہیں سے جڑ گیا جہاں سے ٹوٹا تھا اللہ پاک آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے اتنی مخلص دوست سے نوازا تھا جس نے میری اس وقت مدد کی تھی جب میں تنہا تھی اور پوری طرح ٹوٹ چکی تھی۔

*****

لاہور کے جامعہ اشرفیہ کے ہاسٹل میں رہتے ہوئے اسے سے ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔وہ حافظِ قرآن تھی۔قران پاک کا ترجمہ و تفسیر کا مکمل کورس کر رکھا تھا۔اس دن جب وہ گھر سے در بدر ہوئی،اس نے اپنی ایک دوست سے مدد لی۔جس نے اس کا انتظام اپنے ایک جاننے والے کے توسط سے جامع اشرفیہ میں کروا دیا تھا۔بس اسی دن سے وہ اس مدرسہ میں استاد کے منصب پر پرفائز ہو گئی۔اور وہیں رہنے لگی

اسے آج بھی وہ دن اچھی طرح سے یاد تھا۔

جب اس کے گھر میں سے ڈولی اٹھنے کی بجائے اس کا بابا امام امین علی کا جنازہ اٹھا تھا

حلق میں جیسے آنسوؤں کا گولہ اٹک کر رہ گیا ہو۔۔۔۔۔۔

"قبول ہے"

خشک پھڑ پھڑاتے لبوں سے بمشکل اس نی یہ الفاظ ادا کیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مولوی صاحب نی پیپرز اس کے آگے کیے تو اس نے کانپتے ہوئے ہاتھوں سے اس پر اپنے دستخط کیے۔

یہ سب کرتے وقت اس پر جو قیامت گزر رہی تھی وہ اسے کسی سے بیاں بھی نہیں کر سکتی تھی۔

اس کے بابا اور کمرے میں موجود چند افراد کے باہر چلے جانے کے بعد اس کی نانی اماں صفیہ بیگم نے اس پر پڑی چادر ایک جھٹکے سے کھینچ کر اتاری۔۔۔۔ جس چادر نے اس کے وجود کو پوری طرح خود میں چھپا رکھا تھا۔۔۔

تو یہاں نیناں کی جگہ کیا کر رہی ہے؟

کہاں چھپایا ہے تو اس کو؟ وہ اپنی گرجدار آواز میں بولیں۔

میں نے کچھ بھی نہیں کیا آپی کو؟ اس ان کے سامنے منمناتے ہوئے کہا۔

وہ آپی۔۔۔۔۔اس نے بند واش روم کے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے اشارہ کیا

اس نے ہلکی آواز میں ڈرتے ہوئے انہیں تفصیل سے بتانا چاہا۔۔ مگر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیری ہمت بھی کیسے ہوئی میری نواسی کی جگہ لینے کی لاوارث کہیں کی۔۔۔

جانے کس کے گند کی پوٹلی ہے تو جسے انہوں نے ایک لمحہ بھی برداشت نہ کیا۔۔اور تجھے مسجد کے دروازے پر چھوڑ گیا۔۔۔۔۔ جانے میرے بچے کو کیا سوجھی اس مصیبت کو ہمیشہ کے لیے ہمارے سروں پر مونگ دلنے اس گھر میں لے آیا۔

Posted On Kitab Nagri

منحوس ماری۔۔۔۔انہوں نے اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑتے ہوئے زور سے جھٹکا دیا۔

تو نے اگر میری بچی کی زندگی میں کوئی بھی گڑبڑ کی تو میں تیری جان لے لوں گی۔

باقی کی بات انہوں نے کمر پر ہاتھ رکھ کر ہانپتے ہوئے مکمل کی۔

******

کچھ ہی لمحوں بعد انہوں نے جا کر واش روم کا دروازہ کھولا تو

نیناں باہر آئی۔۔۔

کیوں غائب تھی تو؟؟؟ تجھے پتا ہے تیری غیر موجودگی میں اس منحوس کا نکاح ارزم سے ہو گیا ہے۔

خس کم جہاں پاک۔۔۔۔۔نیناں نے دل میں اپنی جان چھوٹ جانے کا شکر ادا کیا۔

نانی امّاں میں وہ اس نے مجھے واش روم میں زبردستی بھیج دیا تھا اور خود میری جگہ بیٹھ گئی۔اس نے فوراً بہانہ گھڑا۔

چل دے اسے چادر باہر سب رخصتی کا انتظار کر رہے ہیں۔انہوں نے پری سے چادر لینا چاہی۔

۔مگر نانی اماں نکاح تو میرا ہوا ہے۔آپ کی بغیر نکاح رخصتی بہت بڑے گناہ کے ذمرے میں آتا ہے۔

اپنے یہ واعظ کہیں اور جا کر سناؤ بی بی یہاں تمہاری دال نہیں گلنے والی نیناں نے بھی نانی امّاں کا ساتھ دیتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

پیاری بہنا تم سمجھتی کیوں نہیں نکاح نامے پر نام تو میرا ہے نہ۔۔۔نانی اماں کے غصے کے ڈر سے ان کی سائیڈ لیتے ہوئے نیناں بولی۔

نانی اماں کے ہاتھ کا ایک زوردار طمانچہ پڑتے ہی اس کے حواس سن ہوئے اور آنکھوں میں پانی جمع ہونا شروع ہو گیا۔پری نے اپنی دھندلائی آنکھوں سے ان دونوں کو دیکھا۔

اپنی یہ منحوس زبان بند رکھنا۔۔۔

یہ سر پر لو چادر اور چلو باہر تم۔۔۔انہوں نے نیناں سے کہا

امین علی جو رخصتی کے لیے نیناں کو

لینے کے لیے آرہے تھے۔اندر موجود پری پر ہو رہی زیادتی اور اپنی بیٹی کی اس نازیبا حرکت پر دل برداشتہ ہوئے۔

آج انہیں اپنی ریاضت بے کار لگی جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے کی تھی۔اتنے سالوں سے بے آسرا اور یتیم بچی کو پناہ دیئے ہوئے تھے۔اپنوں کے ہاتھوں ہی اسے زلیل و خوار ہوتا دیکھ اور دین کا اسطرح مزاق اڑتا دیکھ وہ اپنے سینے میں اٹھتے شدید درد کی تاب نہ لاتے ہوئے وہیں گر گئے۔

شور کی آواز سن کر جب وہ سب باہر آئیں۔پری نے آگے بڑھ کر ان کی نبض ٹٹول کر دیکھی تو تب تک ان کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر چکی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خوشیوں سے بھرے ماحول میں سوگواری پھیل گئی۔

خوشیوں کے گہوارے سے چند لمحوں میں یہ گھر ماتم کدہ بن گیا۔۔۔

ملک ارزم اور ملک جنید نے ہی تدفین کے تمام معاملات سمنبھالے۔۔۔۔۔

امین علی کی وفات کے چند دن بعد ہی صفیہ بیگم نے اسے دھک مار کر گھر سے نکال دیا تھا۔

اے خدائے بزرگ و برتر کیا اس دنیا میں میرے لیے کوئی پناہ گاہ نہیں؟

اے اللہ پاک کیا میرا کوئی گھر نہیں؟

پیدا ہوئی تو والدین نے مجھے خود سے الگ کر کے میری ذات کو بے نشاں کر دیا۔۔۔

اور پھر جس گھر میں اپنی زندگی گزاری وہاں بھی میرے لیے کوئی جگہ نہ تھی۔

کیا کبھی بھی مجھے کوئی گھر نہیں مل پائے گا۔

میں آپ سے شکوہ نہیں کر رہی مگر میں کیا کروں؟ وہ سسکنے لگی۔۔۔۔

آنسو تھے کے رکنے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے۔درد کی شدید لہر اس کے پورے وجود میں سرایت کرتی ہوئی محسوس ہوئی۔

میں آپ کی بدنامی کا باعث نہیں بننا چاہتی تھی۔بس اسی لیے بنا سوچے سمجھے نکاح کر لیا

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کو بتانا چاہیے تھا۔۔۔میں خاموش رہی یہی میری سب سے بڑی غلطی تھی۔وہ دل ہی دل میں خود کو کوس رہی تھی۔

ہوسکے تو مجھے معاف کردیجیے گا بابا۔

اس نے کرب سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔آپ نے کبھی مجھے میرے حقیقی والدین کی کمی محسوس نہیں ہونے دی۔

وہ بچپن سے ہی صفیہ بیگم کے خود کے لیے حرام کی اولاد کے طعنے سنتے آئی تھی۔کیا وہ ہمیشہ یہ سنتے رہے گی؟؟؟

وہ اپنا غم بھلائے اٹھ کر باوضو ہوئی اور اپنے بابا کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآنی آیات اور مسنون دعاوں کا ورد کرنے لگی۔۔۔۔

******

اسلام علیکم!

Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

ملک صاحب دیکھیں ارزم صبح کا نیناں کو لینے گیا ہے ابھی تک واپس نہیں آیا حیات بیگم نے انہیں پریشانی سے بتایا۔

آپ فون کر کے پوچھ لیں اس سے اور کتنا وقت لگے گا۔

میں کئی بار فون کر چکی ہوں مگر اس کا نمبر مسلسل بند جا رہا ہے۔انہوں نے بے چینی سے ادھر ادھر چلنا شروع کر دیا۔

میں پتہ کرواتا ہوں انہوں نے امام صاحب کے گھر کا نمبر ملا کر وہاں سے ارزم کی واپسی کے بارے میں پوچھا تو پتہ چلا کہ وہ صبح ہی گھر سے بنا نیناں کو لیے اکیلا ہی چلا گیا تھا۔

انہوں نے آفس میں کال ملا کر وہاں سے اس کے بارے میں پتہ کروایا۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہاں بھی ارزم آج گیا ہی نہیں تھا۔

سب دوستوں اور رشتے داروں کے گھر بھی فون کر کے اس کے بارے میں پتہ کروایا مگر کہیں سے بھی اس کے بارے میں کچھ پتہ نہیں چل سکا۔

******

کائنات کی شادی کے پانچ سال گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالی نے جب اسے اپنی رحمت سے نا نوازا تو اس کی ساس کی زبان دو دھاری تلوار کی طرح اسے روز زخمی کرتی۔خالی برتن کا طعنہ سنتے سنتے اس کی تروتازگی وقت سے پہلے ہی ڈھلنے لگی

شوہر کی بھی دلچسپی اس میں سے ختم ہوتی گئی۔وہ ہر وقت بجھی بجھی رہنے لگی

انہی دنوں اس کی زندگی میں اس کی بہن حیات کی شادی کی خبر بہار کا جھونکا بن کر آئی۔

مگر ساس کی کڑی شرط سنتے ہی اس کے اعصاب ڈھیلے پڑنے لگے۔لیکن بہن کی محبت کے آگے ہر چیز میں بے مول تھی اس نے اپنی اپنی بہن کی شادی میں شمولیت کے لیے اپنی ساس کی بات مان لی اور اپنے جہیز کا سارا سامان اپنی نند مسرت کی شادی میں دینے کا عہد کر لیا۔

حیات کی شادی میں ڈھولک بجاتے ہوئے اس کے چہرے کی لالی واپس لوٹی دیکھ کر اس کا مرکزی خدا میر شاہزیب ٹھٹھکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شک کے ناک نے تب سر اٹھایا جب کئی عورتوں نے اس کی موہنی صورت حیات کی شادی میں دیکھ کر اس کا ہاتھ مانگا۔۔۔

بہن کو رخصت ہوتے دیکھ کر اس کی آنکھوں میں سرخ ڈورے اور بھی نمایاں ہو رہے تھے۔

*****

بستر پر لیٹے رات کے اندھیرے میں بھی اسے اپنی کی گئی غلطیاں آج پھر سے یاد آرہی تھیں۔۔۔

کاش میں پری پر الزام نہ لگاتی۔۔۔

کاش میں نانی اماں کے سامنے جھوٹ نہ بولتی۔

میرے اس ایک غلط قدم سے میرے بابا جان کی جان چلی گئی۔

پری بے گھر ہو گئی۔

ارزم بھی مجھے چھوڑ گیا۔۔۔

میں نے ہر بار جھوٹ بولا۔۔۔۔

اللہ پاک مجھے میری کوتاہیوں پر معاف کر دیں۔۔۔۔

پچھتاوے کے آنسو اس کی آنکھوں سے بہنے لگے۔۔۔

**

Posted On Kitab Nagri

ارزم کی گمشدگی کو چھ ماہ گزر چکے تھے۔

اس دوران ملک جنید نے اپنے بیٹے کی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی مگر انہیں بھی اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔

تھک ہار کر انہوں نے ہر طرح کے اخبار میں بھی اس کی گمشدگی کا اشتہار دے دیا کہ جس کو بھی اس کے بارے میں پتہ چلے تو اس پتے اور نمبر پر رابطہ کیا جائے اور ڈھونڈنے والے کے لیے انعامی رقم بھی مختص کی۔

آج اتنے عرصے میں پہلی بار انہیں ایک کال موصول ہوئی جس میں ایک سرکاری ہسپتال میں ان کے بیٹے کی موجودگی کے بارے میں پتہ چلا تو وہ ایک لمحے کی بھی تاخیر کیے بنا ہی لاہور سے کراچی کا سفر طے کرتے ہوئے اس پتے پر پہنچے۔

بستر پر پڑے ارزم کے نیم مردہ وجود کو دیکھ کر ایک لمحے کے لیے تو ان کے قدم لڑکھڑائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جسم کے کافی اعضاء پٹیوں میں جکڑے ہوئے تھے۔

اور وہ ہوش و حواس سے بیگانہ آنکھیں موندے بستر پر چت لیٹا ہوا تھا۔

وہ اس کے قریب آئے اور اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا ان کی آنکھ سے آنسو نکل کر اس پر گرا۔

یہ سب کیا ہو گیا میرے بچے کے ساتھ اس نے تو کبھی کسی کا برا نہیں چاہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے اس کا علاج کرنے والے ڈاکٹر کے پاس جاکر اس کی کنڈیشن کے بارے میں جاننا چاہا۔

دیکھیں مسٹر ؟ڈاکٹر نے کہا۔

میرا نام ملک جنید ہے۔انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔

اچھا تو جنید صاحب پیشنٹ پر کافی ٹارچر کیا گیا ہے اس کے جسم پر بہت زیادہ نیل کے نشانات ہیں۔اور اس کی کنپٹی کے قریب کوئی گہری چوٹ لگی ہو گی شاید اور اس کا بروقت علاج نہ ہونے کے باعث اس میں ریشہ پڑا اور پھر۔

مجھے تو آپ کو بتاتے ہوئے بھی عجیب لگ رہا ہے

ڈاکٹر پہلے تو رکے پھر بولے

اس کے زخم میں کیڑے پڑ چکے تھے۔

ڈاکٹر کی بات سن کر ملک جنید کا رنگ فق ہوا۔

اس عرصے میں ان کے بیٹے کے ساتھ نجانے کیا کیا بیتا ہو گا ؟انہوں نے افسردہ ہوتے ہوئے سر جھکایا۔

اور یہ بتاتے ہوئے بھی مجھے افسوس ہو رہا ہے کہ ان کا ذہنی توازن بھی برقرار نہیں۔

انہیں علاج اور توجہ کی بہت ضرورت ہے ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا۔

میں اسے اپنے ساتھ لاہور لے جانا چاہتا ہوں کیا میں اسے لے جا سکتا ہوں ؟انہوں نے ڈاکٹر سے رائے طلب کی

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے آپ کے جا سکتے ہیں میں ان کے علاج کی ساری رپورٹس اور ڈیٹیل کلیکٹ کرواتا ہوں۔

***

لاہور کے پوش ایریا ڈی۔ایچ۔اے فیز ون میں سب گھر ہی شاندار تھے مگر ملک مینشن جس کے درو دیوار قیمتی شیشوں سے بنے تھے، اور فرش چمکتے سنگ مرمر سے بنا، غرض یہ کہ وہ محل نما گھر خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا۔

یہ گھر دو کنال پر مشتمل تھا۔ بڑا سا گارڈن ایریا جس میں گارڈننگ کر کے مختلف رنگ برنگے پھول اور دوسری سائیڈ پر سبزیاں بھی اگائی گئیں تھیں اور یہ باغبانی کا مشغلہ اس گھر کے سربراہ ملک حشمت کے سوا اور کسی کا نہ تھا۔

اس گھر میں دادا جان ملک حشمت ان کے بیٹے ملک جنید، بہو حیات بیگم اور ان دونوں کی اکلوتی اولاد ملک ارزم توحید رہائش پذیر تھے۔

www.kitabnagri.com

ارزم توحید کو گھر آئے ہوئے ایک ماہ ہو چکا تھا،

اس کا کمرہ تو اوپری منزل پر تھا مگر ملک جنید نے اس کی طبیعت کے پیش نظر اسے نیچے کے ہی ایک کمرے میں منتقل کر دیا اس کا باقاعدہ علاج چل رہا تھا۔

ڈاکٹر روز گھر آ کر اس کا چیک اپ کرتے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی حالت اب پہلے سے بہتر تھی وہ ادویات کے زیر اثر ہر وقت نیم بے ہوش رہتا۔

حیات بیگم اپنا زیادہ تر وقت اس کے کمرے میں ہی گزارتیں۔

اس کے کمرے میں جائے نماز بچھائے نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے اپنے ہاتھ بلند کیے۔

اے میرے پروردگار میں تو ایک عام سی انسان ہوں میں آپ کی کسی بھی کام کو لے کر کسی بھی مصلحت کو نہیں جانتی۔آپ بے شک جو بھی کرتے ہیں بہتر کرتے ہیں۔

آپ کے تو بس ایک کن کا سوال ہے اور میری مشکلات کا حل ہو جائے گا۔

اے اللہ پاک ہمیں پناہ دے دیں، ہر برے لمحے سے، ہر بری صحبت سے، ہر برے دن اور رات سے اور آنے والے وقت کی مصیبتوں، آفتوں، بلاؤں، پریشانیوں، غموں اور دکھ سے اور میرے لخت جگر کو ہر بیماری سے نجات دلا دے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کی۔۔۔۔آمین کہتے ہی

اپنے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ جائے نماز تہہ لگا کر ایک

طرف رکھتے ہوئے اس کی طرف آئیں تو اس کے سوئے ہوئے وجود میں جنبشِ ہوتے دیکھ اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔

Posted On Kitab Nagri

حیات بیگم نے اس کی سلامتی کے لیے دعا پڑھ کر اس کے چہرے پر پھونک ماری، اور پھر اس کے گال پر نرمی سے اپنا ہاتھ رکھا اور پیار بھری نظروں سے اس کا چہرہ دیکھنے لگیں۔

اتنے عرصے میں پہلی بار اس نے اپنی آنکھیں واہ کر کے ان کی طرف دیکھا تھا۔

حیات بیگم کی نظر اس کے چہرے کے دلکش خدوخال سے ہوتی ہوئی اس کی آنکھوں پر گئیں تو انہوں نے چونک کر اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

جو گہری سیاہ رات کے مانند کالی تھیں۔اور ان میں سرخ دھاریاں۔۔۔۔ جیسے خود میں جانے کتنا درد سموئے ہوئے تھیں۔

مگر ارزم کی آنکھیں تو ہلکی بھوری کانچ کے مانند چمکتی ہوئی تھیں بالکل اپنے بابا ملک صاحب کی طرح۔۔۔

یہ اچانک سیاہ کیسے ہو سکتی ہیں؟ انہوں نے خود سے ہی سوال کیا۔۔۔

****

عمرہ کی ادائیگی کے بعد وہ اپنی دوست صبا زاہرا کے ساتھ زیارتوں کے لے ایران اعراق کے لیے روانہ ہوئی۔

عراق کی تمام زیارت سے ہو کر ایران بارڈر پر پہنچے پھر وہاں سے قُم آ گئے۔

پہلے بی بی فاطمہ معصومہ کے روضہ گئے پھر امام رضا کے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دیگر زیارات مخصوصہ کے بعد ایک رات وہیں قیام کیا۔

اگلے دن وہ سب مسجد جمکران روانہ ہوئے۔۔۔

منگل کے روز مغربین کی نماز وہاں کے لوگ بہت پابندی سے ادا کرتے ہیں۔

ان لوگوں کا ماننا ہے اس دن اس وقت کسی نہ کسی کو امام زمان علیہ السلام کی زیارت ہوتی ہے۔اسی لیے وہ سب یہاں ضرور اکٹھا ہوتے ہیں۔

اس دن مسجد میں بہت رش تھا۔

باہر لوگوں نے اپنی اپنی دکانیں کھول رکھی تھیں۔اور بغیر قیمت وصول کیے سب لوگوں کو کھانے کی دعوت دے رہے تھے۔

اور وہاں پر گاڑیاں بھی فری تھیں۔جب بھی چاہو جہاں بھی جانے کا کہو وہ لوگ آپ کو زیارات پر پہنچانے کے لیے تیار تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نورِ عیون نے یہاں کا ماحول دیکھنا چاہا اسی کے وہاں ہی رک کر اپنی دوست صبا زاہرا کو کہا کہ وہ اپنی فیملی کے ساتھ اندر سے ہو آئے کیونکہ اندر بہت رش ہے میں یہاں ہی رک کر تمہارا انتظار کروں گی۔

وہ خالی ہاتھ تھی۔اس کا سامان صبا زاہرا کے پاس تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عبایا پہنے سر پر سکارف لیے مسجد کے باہر کھڑے آتے جاتے لوگوں کو پر شوق نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔ جیسے وہ اس منظر کو بھی ہمیشہ کے لیے اپنی آنکھوں کے پردوں میں قید کرنا چاہتی تھی۔

*****

وہ جب سے یہاں پہنچا تھا اپنے ساتھیوں کے ہمراہ وہ اسی کمرے میں قید تھا۔

آج اتنے عرصے بعد جانے کیوں ان پر خاص کرم نوازی کی گئی تھی کہ ان سب کو پیٹ بھر کھانا دیا گیا۔۔۔

وہ سب جو اتنے دنوں سے اندھیرے کمرے میں قید تھے آج انہیں موم بتی کی روشنی بھی فراہم کی گئی تھی۔

وہ جب سے یہاں تبلیغ دین کے لیے آئے تھے تو دشمنی عناصر دہشت گردوں نے انہیں اشاعت دین سے روکنے کے لیے اپنی قید میں لے رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم جو اپنی دلی کیفیت سے افسردہ تھا۔

اپنا غم بھلانے کے لیے سب سے بہتر طریقہ اسے اللہ تعالی کی پناہ میں آنے کا ہی لگا۔

جب جماعت کے سربراہ نے اسے فون پر بتایا کہ ان کی جماعت تبلیغ اسلام کے لیے جا رہی ہے کیا وہ ان کے ساتھ جا کر اس نیک فریضہ میں ان کی مدد کرے گا؟

تو اس نے فوراً حامی بھر لی۔

Posted On Kitab Nagri

اور گھر والوں کو بغیر بتائے ان کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

وہ سب اس بات سے لاعلم تھے کہ ان لوگوں نے سوچی سمجھی سازش کے تحت انہیں یہاں بلایا ہے۔اور پھر انہیں (Anesthetic) بے ہوشی کی دوا ملا کھانا کھلا کر دھوکے سے اغواء کر لیا گیا تھا۔

ان سب کے ہوش میں آنے سے پہلے ہی ان سب کا سامان ان دہشت گردوں نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ان کے موبائل، پیسے، پاسپورٹ اور باقی ماندہ سامان بھی۔۔۔

صبح ہوتے ہی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کمرے میں چاروں طرف نگاہ دوڑائی تو خود کو کمرے میں کنگ سائز شاندار بیڈ پر پایا۔

کمرے میں چاروں طرف جالی دار پردے لگے تھے۔

آتش دان میں دھیمی سی آگ جل رہی تھی جس نے اس سرد موسم میں بھی کمرے کو حرارت بخشی ہوئی تھی۔ہاتھ لگا کر بستر پر موجود کمفرٹر کی ملائمت محسوس کی۔کمرے موجود قیمتی ڈیکوریشن پیسز، غرض ہر چیز ہی شاندار تھی۔یہ سب تو اس نے کبھی خواب و خیال میں بھی نہ دیکھا تھا۔

کمرے کی دیوار پر فیملی پکچر لگی تھی۔جس میں ایک آدمی نے عورت کے شانے پر ہاتھ رکھ کر اس کے گرد حصار باندھ رکھا تھا۔اور ان کی گود میں جو بچہ تھا۔۔۔

اسے اپنا بچپن یاد آیا۔ہو بہو اس کے جیسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تصویر ایک مکمل خوشحال فیملی کا منظر پیش کر رہی تھی۔۔۔

سامنے سائیڈ ٹیبل پر ایک قیمتی گھڑی دیکھ کر اس کی آنکھیں چمک اٹھیں۔۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر اٹھایا اور اسے اپنی جیب میں رکھا۔۔۔

سائیڈ ٹیبل پر ہی پھلوں سے بھری باسکٹ تھی۔اسے دیکھ کر اس کی بھوک محسوس ہوئی تو اس نے سیب اٹھانا چاہا۔مگر پاس پڑی چھری پر نظر پڑتے ہی اس کا وجود خوف سے تھر تھر کانپنے لگا۔۔۔

مت مارو۔۔۔مت مارو۔۔۔چھوڑ دو چھوڑ دو اس کی چلانے کی آواز گھر میں گونجنے لگی تو سب چونک کر اس کے کمرے میں آئے۔۔۔

حیات بیگم نے اسے اپنے ساتھ لگا کر اس کا ڈر کم کرنا چاہا۔۔۔۔

وہ مسلسل چلائے جا رہا تھا۔ملک جنید اور

Kitab Nagri

ملک حشمت نے آگے بڑھ کر اسے سنبھالنا چاہا مگر اس کے مشتعل وجود کو قابو کرنے میں ناکام رہے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ملک حشمت اور ملک جنید دونوں نے ارزم کی آنکھوں کے رنگ پر غور کیا مگر وہ دونوں بھی حیات کی طرح اس معمے کو سمجھنے میں ناکام رہے۔

کچھ دیر بعد وہ خود ہی ہوش حواس سے بیگانہ ہو گیا۔

ملک جنید نے ڈاکٹر کو بلا کر اس کی کنڈیشن کے بارے میں بتایا تو انہوں نے کہا

Posted On Kitab Nagri

پیشنٹ کو ایسے انگزائٹی اٹیک آنا عام سی بات ہے ان کے دماغ پر شاید گزشتہ زندگی نے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔

آپ ان کو زیادہ سٹریس مت دیجیے گا۔یہ وقت کے ساتھ ساتھ خود ہی ٹھیک ہو جائیں گے بس آپ ان کو وقت پر ان کی میڈیسن دیتے رہیں۔

وہ تینوں ہی ارزم کی ایسی حالت کے سبب سخت پریشان تھے۔

حیات بیگم نے ساری رات اس کے قریب بیٹھ کر گزاری۔۔

صبح ہوتے ہی انہوں نے کھڑکیوں سے پردے ہٹائے تو سورج کی نرم گرم دھوپ نے کمرے کو سورج کی قدرتی روشنی سے بھر دیا۔

انہوں نے آہستگی سے اسے آواز دی ارزم بیٹا صبح ہو گئی ہے اٹھو نہ۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے اٹھ۔۔۔۔۔ نہیں تو۔۔۔۔۔

وہی آوازیں اس کے کانوں میں گونجنے لگی۔۔۔۔

ٹھٹھرتی ہوئی سخت سردی میں ٹھنڈا پانی جب کریانے کی دکان کے تھڑے پر پڑے اس معصوم کے منہ پر اسے اٹھانے کے لیے پھینکا جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار تو اس کا وجود کانپ کر رہ جاتا۔ وہ جو ساری رات پہلے ہی گھر کے باہر دکان کی حفاظت کے لیے سردی کے باعث ساری رات کانپ کانپ کر گزارتا۔ صبح ہوتے ہی روز اسے جگانے کے لیے یہی حربہ آزمایا جاتا۔

اس نے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنا چہرہ چھپایا۔۔۔۔

میں اٹھ گیا ہوں۔۔۔۔ میں اٹھ گیا ہوں۔۔۔۔ وہ جلدی سے بستر پر اٹھ کر بیٹھا۔۔۔

مگر کسی خوف کے باعث اس کی آنکھیں ابھی تک بند تھیں۔

حیات بیگم نے اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے شفقت بھرے انداز میں کہا۔

بیٹا کیا ہوا؟ میں ہوں نہ آپ کے پاس آپ کو کوئی بھی کچھ نہیں کہے گا۔۔۔

اسے کہاں کسی نے کبھی اتنے پیارے بھرے انداز میں مخاطب کیا تھا۔۔۔

اس حیرت بھری نظروں سے سامنے بیٹھی ہوئی اس مہربان عورت کو دیکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کون ہیں؟ اس نے کچھ لمحوں بعد استفامیہ لہجے میں پوچھا۔

حیات بیگم کو اپنے بیٹے سے اس سوال کی قطعاً توقع نہ تھی۔ انہوں نے حیرت سے اسے دیکھا۔ یکایک ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں۔۔۔۔ کیا کوئی بیٹا اپنی ماں کو بھی بھول سکتا ہے۔

ملک جنید جو آفس جانے سے پہلے ارزم کو ایک بار دیکھنا چاہ رہے تھے اندر آئے تو حیات کو یوں زار و قطار روتا دیکھ کر اس کے قریب آئے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا آپ رو کیوں رہی ہیں؟انہوں نے پوچھا۔۔۔دیکھیں نہ ارزم کہہ رہا ہے کہ میں کون ہوں۔۔۔

یہ کہتے ہی وہ ہچکیوں سے رونے لگیں۔۔۔۔ملک جنید نے انہیں شانے سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا۔۔۔آپ فکر مت کریں بالکل بھی پریشان نہ ہوں آہستہ آہستہ سب ٹھیک ہو جائے۔انہوں نے اپنے تئیں انہیں تسلی دی۔

میں کہاں ہوں؟اور آپ لوگ کون ہیں؟؟پلیز مجھے جانے دیں یہاں سے۔۔۔

وہ جانے کے لیے بستر سے نیچے اترا۔۔۔۔

بیٹھ جاؤ۔۔۔ملک جنید نے زرا سخت لہجے میں کہا میری بات غور سے سنو اور اپنے دماغ میں بٹھالو۔ہم ہی تمہارے ماں باپ ہیں تم یہ بات مانو یا نہ مانو اور جب تک تم ٹھیک نہیں ہو جاتے اس گھر سے ایک قدم بھی باہر نہیں نکالو گے۔۔۔۔آئی بات سمجھ میں۔۔۔۔

انہوں نے انگلی اٹھا کر اسے وارننگ دی۔

اس نے ڈر کے مارے اپنی آنکھیں زور سے میچیں۔۔۔۔اور بیٹھتے ہوئے سر اپنے گھٹنوں میں دیئے رونے لگا۔۔۔۔کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔حیات بیگم اور جنید عباسی دونوں اس کی بدلتی کیفیت سے حیران ہوتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

*****

ان سب نے سیر ہو کر کھانا کھایا۔

Posted On Kitab Nagri

کھانا کھانے کے بعد جسم میں جان آئی تو دماغ نے بھی کام کرنا شروع کیا۔۔۔

ان سب کو الگ الگ کرسیوں سے باندھا گیا تھا۔ان سب نے مشکل سے ہی اپنی گود میں دھرے ٹرے تک اپنے ہاتھ پہنچاتے ہوئے کھانا کھایا۔

موم بتی کی روشنی دیکھتے ہوئے ایک خیال بجلی کی مانند ارزم کے دماغ میں کوندا۔۔۔۔

اس نے کرسی کو گھسیٹتے ہوئے اس روشن موم بتی کے قریب لے آیا۔

اور اپنے بندھے ہوئے ہاتھوں کو موم بتی کے جلتے ہوئے شعلے کے اوپر رکھ دیا۔

آہستہ آہستہ اس کی آگ سے رسی ٹوٹنے لگی۔

یہ تھا تو وقت طلب کام سب نے ان لوگوں کی واپسی کی تاخیر کے لیے مشترکہ دعا کرنی شروع کر دی۔

شاہد وقت آچکا تھا اس کی وہاں سے رہائی کا۔

اللہ تعالی نے ان کی فریاد سن لی اور چند لمحوں بعد ارزم کی رسی ٹوٹی تو اس نے اپنے جسم سے رسیوں کا جال الگ کیا۔اور تیزی سے باقی سب کو بھی آزاد کیا۔

اگر ہم سب اکٹھے بھاگے تو پکڑے جائیں گے سب الگ الگ سمت میں بھاگو۔اور اپنی جان بچاؤ اور اگر جان بچ گئی اور ہم یہاں سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر پاکستان میں ہی ملاقات ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

فی امان اللہ !اس جماعت کے سر براہ نے انہیں کہااور وہ ایک ہی جست میں سب نے راہ فرار اختیار کی۔

وہ وہاں سے باہر نکلا تو ان لوگوں کو شاید انہوں نے کسی دکان کے نیچے بیسمنٹ میں قید کرر کھا تھا۔ باہر نکلا تو وہاں بہت رش تھا وہ آسانی سے اس رش میں اپنی جگہ بنا سکتا تھا۔ سامنے ہی مسجد تھی اسی لیے اذان کی آواز اسے قدر صاف سنائی دیتی تھی

وہ تیز قدموں سے چلتا ہوا آگے بڑھا بڑا وہ جو پیچھے مڑ کر دیکھ رہی تھی کہ صباز اہر اابھی تک اندر سے کیوں نہیں آئی ۔اچھانہ کسی کی ایک زوردار ٹکر نے اس کی وجود کو ہلا کرر کھ دیا۔ارزم نے اس کے دونوں شانوں سے تھام کر گرنے سے روکا۔

سوری !معذرت کے لیے یہ الفاظ ادا کیے۔

جلدی سے وہاں سے نکلنے لگا۔ مگر جیسے ہی نگاہ اس کے چہرے پر پڑی۔۔۔۔

اپنی بینائی پر یقین کرنا ناممکن لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم نے حیرت انگیز نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

وہ ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر اس سے دور ہوئی۔۔۔

کون ہیں آپ میں آپ کو نہیں جانتی۔۔۔اس نے رکھائی سے تیز لہجے میں کہا۔

ملک ارزم توحید نے شکوہ کناں نگاہیں اس کے وجود پر مرکوز کیے پوچھا کیا تم سچ میں مجھے نہیں جانتی؟

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظروں میں اپنے لیے شناسائی کی ایک رمق بھی نہ پا کر وہ حیران ہوا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔اس نے تقریباً چلاتے ہوئے کہا اور جانے کے لیے مڑی۔

ارزم نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے جانے سے روکا۔۔۔

تم نہیں جانتی ایسا کوئی بھی پل نہیں گزرا جب میں نے خدا سے تمہارے مل جانے کی دعا نہ کی ہو۔

روڈ پر سامنے سے آتے لوگوں میں سے دو جو ارزم نے فوراً ہی پہچان لیا۔جو ان کی طرف ہی بڑھ رہے تھے۔۔۔۔

مگر رش کی وجہ سے ان تک پہنچنے میں شاید انہیں کچھ وقت درکار تھا۔

اس کے ساتھ بات کرتے ہوئے ان لوگوں نے مجھے دیکھ لیا ہے اگر میں نے اسے یہاں اکیلا چھوڑ دیا تو وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچائیں

ارزم نے لمحوں میں ہی فیصلہ کیا اور اس کا ہاتھ تھام کر سرپٹ دوڑ لگا دی۔۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ لوگ ان دونوں تک پہنچتے۔۔۔وہ لوگوں کی بھیڑ میں جانے کہاں گم ہو چکے تھے۔۔۔۔

*****

رخصتی کے بعد کائنات کو خورشید بیگم نے کچھ دنوں کے لیے اپنے پاس ہی روک لیا۔۔۔شادی پر ان کی ملاقات اپنی ایک دیرینہ دوست سے ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ پیشہ کے لحاظ سے گائنی ڈاکٹر تھیں۔آج خورشید بانو نے ان کے گھر جا کر حیات کی شادی کی مٹھائی دینے کا قصد کیا۔۔۔

وہاج احمد نے کائنات کو بھی ساتھ چلنے کو کہا۔۔۔

اس کا دل تو شادی پر اپنے شوہر کی چبھتی ہوئی نگاہوں میں ہی اٹک کر رہ چکا تھا لیکن بابا کی خوشی کے لئے وہ ان کے ساتھ چلنے کو آمادہ ہو گئی۔۔۔

ڈاکٹر صفیہ نے بہت اچھے طریقے سے ان سب کی آؤ بھگت کی انہوں نے اپنی دوست خورشید بانو کی پریشانی سن کر انہیں تسلی تم فکر مت کرو میں اسے اپنے ساتھ اپنے ہسپتال لے جاؤں گی اور اس کی اچھے سے ٹریٹمنٹ کروں گی۔۔

ان شاءاللہ اچھی خبر ہی خبر سننے کو ملے گی۔۔۔۔

****

اس کی کی بڑھی ہوئی داڑھی اور آنکھوں کے گرد سیاہ

ہلکے،شاید اسی وجہ سے وہ اسے پہچاننے سے انکاری تھی۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپناہاتھ ارزم سے چھڑوانا چاہا۔۔۔

یہ آپ مجھے کہاں لے آئے ہیں؟

قدرے اندھیری اور خالی سڑک دیکھ کر اس نے تشویش بھرے لہجے میں اس سے پوچھا۔

اب میں واپس کیسے جاؤں گی؟

مجھے تو راستے کا علم ہی نہیں۔۔

فکر مت کرو تم اکیلے نہیں میں تمہارے ساتھ ہی ہوں۔ارزم نے اسے تسلی دی۔

میرے پاس میرا کوئی سامان بھی نہیں سب کچھ اس بیگ میں تھا،میرا پاسپورٹ،آئی ڈی کارڈ اور سب کچھ میری دوست صبا زاہرا کے پاس ہی رہ گیا اس نے پریشانی سے اپنی ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ میں پیوست کیے اپنی انگلیوں کو چٹخایا۔۔۔

تم اس ملک میں کیا کر رہی تھی؟ارزم نے اس سے یہاں آنے کا مقصد پوچھا۔

اس کے ذہن میں وہی دن تازہ ہوا جب۔۔۔۔۔

زاہرہ ہمارے جامعہ میں ہر سال کچھ لوگوں کو عمرہ کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

اور میں کتنی خوش نصیب ہوں پہلی بار میں ہی میرا نام بھی ان افراد میں آگیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے بھی عمرہ کی ٹکٹ مل گئی ہے عیون نے پر مسرت لہجے میں اپنی دوست زاہرہ کو بتایا۔

بہت بہت مبارک ہو یہ تو بہت خوشی کی بات ہے۔

ہماری فیملی بھی زیارت کے لئے ایران جا رہی ہے۔

صبا زاہرہ مجھے ایک مسلہ در پیش ہے۔۔۔اس نے پریشانی سے کہا۔

کیا بات ہے ؟ بتاؤ مجھے۔۔۔

میرے ساتھ کوئی محرم نہیں میں اکیلے کیسے جاؤں گی ؟

اس میں تو پریشانی والی کوئی بھی بات نہیں۔

تم فکر مت کرو میں اپنے مما بابا کو منا لوں گی۔۔۔

ہم سب پہلے تمہارے ساتھ عمرہ کرنے جائیں گے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر ایران۔۔۔۔تم بھی ہمارے ساتھ تمام زیارتیں کر لینا۔

واؤ کتنا اچھا لگے گا نہ ہم سب ساتھ جائیں گے۔۔۔

میں تو بہت خوش ہوں۔مجھے تو ابھی سے ہی ایکسائٹمینٹ ہو رہی ہے۔۔اس کے لب و لہجے سے ہی چھلکتی ہوئی خوشی کا اندازہ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں آج ہی بھائی سے کہہ کر تمہارے پاسپورٹ اور ویزے کا بھی سارا انتظام کرواتی ہوں۔

تم فکر مت کرو سب اچھے سے ہو جائے گا۔۔زاہرہ نے یہ کہتے ہی فون رکھا۔۔۔

زاہرہ سے بات کرنے کے بعد وہ مطمئن ہو گئی تھی۔

آپ کون ہوتے ہیں مجھ سے یہ سب پوچھنے والے؟اس نے کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑاکا انداز میں کہا۔۔

ہم مین روڈ پر کھڑے ہیں یہاں کوئی بھی ہمیں دیکھ سکتا ہے۔ارزم نے پھر سے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا تاکہ اس کا ہاتھ تھام سکے۔

وہ تھوڑا پیچھے کو ہوئی۔۔۔

ارزم نے آگے بڑھ کر اس کا ہاتھ پکڑا۔۔۔

آپ میرے لیے قابلِ احترام ہستی ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔۔۔اس بے کی چشمِ آہو سے آنسو رواں ہوئے۔۔۔۔

ارزم نے ان افراد کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ اس کا ہاتھ اپنی کسی قیمتی متاع کی طرح اپنے قبضے میں لیا اور پھر سے بھاگنے لگا۔۔۔۔

عیون بھی اس کے ساتھ ساتھ گھسٹتی چلی جا رہی تھی۔

عشاء کی آذان ہونے لگی گلیوں میں ہر طرف اندھیرا اپھیل چکا تھا۔۔۔

ہر طرف ویرانی سی لگی۔۔وہ کشادہ گلی سے گزرتے ہوئے ایک تنگ گلی میں داخل ہوئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے بعد تین چار مزید گلیوں سے گزرے تو ایک زیرِ تعمیر عمارت نظر آئی۔۔اسی طرف بڑھے۔۔

عمارت کا نقشہ بڑا عجیب و غریب تھا۔وہاں بڑے بڑے حال نظر آرہے تھے جس کو کی دیواروں میں منقسم کیا گیا تھا وہ دونوں ہالز میں سے گزر کر آگے بڑھنے لگے۔

انہوں نے شکر ادا کیا کہ اس وقت اس عمارت میں کوئی بھی ذی روح نہ تھا۔

کچھ حصے سے گزرنے کے بعد انہیں وہاں سیڑھیاں نظر آئیں انہیں اوپر جا کر چھپ جانا ہی مناسب لگا۔

دوسری منزل پر بہت زیادہ گند پڑا ہوا تھا۔

بجری،ریت،پتھر سیمنٹ اور مختلف اوزار بکھرے پڑے تھے۔انہیں چھپنے کے لئے کوئی مناسب جگہ نظر نہیں آئی۔وہ اسے اپنے ساتھ لئے آگے کی جانب بڑھا تو پیچھے سے سے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کسی کے تیز قدموں کی آوازیں آنا شروع ہو گئیں۔۔۔

اب وہ واپس پیچھے بھی نہیں جا سکتے تھے تھے اس لئے انہیں مزید آگے بڑھنا ہی مناسب لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ اس کا ہاتھ تھامے مختلف کمروں کی راہداریاں عبور کرنے لگا۔۔۔

عیون کے حواس بحال ہوئے تو اسے محسوس ہوا کہ وہ اپنا سارا وزن اسی پر ڈالے اس کے سہارے چل رہی ہے۔اس کا سانس تیز چلنے کی وجہ سے پھول چکا تھا۔اور حلق خشک ہوتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پیچھے سے لوگوں کے بولنے اوراپنے قریب آتے تیز قدموں کی آوازوں سے خوفزدہ ہوتے ہوئے اس نے تیسری منزل کی چڑھتی سیڑھیوں کو تیزی سے کراس کرنا چاہا لیکن اس کے پاؤں کو ٹھوکر لگتے ہی وہ آگے کی جانب گرنے لگی تو۔۔۔۔

آرام سے۔۔۔۔ارزم نے اس کا دوسرا ہاتھ تھام کر اسے گرنے سے بچایا۔۔

وہ شرمندگی کے باعث نظریں جھکائے رہی۔۔۔

اوراس کی طرف دیکھے بغیر اٹھی۔۔۔

اب وہ دونوں تیسری منزل پر پہنچ چکے تھے۔

آس پاس کوئی بھی چھت اس چھت سے نہیں مل رہی تھی کہ وہ اس پر چلے جاتے۔۔۔

ارزم نے آگے بڑھ کر دیکھا اور ارد گرد کا جائزہ لینے لگا

عیون بھی اس کے پیچھے پیچھے آئی۔۔۔

اس نے عمارت سے نیچے دیکھا تو خود کو اتنی اونچائی پر پا کر اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا۔۔۔۔

اس چھت کو بڑھانے کے لیے تختوں کا استعمال کیا گیا تھا۔جو شاید ابھی تعمیر کے مراحل میں تھی۔۔۔اور نیچے کی طرف رسیاں لٹک رہیں تھیں۔۔۔جو دوسری منزل تک جا رہی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور عمارت کے نیچے ایک ریت سے بھرا ٹرک کھڑا تھا۔۔

کبھی چھلانگ لگائی ہے؟ارزم نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

عیون اس کے سوال پر ششدر رہ گئی۔۔۔

کیا اب ہم یہاں سے چھلانگ لگانے والے ہیں؟

اس نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

میں یہ نہیں کروں گی۔۔۔اس نے ڈرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا۔۔۔

ہمیں یہ کرنا ہوگا نہیں تو وہ لوگ ہمیں پکڑ لیں گے۔۔۔

کون ہیں وہ لوگ اور ہمارے ہی پیچھے کیوں پڑیں ہیں؟آخر کار اس نے دل میں مچلتا ہوا سوال پوچھ ہی لیا۔۔۔

ابھی یہ سب بتانے کا وقت نہیں۔۔۔

مجھ پر یقین ہے نہ؟ارزم نے مان بھرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

اس نے کوئی بھی جواب دئے بغیر اپنے چہرے کا رخ دوسری طرف کیا۔۔۔

وہ اسے پہچان چکی تھی۔مگر اس پر ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اگر وہ اس کا محرم نہ ہوتا تو وہ اس کے اتنے قریب جانے کی بجائے موت کو گلے لگانے کو ترجیح دیتی۔

Posted On Kitab Nagri

نورِ عیون نے آنکھیں میچ کر خود کو جیسے اس کے حوالے کیا۔۔۔

ارزم نے اس کے دونوں بازوں پکڑ کر اپنی گردن کے گرد باندھے۔۔۔۔

اس کے آتے قریب ہونے پر عیون کے دل کی دھڑکنوں کی رفتار نے تیزی پکڑی۔۔۔

اس نے آنکھیں کھول کر ارزم کے عمل پر اسے دیکھا۔۔۔

چیخ مت مارنا۔۔۔ارزم نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔۔۔

ارزم نے رسی مضبوطی سے پکڑی اور آہستگی سے نیچے اترنے لگا۔۔۔۔

دوسری منزل پر پہنچ کر ارزم نے اس کی کمر کے گرد دونوں بازو حمائل کرتے ہی۔آنکھیں بند کر کے گہرا سانس لیا۔۔۔اور دونوں کی حفاظت کی دعا کرتے ہوئے نیچے کی طرف چھلانگ لگادی۔۔۔

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم کبھی تو بالکل نارمل بیہیو کرتا کبھی بے وجہ ہی رونے لگتا۔۔۔

کبھی کبھی تو اتنا ہاپیر ہو جاتا کہ کسی کے قابو میں نہ آتا۔آخر کار اسے نیند کا انجیکشن دینا پڑتا۔۔۔

اور کبھی تو بالکل بچہ بن جاتا اور اپنے لاڈ اٹھواتا۔

Posted On Kitab Nagri

ملک جنیداور حیات بیگم نے اس عرصے میں اسے اتناپیار اور توجہ دی کہ اب وہ ان دونوں کو مام اور ڈیڈ کہنے پر آمادہ ہو گیا۔۔۔جب بھی موڈ میں ہوتا انہیں مام اور ڈیڈ کہہ کر ہی بلاتا۔

*****

آج ڈائنگ ایریا میں ناشتے کی غرض سے سب ہی جمع تھے۔

ڈیڈ۔مام کہاں ہیں ؟ارزم نے پوچھا۔

وہ آج صبح ہی گاؤں چلی گئیں ہیں۔۔۔

ان کی اماں جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ان کی عیادت کے لیے گئیں ہیں۔ملک جنید نے اسے بتایا۔

ڈیڈ آج آپ گھر پر رہیں گے نہ میرے ساتھ اس نے فرمائش کی۔

ٹھیک ہے میرے بیٹے نے کہاہے تو آج میں سارادن آپ کے ساتھ ہی گزاروں گا۔انہوں نے پیار بھرے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج کاسارادن دونوں نے مل کر گزارا۔۔۔

کبھی کچن میں اس کی فرمائش پر کچھ نہ کچھ بنانے کا تجربہ کرتے تو کبھی لان میں کرکٹ کھیلتے۔

ملک حشمت کے ساتھ لڈو کھیلی۔۔۔اور اس میں خوب چیٹنگ بھی کی۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ دونوں ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے ہوئے تھے اور ٹی وی پر کوئی ڈرامہ چل رہا تھا۔

ملک جنید اپنے موبائل میں مصروف تھے۔

ڈیڈ۔۔۔اس نے انہیں اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔

ہمم کہو۔۔۔۔وہ بولے

ڈیڈ مجھے بھی شادی کرنی ہے جیسے اس نے کی ہے اس نے ڈرامے میں چلتے ہوئے ایک سین کی طرف ان کی توجہ دلائی۔

وہ سین دیکھ کر مبہم سا مسکرانے لگے۔۔۔

آپ ہنس کیوں رہے ہیں؟اس نے منہ پھلایا۔

ڈیڈ دیکھیں نہ جیسے اس نے قبول ہے قبول ہے بولا ہے مجھے بھی بولنا ہے پھر مجھے بھی پیاری سی بیوی ملے گی۔اس نے اپنی طرف سے ان کی معلومات میں اضافہ کرنا چاہا۔

مگر میرے بیٹے کی تو شادی ہو بھی چکی ہے اور اس نے قبول ہے قبول ہے بول بھی چکا ہے کیا آپ کو یاد نہیں ؟۔انہوں نے پوچھا۔

اس نے کنپٹی پر انگلی رکھ کر سوچنے کے انداز میں کہا۔مگر ڈیڈ مجھے تو ایسا کچھ بھی یاد نہیں۔

اگر ایسا ہے تو میری بیوی کہاں ہے ؟اس نے تشویش بھرے لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جوارزم کی غیر موجودگی سے پریشان اس کی بیوی کو بھی بھلائے بیٹھے تھے۔اس کے یاد کروانے پر پشیمان ہوئے ۔ہم کیسے اتنی لاغرضی کر سکتے ہیں اس معاملے میں ؟انہوں نے خود سے ہی سوال کیا۔

ہم صبح ہی جا کر آپ کی بیوی کو لے آئیں گے۔اب خوش ؟انہوں نے اس سے پوچھا۔

وہ دونوں ہاتھوں سے تالیاں بجانے لگا۔۔۔

بہت بہت بہت خوش۔۔۔۔

پھر دونوں بانہیں پھیلا کر بولا اتنا!!!!!زیادہ

*****

گڈ مارننگ ڈیڈ!

اس نے ان کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔

ملک جنید نے اپنی مندی آنکھوں کو رگڑ کر بمشکل کھولنے کی کوشش کی۔اور دیوار گیر کلاک پر نظر ڈالی جو اس وقت 8 کا ہندسہ دکھا رہا تھا۔

گڈ مارننگ !انہوں نے اسے جواب دیا۔اور پھر سے آنکھیں بند کر لیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیڈ اب اٹھ بھی جائیں۔۔۔اس نے انہیں شانے سے ہلایا۔

کیا یار ابھی سونے دو نہ نماز پڑھنے کے بعد ابھی آنکھ لگی تھی۔۔۔

بس اب آپ کو اٹھنا ہی ہو گا۔۔۔۔اس نے ضد کی۔۔۔

کیا ہوا؟؟انہوں نے پوچھا

آپ بھول گئے آپ نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ صبح آپ میری بیوی کو لے کر آئیں گے۔۔۔اس نے یہ کہتے خفگی سے منہ پھُلایا۔۔۔۔

مجھے تو انتظار میں ساری رات نیند ہی نہیں آئی۔اور آپ ہیں کہ بھول گئے۔

او۔۔۔۔اچھا۔۔۔وہ اٹھ کر بیٹھے۔۔۔

ایسا کرتے ہیں ہم دونوں مل کر پہلے ناشتہ کرتے ہیں۔۔

اور پھر مجھے ریڈی بھی تو ہونا ہے۔

آج 10 بجے آفس میں ایک امپورٹنٹ میٹنگ ہے۔وہ اٹینڈ کر لوں،اس کے بعد جا کر لے آئیں گے۔انہوں نے اسے آج کے دن کی تفصیل بتائی۔

میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

وہ چند لمحوں کے لیے تو سوچ میں پڑ گئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر نیناں نے ارزم کی یہ حالت دیکھ لی تو شاید وہ آنے سے انکار کر دے۔۔۔

فی الحال مجھے اکیلے ہی جا کر اسے یہاں لانا ہو گا ارزم کو اس وقت پیار اور توجہ کی ضرورت ہے۔مجھے امید ہے نیناں بھی اسے ٹھیک کرنے میں ہماری مدد کرے گی۔آخر کو اب وہ اس کا شوہر ہے۔انہوں نے سوچا۔۔۔

ایسا کرو بیٹا تم نہ گھر میں رہ کر اچھے سے تیار ہو جانا میں خود ہی جا کر اسے اپنے ساتھ لے آؤں گا۔۔۔انہوں نے کہا۔

ٹھیک ہے ڈیڈ اس نے بھرپور فرمانبرداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سر اثبات میں ہلایا۔

ملک حشمت بھی جاگ چکے تھے۔

تینوں نے مل کر ایک ساتھ ناشتہ کیا تو جنید صاحب نے ملک حشمت کو بھی آج نیناں کو واپس لانے کے فیصلے سے آگاہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے بھلا کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔مجھے تو بلکہ خوشی ہو گی۔بہو اپنے گھر آجائے گی تو گھر میں رونق ہو جائے گی۔

مگر حیات کے بغیر یہ سب کرنا اچھا نہیں لگے گا کیوں نہ ہم اس کی واپسی کا انتظار کر لیں۔انہوں نے مشورہ دیا۔

یہ چیٹنگ ہے میرے ساتھ۔۔۔اس نے ان دونوں کی بات کاٹی اور بیچ میں بولا۔

آج تو بس آج ہی چاہیے مجھے بیوی۔۔۔اس نے ہاتھ پکڑا ٹوسٹ واپس پلیٹ میں غصے سے پھینکا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھااچھابیٹا۔۔۔ایسے کھانے پر اپنی ناراضگی نہیں نکالتے۔۔۔رزق کے ساتھ ایسا کرنے اللہ تعالی ناراض ہوجاتے ہیں انہوں نے اسے سمجھاناچاہا۔

باباجان ایسا کرتے ہیں ہم آج ہی اپنی بہو کو لے آتے ہیں اور حیات کو سرپرائز کر دیں گے۔انہوں نے ارزم کی حالت کے پیشِ نظر مشورہ دیا۔۔۔

ٹھیک ہے جیسے تمہیں ٹھیک لگے۔۔۔وہ یہ کہتے ہی پاس پڑے نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے جانے کے لیے اٹھے اور پیار سے ارزم کے بال بگاڑتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ گئے۔

ملک جنید بھی فارغ ہوئے تو اپنا لیپ ٹاپ والا بیگ اٹھائے باہر کی طرف بڑھے۔۔۔

ڈیڈ!!!آپ انہیں بھی لے کر آنا

اور کس کو لانا یار اب وہ جھنجھلا کر بولے اور موبائل پر وقت دیکھنے لگے۔۔۔

مولوی صاحب کو اور کس کو مجھے قبول ہے بھی کرنا تھا۔۔۔اس نے انہیں یاد دلانا چاہا۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔اور وہ فرسٹ فلور پر رائیٹ سائیڈ پر جو فرسٹ روم ہے وہ آپ کا ہے اس کی کبرڈ میں آپ کے کپڑے ہیں جو بھی اچھا لگے پہن لینا۔۔۔

*****

Posted On Kitab Nagri

صفیہ بیگم جو اسے بتانے کے لیے اس کے کمرے میں آئیں تھیں کے باہر اس کا سسر ملک جنید اپنی بہو کو لے جانے کے لیے آئے ہیں۔اسے کسی کے ساتھ فون پر گفتگو کرتے ہوئے دیکھ اشتعال میں آئیں۔

تم نے مجھ سے اس دن جھوٹ بولا؟انہوں نے سخت لہجے میں کہا۔

سوری نانی اماں!اس نے دونوں کانوں کو اپنی انگلیوں سے پکڑتے ہوئے معصوم سا چہرہ بناتے ہوئے پیار بھرے انداز میں کہا۔

باہر جنید صاحب آئے ہیں تجھے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے

مگر نانی اماں میں کیسے جاؤں گی ان کے ساتھ۔

انکا بیٹا تو بڑی اکڑ دکھا کر گیا تھا میں نہیں مانتا اس شادی کو۔۔۔۔اس نے منہ بنا کر ارزم توحید کی نقل اتاری۔

بس اتنی ہی اکڑ تھی۔اتنی جلدی نکل گئی ساری اکڑ۔ہنہہ اس نے ہنکارا ابھرا۔۔۔

جب تک آکر وہ میرے پیر نہیں پکڑے گا میں بھی کہیں نہیں جاؤں گی۔۔۔

جانے کب عقل آئے گی اس بے وقوف کو انہوں نے ہاتھ سے اپنا ماتھا پیٹتے ہوئے کہا۔

لگاؤں گی ایک الٹے ہاتھ کی۔۔۔شوہر کبھی بھی اپنی بیوی کے پیر نہیں پکڑتے جانے کن خیالوں میں ہے تو۔۔

گھر میں تیرے باپ کے جانے کے بعد کھانے کے لالے پڑے ہیں اور تجھے نخرے سوجھ رہے ہیں۔

اب شرافت سے اس کے ساتھ جا اور اپنا گھر بسا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں اور مجھے تیری کوئی شکایت نہ ملے۔۔۔

مگر نانی اماں بابا بھی اسی غم کو اپنے سینے میں ہی لیے چلے گئے کہ میری بغیر نکاح رخصتی ہو رہی تھی۔

ابھی بھی میرا کونسا نکاح ہوا وہ تو پری کا ہوا تھا۔

لو یہ کونسی بڑی بات ہے۔کوئی چکر چلاتی ہوں۔۔۔۔وہ گہری سوچ میں غرق ہوئیں تو نیناں نے ان کا شانہ ہلایا۔۔۔

میں ملک جنید سے کہہ دیتی ہوں تیرا نکاح ارزم سے اپنے سامنے پھر ایک بار کروا دیں۔اس دن تو سب کچھ بیچ میں ہی رہ گیا تھا۔۔۔کوئی نہ کوئی بہانہ بنالوں گی تم فکر نہ کرو اور باہر آو۔

میں نے اس انسان سے نکاح نہیں کرنا جس کے نکاح میں پہلے سے ہی کوئی لڑکی ہو۔۔۔میں اپنے رشتے میں شراکت داری قطعاً برداشت نہیں کروں گی۔اس نے غصے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پری نہ جانے کہاں گئی۔۔۔

تو جا اور جا کر ارزم اور اس کے گھر والوں کے دل میں اپنی جگہ بنا بعد میں جو ہو گا وہ دیکھا جائے گا۔چل جلدی سے کوئی اچھا سا جوڑا پہن کر باہر آو وہ انتظار کر رہا ہو گا وہ یہ کہتے ہی باہر کی جانب بڑھ گئی۔

****

برگنڈی کلر کا تھری پیس سوٹ پہنا۔نئے چمچماتے شوز پہنے۔۔۔بالوں کو برش کیے اچھے سے سیٹ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ٹائی کیسے باندھے۔۔۔۔

ہزار کوششوں کے باوجود بھی وہ اسے باندھنے میں ناکام رہا۔۔۔

اس نے اسے اپنے گلے میں گول گول گھما کر ایسے ہی چھوڑ دیا۔۔۔۔

اور کسی سے مدد لینے کے لیے سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگا۔

ملک جنید جونیناں کو اپنے ساتھ لیے اندر آرہے تھے سامنے ہی ارزم پر نظر پڑی تو اس کے قریب گئے۔۔۔

واؤ۔۔۔لکنگ ہینڈ سم۔۔۔انہوں نے اسے توصیفی نظروں سے دیکھا۔

بس دو چیزیں ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے اس کے گلے سے ٹائی اتار کر اپنے شانے پر رکھی۔۔۔

اور اس کی شرٹ کے بٹن کھولنے لگے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جو پہلا بٹن دوسرے کاج میں بند تھا اور دوسرا تیسرے میں۔۔۔

اس کے بٹن ٹھیک سے بند کے پھر اس کے گلے میں ٹائی لگائی۔۔۔

انگوٹھے کی مدد سے اسے تھمبز اپ کا نشان بناتے ہوئے ڈن کہا۔۔۔

وہ دونوں ہاتھوں سے بچوں کی طرح تالیاں بجانے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیناں نے متوحش چہرہ لیے اس کی حرکات و سکنات کو مفصل طور پر غور کیا۔

وہ جو بار بار آنکھیں پٹپٹا کر اسے دیکھ رہی تھی۔

وہ اس کی کھلتی بند ہوتی آنکھوں کو دیکھ کر مبہوت رہ گیا۔

اس کی بڑی بڑی غلافی آنکھیں اسے اپنے سحر میں جکڑنے کی صلاحیت رکھے ہوئے تھیں۔ جس پر گھنی پلکوں کی جھالر پھیلی ہوئی تھی۔۔۔

جانے کیا کشش تھی جو اسے اپنی جانب مائل کر رہی تھی۔

اس نے نظر بھر اسے سر تا پا دیکھا۔۔۔

پستہ اور پلم کلر کے جدید طرز کے لانگ فراک اور پلازو میں سر پر دوپٹہ اوڑھے اسے مسمرائز کر رہی تھی۔

ڈیڈ میری بیوی تو بہت پیاری ہے اس نے کچھ لمحوں بعد ہنستے ہوئے کہا۔

ڈیڈ وہ کہاں رہ گئے قبول ہے والے انکل اس نے باہر سے آنے والے راستے پر نگاہیں دوڑائیں۔۔۔۔

مولوی صاحب کے آتے ہی سب لاونج میں بیٹھے۔۔۔۔

دلہن اور دولہے دونوں کی طرف سے محرم اور وکیل ہم ہی ہیں ملک جنید نے اپنی اور حشمت صاحب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اور گیٹ کے باہر موجود گارڈز کو بھی کال کر بلایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ دونوں گواہ ہوں گے۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح کی رسم شروع کی۔۔۔۔

مولوی صاحب مجھے قبول ہے، قبول ہے، قبول ہے۔۔ارزم نے جلدی سے کہا۔۔۔۔

تو وہ مسکرانے لگے۔۔بیٹا پہلے دلہن بولتی ہے۔۔۔۔

یہ کیا بات ہوئی؟؟؟شادی مجھے کرنی ہے اور پہلے باری یہ لے گی۔۔۔۔یہ تو آپ چیٹنگ کر رہے ہیں اس نے منہ پھلاتے ہوئے کہا۔۔۔

ملک جنید نے منہ پر انگلی رکھ کر اسے بولنے سے منع کیا۔۔۔

تو اس نے خاموشی سے اپنا سر جھکالیا اور اپنے ناخن دانتوں سے کترنے لگا۔۔۔۔۔

پھر دونوں طرف سے ایجاب و قبول کا سلسلہ ختم ہوا تو ملک جنید مولوی صاحب کو باہر تک چھوڑنے گئے۔۔۔

بیوی بات سنو۔۔۔وہ اس کے قریب ہوا۔۔۔اپنی انگلیوں سے اس کے گال کو چٹکی میں بھر کر زور سے زور سے جھٹکے دینے لگا۔۔۔

میری کیوٹ سی گولو مولو بیوی۔۔۔۔

سس اس نے اسکی بھری۔۔۔۔

اس کی آنکھوں میں نمی دیکھتے ہی اس نے اس کے سرخ ہوتے گال پر رحم کھاتے ہوئے اسے بخشا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سوری۔۔۔اس نے ایک ہاتھ سے کان کو چھو کر کہا۔۔

میرا روم کہاں ہے ؟مجھے فریش ہونا ہے نیناں نے فی الوقت اس سے جان چھڑوانے کے لیے پوچھا۔

وہ سامنے روم ہے اس نے سامنے والے کمرے کی طرف اشارہ کیا۔۔

تم جاؤ میں ڈیڈ کو گڈ نائٹ کہہ کر آتا ہوں۔

****

موبائل آن کیا تو اس پر دس مسڈ کالز شو ہو رہی تھیں۔

وہ تو بالکل پاگلوں والی حرکتیں کر رہا ہے۔

نانی اماں یہ آپ نے مجھے کہاں پھنسا دیا۔نکالیں مجھے یہاں سے۔۔۔

فون بند کر کہ وہ کچھ بڑبڑانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****

نیناں کی آخری بات اس کے کانوں میں پڑی تو وہ دھاڑ سے دروازہ کھولتے ہوئے اندر داخل ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یوں سامنے دیکھ اس کے ہاتھوں سے موبائل چھوٹ کر گرا۔۔۔۔

کس سے بات کر رہی تھی؟؟؟

کسی سے بھی نہیں۔۔۔اس نے حیرت زدہ نظروں سے ارزم کے لہجے پر غور کیا۔۔۔

جھوٹ مت بولو میں نے اپنے ان کانوں سے سنا ہے تم بات کر رہی تھی کسی سے فون پر۔۔۔

جیسے جیسے وہ اس کی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔۔۔

وہ اس سے دور ہونے کے لیے الٹے قدم لیتے ہوئے آخر کار دیوار سے جا لگی۔

بولو کس سے بات کر رہی تھی؟اس نے نیناں کی گردن پر اپنے فولادی ہاتھ کی آہنی گرفت مضبوط کی۔۔۔

بولو۔۔۔۔۔۔وہ دھاڑا۔۔۔

وہ میں میں۔۔۔۔اس کے حلق میں سے دباؤ کی وجہ سے دبی دبی آواز نکلنے لگی۔۔۔

ارزم۔۔۔۔۔چھوڑ۔۔۔چھوڑیں مجھے۔۔۔اس نے اپنی جان چھڑوانے کے لیے کہا۔

کون ارزم؟؟؟؟؟

اس نے ابرو اچکاتے ہوئے تیکھے لہجے میں پوچھا۔اس وقت اسکی سیاہ آنکھیں انگارے کی مانند دہک رہی تھیں۔جیسے ابھی اسے جلا کر بھسم کر دیں گیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیناں نے اس کا یہ بدلہ ہوا روپ دیکھا تو اس کی آنکھوں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔وہ کہیں سے بھی پاگل نہیں لگ رہا تھا۔

میرا نام شیر وان ہے۔۔۔۔میر شیر وان۔۔۔

میری مما پتہ ہے مجھے پیار سے کیا کہتی تھیں ؟اس نے یہ کہتے ہی لہجہ بدلتے ہوئے نرمی سے کہا۔

مگر وہ بے حسی و حرکت کھڑی اس کے پل پل بدلتے روپ پر سراسیما تھی۔۔۔

پوچھو۔۔۔۔۔اس نے بلند آواز میں کہا تو اسے اپنے کان کے پردے پھٹتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔

وہ مجھے پیار سے شیر و کہتی تھی تم بھی مجھ سے پیار کرتی ہو نہ ؟؟

اس نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پوچھا۔جو اس وقت خوف کے باعث باہر نکلنے کو تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کرتی ہو نہ ؟؟؟

نیناں کے کوئی بھی جواب نہ دینے پر اس نے اس کی صراحی دار گردن پر اپنی گرفت اور سخت کی۔اور گردن پر رکھے ہاتھ سے ہی اسے زمین سے اٹھایا کہ اس کا وجود ہوا میں معلق ہو گیا۔۔۔

تو اس کے حلق سے آواز نکلنے سے انکاری ہو گئی۔

اس نے اپنی جان چھڑوانے کے لیے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو پھر بولو۔شیرو۔۔۔۔۔

شش۔۔۔ شش شیرو۔۔لفظ ٹوٹ ٹوٹ کراس کے حلق میں سے برآمد ہونے لگے۔۔۔۔

****

جس تن لاگے،

سو تن جانے،

کوئی نہ سمجھے پیڑ پرائی۔

چند بھولے بسرے تشدد بھرے پل اس کی آنکھوں کے پردوں میں لہرانے لگے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کی گردن سے ہاتھ اٹھاتے ہی اسے زوردار چکر آیا۔۔۔

آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا۔اس نے اپنے ہاتھ سے پیشانی کو مسلا۔

چند لمحوں میں ہی وہ لہرا کر بستر پر ایسے گرا کہ اس کا دھڑ بیڈ پر اور ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹک رہی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

نیناں نے ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھا۔

وہ وہیں فرش پر گرنے کے انداز میں بیٹھتی چلی گئی۔

آنسو زار و قطار لڑیوں کی مانند اس کی آنکھوں سے بہنے لگے۔

یہ ضرور میرے گناہوں کی سزا ہے جو مجھے اس طرح مل رہی ہے۔

پری کے ساتھ کی گئی زیادتی میرے آگے آرہی ہے۔

ہم جو بھی برا کام اس دنیا میں کریں گے اس کی سزا ہمیں اس دنیا میں ہی ملے گی۔

میں صبح ہوتے ہی سچ سب کو بتادوں گی۔چاہے یہ لوگ مجھے گھر سے ہی کیوں نہ نکال دیں۔اس نے دل میں پختہ ارادہ کیا۔

نیناں نے اس کے چہرے پر نگاہ ڈالی۔خوبرو مرد، چہرے پر معصومیت، جانے اس کے ساتھ کیا ہوا ہوگا جو اس کی یہ حالت ہوئی؟اسے اپنے دل میں اس کے لیے ہمدردی محسوس ہوئی۔

وہ اس مضبوط جسامت کے مالک کا تو ایک عضو بھی ہلا نہیں سکتی تھی کجا کہ اس کو بستر پر سیدھا کر کے لٹاتی۔اس نے اس کے وجود پر کمفرٹر ڈالا۔

اور خود کمرے میں موجود صوفے پر لیٹ گئی۔

***

Posted On Kitab Nagri

ارزم اور وہ دونوں باحفاظت ریت سے بھرے ٹرک پر گرے۔۔۔

ارزم نیچے اور عیون اس کے اوپر۔۔۔

ارزم نے شکر ادا کیا کہ زیادہ چوٹ نہیں لگی اور وہ دونوں بچ گئے۔۔۔

بس ایک دفعہ سارے جسم کی ہڈیاں ہل کر رہ گئیں تھیں۔۔۔

وہ جو ابھی تک ڈر آنکھیں بند کیے ہوئے تھی۔ارزم نے اسے آواز دی۔۔۔

اٹھو پلیز۔۔۔۔۔ ہمیں یہاں سے نکلنا ہوگا۔۔۔

وہ نہ اٹھی تو ارزم نے اس کا شانہ ہلایا۔۔۔۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو ارزم نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھنے میں مدد دی۔۔ پھر وہ دونوں ٹرک سے نیچے اتر کر آگے کی جانب بڑھنے لگے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیون میں اب مزید چلنے کی سکت نہیں تھی۔

اسے اپنے جسم کا جوڑ جوڑ دکھتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔ایک طرف کھلا میدان تھا۔

تو دوسری طرف آبادی۔۔۔۔

کس طرف جانا چاہیے؟

اس نے لمحے لمحے میں فیصلہ کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے پیچھے آتے ہوئے لوگوں کے ڈر سے وہ اسے لیے ایک دیوار کے پیچھے چھپا۔۔۔

نزدیک آتے قدموں کی چاپ پر کچھ لمحوں کے لئے انہوں نے دم سادھ لیا۔۔۔

پھر ایک آدمی کی آواز آئی جو فون پر بات کر رہا تھا۔۔۔

مگر ان دونوں کو اس کی کوئی بھی بات سمجھ میں نہیں آئی کیونکہ وہ کوئی علاقائی زبان استعمال کر رہا تھا۔۔

ارزم نے کافی دیر بعد کوئی آواز نہ پاکر سر باہر نکال کر دیکھا کہ وہ لوگ وہیں ہیں یا جا چکے ہیں۔تو وہاں کسی کو بھی نہ پاکر سکون کا سانس لیا۔

شاید وہ لوگ مایوس ہو کر وہاں سے جا چکے تھے۔

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پرندوں کی چہچہاہٹ نے صبح ہونے کی نوید سنائی تو اس نے اپنی آنکھیں واہ کیں۔۔۔

وہ سامنے صوفے پر سمٹ کر لیٹی تھی۔۔۔۔

صبح بخیر!

اس کے قریب آتے ہی کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کسمسا کر اپنی آنکھیں کھولیں تو وہ سامنے کھڑا اسی کی طرف متوجہ تھا۔۔

وہ جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔اور کمفرٹر پیچھے کیے اپنے کپڑے درست کیے۔۔

مجھے سخت بھوک لگی ہے بیوی۔۔۔

آج میں اپنی بیوی کے ہاتھ کا ناشتہ کروں گا۔۔۔۔

جاؤنہ جلدی سے میرے لیے اچھا سا ناشتہ ریڈی کرو۔۔۔

لل۔۔لیکن مجھے تو کچھ بھی بنانا ہی نہیں آتا اس نے سر جھکائے شرمندگی سے کہا۔

تم کیسی پھوہڑ بیوی ہو؟ تمہیں کچھ بھی نہیں آتا

پتہ ہے میرے بابا کی بیوی کو سب بنانا آتا ہے۔اس نے نیناں کی معلومات میں اضافہ کرنا چاہا۔۔

اچھا چلو ہم دونوں مل کر ناشتہ بناتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دونوں فریش ہونے کے بعد کچن میں آئے۔

کافی بنا کر مگ میں ڈالی۔۔ایگ بوائل کیے۔اور ٹوسٹ سینکے۔۔۔

بہت ہی بورنگ بریک فاسٹ ہے آج تو۔۔۔اس نے بدمزہ ہو کر برا سا منہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔

نیناں نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا جو گھر میں خود اٹھ کر پانی بھی نہیں پیتی تھی۔۔آج پہلی بار اپنے ہاتھوں سے کچھ بنایا تھا اور اس کے نخرے ہی نہیں ختم ہو رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی کھاو۔۔۔اس نے نیناں کو بھی آفر کی۔۔۔

اس نے اپنی بڑی بڑی غلافی آنکھوں سے اسے گھور کر دیکھا۔۔۔

ارے بیوی ایسے غصے سے کیوں دیکھ رہی ہو؟

اواچھا۔۔۔اس نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

تمہاری تعریف نہیں کی کہیں اس لیے تو نہیں۔۔۔ادھر آؤ تمہاری تعریف کروں۔۔۔اس نے انگلی کے اشارے سے اپنے قریب بلایا۔۔۔

اس نے ادھر ادھر دیکھا۔۔۔۔

ادھر ادھر کیا دیکھ رہی ہو؟ تمہیں ہی بلا رہا ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تھوڑا اس کے قریب آئی۔۔۔۔

نیناں کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کیے اس سے پہلے کہ وہ کوئی جسارت کرتا نیناں اس کا ارادہ بھانپتے ہوئے وہاں سے بھاگی۔۔۔

مجھے نہیں چاہیے کوئی بھی تعریف۔۔۔۔

نیناں آگے آگے اور وہ اس کی چالاکی پر ہنستے ہوئے اس کے پیچھے پیچھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک ہی جست میں اس کے قریب پہنچتے اس نے نیناں کی پشت سے ہاتھ گزارتے اس کی کمر سے پکڑا۔۔ کہ سامنے سے اپنے بابا کو سیڑھیوں سے اترتے ہوئے دیکھ کر پیچھے ہوا۔

ملک جنید کو اسے یوں خوش دیکھ کر تسلی ہوئی انہیں آج بھی وہ دن یاد تھا جب

اس کا سائیکیٹرسٹ کے پاس فرسٹ سیشن تھا۔۔

اور ڈاکٹر حریہ کے کسی بھی سوال کا اس نے کوئی بھی جواب نہیں دیا۔۔

اور کافی ہائیپر رہا تھا سارے سیشن کے دوران۔۔۔

ملک جنید جو باہر تھے۔۔ جانے سے پہلے ماہر نفسیات سے ملنے ان کے کمرے میں آئے۔۔۔

سر پلیز ان پر بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔

یہ بالکل بھی کاپریٹ نہیں کر رہے۔۔ ڈاکٹر حریہ آفندی نے پریشانی سے کہا۔

پہلے مجھے ان سے ذرا دوستی کر کہ جان پہچان بڑھانی پڑے گی۔ پھر ہی شاید وہ مجھے کچھ بتا سکے۔

نیکسٹ سیشن میں گھر میں ہی آکر کروں گی دوستانہ ماحول میں تاکہ وہ ٹھیک طریقے سے سب بتا سکے۔ ڈاکٹر حریہ نے مسلے کا حل بتایا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ڈاکٹر جیسا آپ کو مناسب لگے۔بہت شکریہ کہتے ہی وہ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور باہر نکل گئے تاکہ اسے گھر لے جا سکیں۔

*****

انہیں ایک دن اور رات ہو چکی تھی یوں چھپتے ہوئے۔۔۔

آج شام کے وقت ارزم توحید آخر کار اپنی منزل پر پہنچ ہی گیا۔وہ یہاں پہلے بھی کئی بار آ چکا تھا اسلیے اسے یہاں کہ راستے اچھی طرح ازبر تھے۔

وہ دونوں تھکن اور بھوک سے بری طرح نڈھال تھے۔

وہاں پر سامنے ایران چھابر پورٹ کا بورڈ نظر آتے ہی اس کی آنکھوں میں امید کی کرن چمکی۔

وہاں پر بڑے بڑے کارگو اور کنٹینرز تھے۔

جن میں سامان امپورٹ کیا جا رہا تھا۔

سمندر میں کھڑا چلنے کے لیے تیار جہاز ہی انہیں یہاں سے اپنی نجات کا واحد راستہ لگا

ارزم اس کا ہاتھ تھام کر سمندر کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں ؟بس بہت ہو گیا۔۔۔چھوڑیں میرا ہاتھ مجھے آپ کے ساتھ اور کہیں بھی نہیں جانا۔۔۔اس نے اپنا ہاتھ اس کی نرم گرفت سے آزاد کیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں اغواء نہیں کررہا بلکہ تمہاری جان ہی بچا رہا ہوں۔لیکن چھوڑوں تم نہیں سمجھو گی۔۔۔اس نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔

اس جہاز تک پہنچنا ہے کسی بھی صورت۔۔۔

وہ اسے ساتھ لیے گہرے پانی میں اترنے لگا۔۔۔

آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں تو صاف صاف بتادیں۔۔۔اس نے درشتگی سے کہا۔

کیسی باتیں کررہی ہو؟

اس ملک سے نکلنے کے لیے اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی طریقہ نہیں۔

نہ ہمارے پاس کوئی شناخت ہے،ہم ال لیگل طریقے سے ہی یہاں سے نکل سکتے ہیں۔

جلدی کرو اس سے پہلے کہ یہ موقع بھی ہاتھ سے نکل جائے۔۔۔

ارزم نے اس کا ہاتھ پکڑنا چاہا کہ سمندر کی تیز موجوں کے بہاؤ میں اسے کوئی نقصان نہ پہنچے۔

مگر وہ اسے نظر انداز کرتی ہوئی دوسری جانب چل پڑی۔

کہاں جارہی ہو تم؟ارزم نے اس کے بڑھتے قدموں کا تعاقب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے کوئی جواب نہ دینے پر ارزم نے اس کا شانہ تھام کر اس کا رخ اپنی جانب موڑا۔۔۔

میں نے کچھ پوچھا ہے؟

اس نے ابرو اچکا کر سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

بھاڑ میں جا رہی ہوں چلیں گے ساتھ میں؟

اس نے تیز لہجے میں کہا۔

بالکل۔۔۔اس نے جھٹ مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

اس نے ناراضگی سے منہ پھلائے پھر سے چلنا شروع کیا۔۔۔

اس پھر سے اپنا پیچھا کرتے دیکھ۔۔۔۔رک کر پلٹ کر اس کی طرف دیکھا۔

اب آپ میرا پیچھا کیوں کر رہے ہیں؟

آپ جائیں اپنے راستے۔۔۔اس نے تلخ لہجے میں کہا۔

دنیا کا ہر راستہ مجھے تم تک ہی لائے گا

میں جہاں کہیں بھی چلا جاؤں میرے ہر سفر کی منزل صرف تم ہی ہو۔۔۔

ارزم نے اس ستواں ناک کو ہولے سے اپنی پوروں سے دباتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

میرے ساتھ فضول باتیں کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔مجھے ایسی باتوں کی بالکل بھی سمجھ نہیں آتی۔اس نے اسے نظرانداز کرتے ہوئے گہرے پانی کی طرف چلنا شروع کردیا۔جس سے اس کا عبائے کے نیچے کا کافی حصہ گیلا ہو چکا تھا۔

اس کی اس حرکت پر ارزم کے لبوں کو مسکراہٹ نے چھوا۔

وہ ایک ہاتھ سے اپنے بالوں میں انگلیاں گھسائے سمندر میں کھڑے بحری جہاز کو دیکھ رہا تھا جو چلنے کا اشارہ دے رہا تھا۔

جہاز نکلنے والا ہے۔وقت برباد مت کرو جلدی چلو یہاں سے۔۔۔ارزم نے اس کی توجہ چلتے والے جہاز کی طرف دلائی۔

آہ!اس کے منہ سے ایک درد بھری کراہ نکلی۔۔۔

پانی میں شاید کوئی نوکیلی شے چبھنے کی وجہ سے وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکی۔اور سمندر کی تیز لہر اس کے نازک وجود کو بہا کر لے گئی۔

****

اسلام وعلیکم!ڈاکٹر نے حریہ آفندی نے لاؤنج میں قدم رکھتے ہی کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام ! ملک جنید نے اسے جواب دیا

آ یئے بیٹھے پلیز انہوں نے اسے سامنے صوفے پر بیٹھنے کے لیے کہا۔

ہیلو کیسے ہیں آپ ؟؟ وہ جو پوری طرح ایک سی ڈی پر لگے کارٹون دیکھنے میں منہمک تھا۔

اس کے متوجہ کرنے پر چونک کر اس کی طرف دیکھا۔۔۔

حریہ آفندی نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔۔۔

جسے اس نے کچھ لمحوں کے تھام کر چھوڑا جیسے اس پر احسان عظیم کیا ہو۔۔۔

اور پھر سے نظریں ایل سی ڈی پر جمائیں۔۔۔

نیناں نے ٹیبل پر لا کر جوس رکھا اور سلام کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک گہری نگاہ اس کی شخصیت پر ڈالی۔

مناسب قد، صاف رنگت، پر کشش نو عمر ڈاکٹر، پر جانے کیوں اس کی خوبصورتی بھی اسے بھلی نہ لگی۔۔۔

ڈاکٹر نے بھی اس کے سلام کا خوش دلی سے جواب دیا۔

چند ادھر ادھر کی باتوں کے بعد وہ پھر سے ارزم کی جانب متوجہ ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ کے گھر آئے مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے ؟ڈاکٹر حریہ نے لہجے میں مصنوعی خفگی لیے کہا۔

کیا مجھے آپ اپنا روم نہیں دکھائیں گے ؟

نیناں جو شروع سے لے کر اب تک کی کارروائی دکھ رہی تھی اسے ڈاکٹر حریہ کی ارزم کو لے کر بے تکلفی ایک آنکھ نہ بھائی۔۔۔

اور اب آخری فرمائش اسے اپنا روم دکھانے کی سن کر اسے تو جیسے اپنا دماغ ہی ماؤف ہوتا ہوا محسوس ہوا۔

ارزم بیٹا جاؤ۔۔انہیں اپنا روم دکھاؤ۔۔۔ملک جنید نے اسے کہا۔۔۔

تاکہ وہ ڈاکٹر کے ساتھ اکیلے میں اپنی کوئی بھی ایسی بات شیر کر سکے کہ جس سے وہ سب اس کی اس حالت کا سبب جان سکیں۔۔

وہ غصے میں اٹھا اور ریموٹ وہیں صوفے پر پھینکتے ہوئے تن فن کرتا ہوا اپنے روم کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

تو ڈاکٹر حریہ آفندی بھی اس کے پیچھے پیچھے روم میں داخل ہوئی۔۔۔

****

ارزم نے ایک ہی جست میں اسکے بہتے ہوئے وجود کو ہاتھ بڑھا کر بچا لیا۔۔۔۔

مگر اسے چوٹ کی وجہ سے چلنے میں دشواری پیش آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم نے اسے اپنی بانہوں میں بھر کر چلنا شروع کر دیا۔۔۔

چھوڑیں مجھے کیا کر رہے ہیں؟اس نے اس کے سینے پر مکے برساتے ہوئے شدید احتجاج کیا۔۔۔

خاموش رہو۔۔۔ کر کہ دیکھ لی نہ اپنی من مانی۔۔۔ کبھی کسی دوسرے کی بھی سن لیا کرو۔ یا یونہی من مانی کرنے کی عادت ہے اس نے زرا سخت لہجے میں اسے لتاڑا۔

بحری جہاز کے پچھلی سائیڈ پر ایک لٹکتی ہوئی رسی نظر آئی تو اس نے تیزی سے اسی کی جانب اپنے قدم بڑھائے۔۔۔۔

اس کے قریب پہنچتے ہی اس نے عیون کو نیچے اتارا۔۔۔

پہلے تم اس رسی کو پکڑ کر اندر جانے کی کوشش کرو۔۔۔

میں تمہارے پیچھے پیچھے آتا ہوں۔

لل لیکن۔۔۔۔ میں کیسے؟اس نے لڑکھڑاتی ہوئی زبان سے یہ لفظ ادا کیے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر حیران نظروں سے اونچے بحری جہاز کو دیکھا۔

میں تمہیں اوپر کرتا ہوں تھوڑی سی کوشش تمہیں بھی کرنی پڑے گی اس نے کہا۔

ارزم نے اس کی کمر کی دونوں سائیڈ پر ہاتھ رکھ کر اسے اوپر اٹھانا چاہا۔۔

عیون نے مڑ کر اسے گھورا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پلیز!!!!ارزم نے التجائیہ لہجے میں کہا۔

اسے اٹھا کر تھوڑااوپر کیاتو وہ رسی کی مدد سے تھوڑی تگ ودو کے بعد اندر کودنے میں کامیاب ہو گئی۔

اس کے اندر جانے کے بعد ارزم بھی رسی کی مدد سے اندر کود چلا گیا۔

کچھ دیر میں جہاز اپنی منزل کو روانہ ہوا۔۔۔

وہ دونوں گہری رات کی سیاہی میں چمکتے ہوئے ستاروں کو تکنے میں محو تھے۔۔۔

ارزم کی کچھ دیر بعد اس پر نظر پڑی تو اس کا وجود نڈھال لگ رہا تھا۔

اس کے گال سرخی مائل لگے۔۔۔اور اس کی آنکھیں بھی ادھ کھلی تھیں۔

اس نے اس کے قریب آکر اس کے گال کو چھوا۔۔۔۔

وہ بخار کی شدت سے دہک رہے تھے۔

اس کے بال گیلے ہونے کے باعث اس کے گالوں سے چپکے ہوئے تھے۔

عبایا ابھی تک نم تھا۔شاید گیلے کپڑوں اور ٹھنڈ کی وجہ سے اسے بخار ہو چکا تھا۔

اب کیا کروں ؟اس نے تشویش سے سوچا۔

اس نے تو کچھ کھایا بھی نہیں ہوا۔۔ارزم نے فکر مندی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر میں اندر گیا اور مجھ سے کسی نے شناخت مانگی تو کیا کروں گا؟اس نے خود سے ہی سوال کیا۔

بالآخر وہ اندر کی طرف بڑھنے لگا۔۔۔

جہاز میں ان گنت کمرے تھے۔جہاز پوری طرح فرنشڈ تھا۔اس میں ہر طرح کی جدید طرز کی تزئین و آرائش کی گئی تھی۔۔۔۔۔

وہاں چلتے پھرتے لوگوں میں سے کچھ نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا۔

مگر وہ پر اعتمادی سے چلتا ہوا آگے بڑھنے لگا

اور کسی کو بھی کچھ محسوس نہیں ہونے دیا۔

کافی راستوں سے گزرتا ہوا آخر کار وہ جہاز میں بنے کچن تک پہنچ ہی گیا۔

وہاں کے ہیڈ خانساماں نے اسے دیکھ کر پوچھا۔

کیا چاہیے آپ کو؟

ارزم نے کچھ کھانے کے لیے مانگا تو اس نے تھوڑی دیر میں ہی گرما گرم بھاپ اڑاتی کافی اور دو سینڈوچز اس کی طرف بڑھائے۔

وہ پلیٹ اور مگ لیے باہر آگیا ہال میں رکھی ٹیبل اور چیئر پر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بائٹ سینڈوچ کی کی تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔

جب اسے لگا کہ کوئی بھی اس کی طرف متوجہ نہیں ہے تو آہستگی سے اٹھ کر وہاں سے باہر نکلا۔۔۔

کوئی ملازم شاید جہاز کی لانڈری سے کمروں کے پردے اور ٹیبلز کے کورز شاید ٹرالی میں رکھ کر کا رہا تھا

اس کا دھیان دوسری طرف ہوتے ہی ارزم نے ایک بھاری پردہ وہاں سے اچکا لیا۔اور تیزی سے باہر نکل گیا۔

اس کے قریب آتے ہی اس کے سر سے گیلے سکارف کو علیحدہ کیا۔

اٹھو کچھ کھالو۔۔۔۔اس نے اسکا گال تھپتھپا کر اسے اٹھانا چاہا۔۔۔

مجھے تو تمہارا نام بھی نہیں پتہ اگر نیناں وہ تھی تو تمہارا نام کیا ہے؟

کیا کہوں تمہیں؟اس نے دھیمے سے کہا۔

اس کے دہکتے سرخ و سفید گال اور اس پر گری نم پلکوں کی جھالر اسے اپنے سحر میں جکڑ رہی تھی۔گلابی بھرے بھرے لب،اور ستواں ناک میں چمکتا ہوا لونگ اس کی شخصیت کو مزید سحر انگیز بنا رہے تھے۔

ایک خواہش کی اس کے دل نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے کی۔

مگر اپنے دل پر قابو پاتے ہوئے اس کے دلکش نقوش سے اپنی نظریں پھیر لیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور دل ہی دل میں اسے ایک نام دے ڈالا۔

اس نے آنکھیں کھولیں تو ارزم نے سینڈوچ اس کے منہ میں ڈالا تو وہ اس سے سینڈوچ لے کر خود ہی ہولے ہولے کھانے لگی۔۔۔اسے بھی شاید بھوک لگی تھی جو اس نے انکار نہیں کیا۔

تم اپنا گیلا عبایا اتار کر یہ چادر لپیٹ لو ورنہ مزید بیمار ہو جاؤ گی۔اس نے وہ بھاری پردہ اس کی طرف بڑھایا۔

اور خود چہرہ دوسری طرف کر کہ کھڑا ہو گیا۔

اس نے اٹھ کر عبایا اتار کر ایک طرف پھیلا دیا۔

اور اپنے اوپر چادر لپیٹ لی۔

ارزم نے کافی کا مگ اس کے منہ سے لگایا تو

تو اس نے گھونٹ گھونٹ بھر کر کافی پینا شروع کر دی۔

گرم سیال کے اندر جاتے ہی اس کے جسم کو تھوڑا سکون ملا۔

اس ٹھنڈے موسم میں ارزم کو خود بھی کافی کی شدید طلب محسوس ہو رہی تھی مگر اسے اس وقت اس نے خود کو نظر انداز کیا اسے صرف اس کی پرواہ تھی۔

ارزم نے اپنی جیکٹ فولڈ کر کہ رکھی تا کہ وہ اس پر اپنا سر رکھ کر لیٹ جائے۔

ارزم ایک پلر سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسی جیکٹ پر اپنا سر رکھے اپنے اوپر وہ بھاری پردہ پھیلائے ہوئے لیٹ گئی۔ چند لمحوں میں ہی نیند نے اسے اپنی آغوش میں لے لیا۔

ارزم بھی ٹھنڈ کے باوجود تھوڑی دیر بعد تھکاوٹ کے باعث پوری طرح غافل ہو گیا۔

*****

رات کی سیاہی دھیرے دھیرے دن کے اجالے میں بدلنا شروع گئی۔۔۔

سورج کی سنہری کرنوں نے صبح ہوتے ہی ان کے چہروں پر جھلک دکھلا کر اپنی آمد کی نوید دی۔

انہوں نے اپنی مندی آنکھوں کو کھولتے ہوئے اپنے ارد گرد ایک تفصیلی نگاہ دوڑائی۔۔۔

آسمان پر بچھی ہوئی نیلی چادر پر پرندے اپنی رفتار سے اڑان بھرتے ہوئے یقیناً اپنی خوراک کی تلاش کے لیے سر گرداں تھے۔

موسمی تبدیلی کی وجہ سے ہوا میں خنکی مزید بڑھ چکی تھی۔

تیز ہوا کہ ٹھنڈے جھونکے نے ارزم کو کپکپانے پر مجبور کر دیا۔

ارزم جو اٹھ کر کھڑا ہوا سارا جائزہ لے رہا تھا ٹھنڈ کے باعث اپنے دونوں ہاتھ اپنے گرد باندھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیون اس وقت خود کو کافی بہتر محسوس کر رہی تھی چادر کو اپنے گرد اچھی طرح لپیٹتے ہوئے اٹھی اور باہر دیکھا تو دور دور تک شفاف گہرا پانی ہی پانی نظر آیا پانی پر چمکتی ہوئی سورج کی روشنی اک عجب سماں باندھ رہی تھی۔ گہرے سمندر کے وسط میں خود کو پا کر یہ نظارہ دیکھنا بڑا دلکش لگا۔

کاش یہ سفر کبھی ختم ہی نہ ہو۔۔۔۔وہ دل میں آئی ہوئی بات کو زباں پر لے ہی آیا۔

عیون نے حیران نظروں سے اس کی عجیب خواہش پر اسے دیکھا۔۔۔

آپ کا نام کیا ہے ؟ارزم نے اس سے پوچھا۔

کافی جلدی نہیں یاد آگیا آپ کو یہ پوچھنا۔۔۔اس نے طنزیہ انداز میں کہا۔

میں کسی بھی ایرے غیرے کو اپنا نام نہیں بتاتی اس نے یہ کہتے ہوئے اپنی ناک سکوڑی۔

میں کسی تھوڑی آپ کا اپنا ہوں۔۔۔اس تھوڑا اس کے قریب آ کر کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت ہی خوش فہمی میں مبتلا ہیں آپ تو۔۔۔

آپ ہی کی وجہ سے آج میں اس مصیبت میں مبتلا ہوئی ہوں۔۔۔

نہ آپ میرا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے بھاگتے نہ میرا سامان مجھ سے کھو جاتا۔۔۔

اور نہ ہی آج ہم یہاں ہوتے۔۔

میری اس حالت کے ذمہ دار صرف آپ ہیں وہ غصے میں اس پر ابل پڑی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جتنی تمہاری صحت ہے اتنا غصہ کرنا تمہاری صحت کے لئے مضر ہے۔۔۔وہ اس کے نازک سراپے پر چوٹ کرتا مسکرا کر بولا۔

آپ کو میری صحت کی پرواہ میں گُھلنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

وہ ہنکارا بھرتے ہوئے واپس دھپ سے جہاز کے فرش پر بیٹھی۔۔۔۔

بڑی ظالم ہو تم۔۔۔اس نے چہرے پر افسردگی لاتے کہا۔

نام نہیں بتانا پھر؟؟

نہیں اس نے ضدی لہجے میں کہا۔

آج سے پہلے میں کبھی کسی سے ضد نہیں لگائی سب کی ہمیشہ بات مانی، جانے کیوں؟ دل اس سے ضد کرنے کو کر رہا تھا۔اس نے دل میں سوچا۔۔۔

تم یہاں ایران میں کیا کر رہی تھی؟

ارزم نے یونہی وقت گزاری کے لیے سوال پوچھا۔

یہ آپ مجھ سے اتنی جانچ پڑتال کیوں کر رہے ہیں؟اس نے الٹا اسی سے سوال پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے تو ویسے ہی پوچھا تھا۔۔۔ نہیں بتانا تو مت بتاؤ۔۔زبردستی تھوڑی ہے۔اب اور کتنی دیر خاموش رہیں گے۔۔۔۔وہ بولا۔

عمرے کے لیے آئی تھی اپنی دوست صبا زاہرا کی فیملی کے ساتھ پھر اعراق ایران زیارتوں پر بھی آئی تھی بس اس دن ہی واپسی تھی جس دن بدقسمتی سے آپ سے ٹکرا گئی۔اس نے شکوہ کناں نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہا۔

میں نے حرم پاک میں اپنے محرم کے لیے دعا کی تھی۔اللہ پاک اتنی جلدی دعائیں مستجاب کرتا ہے میرے تو وہم وگمان میں بھی نہ تھا کہ آپ اتنی جلدی یوں میرے سامنے آجائیں گے۔مگر میں آپ کی زندگی میں کبھی بھی نہیں آؤں گی۔

مجھے پھر سے اپنی شناخت کے لئے ذلیل ورسوا نہیں ہونا۔

میں پھر سے اپنے لیے ناجائز اولاد کا طعنہ نہیں سن سکتی۔

میں نے خود کو بہت مشکل سے سنبھالا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں اپنی وجہ سے آپ کو کسی بھی مصیبت میں مبتلا نہیں ہونے دوں گی۔

میرا ساتھ کسی کے لیے بھی خوش بختی نہیں۔۔۔۔

میں خود کو آپ سے دور رکھوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

چاہے جو بھی ہو جائے کبھی بھی آپ کو اپنے اور آپ کے حقیقی اور شرعی رشتے کے بارے میں نہیں بتاؤں گی۔اس نے دل میں پختہ عہد کیا۔

ان چند دنوں میں ہی آپ کی اچھائی مجھ پر ظاہر ہو چکی ہے۔

آپ مجھ سے کئی گناہ زیادہ بہترین شریکِ حیات کے مستحق ہیں۔اس نے دل میں سوچا۔

تم امام صاحب کی بیٹی ہو نہ ؟

ارزم توحید نے اس کی خاموشی پر پھر سے ایک بار سوال کیا۔

*****

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں میں ان کی بیٹی نہیں ہوں۔

اس سچائی سے کہا۔

ایک حافظہ کو جھوٹ بولنا زیب نہیں دیتا اس نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

میں کوئی جھوٹ نہیں بول رہی میں ان کی بیٹی نہیں۔۔۔

اس دن تم ہی تھی نہ ہمارے گھر میں تلاوتِ قرآن پاک کرتے ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری آواز سن کر ہی میری روح نے تمہارے ساتھ کی تمنا کی تھی۔۔۔

اس دن تم ہی تھی نہ ٹیرس پر اپنی دوستوں کے ساتھ جب میں نکاح کے لیے تمہارے گھر آیا تھا میری ان باتوں کا کیا جواب ہے تمہارے پاس؟

یا پھر یہ کہہ دو کہ جو بھی میری آنکھوں نے دیکھا،وہ سب جھوٹ تھا اس کے لہجے میں ٹوٹے کانچ کی سی چھنک تھی۔

نورِ عیون نے نظریں دوسری جانب پھیر لیں۔۔۔

جھوٹے لوگ ہیں نظریں نہیں ملا پاتے۔۔۔۔

سچ بولنے کی ہمت ہے تو میری آنکھوں میں میں دیکھ کر بولو۔۔۔۔

اس نے تلخ لہجے میں کہا۔

ہاں میں ہی تھی اس نے تقریباً چلاتے ہوئے تیز آواز میں اسے جواب دیا۔۔۔

میرا نکاح تم سے ہی ہوا تھا نہ ملک ارزم توحید اصل سوال کی طرف آیا۔۔۔۔

ایک لمحے کے لیے تو وہ ارزم کے سوال پر حق دق رہ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر خود کو مضبوط ظاہر کرتی ہوئی بولی۔۔۔آپ کا رشتہ امام صاحب کی بیٹی کے لئے آیا تھا۔تو نکاح بھی اسی سے ہی ہوا ہو گا۔مہربانی کر کے میری جان بخش دیں اس نے اپنے دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑتے ہوئے طنزیہ لہجے میں کہا۔۔۔

اور ہاں میں آپ کے مزید کسی سوال کا جواب دینے کی پابند نہیں ہوں ہے برائے مہربانی مجھے میرے حال پر چھوڑ دیں میرا کسی سے کوئی رشتہ نہیں اور نہ ہی میں بنانا چاہتی ہوں وہ اپنے سوکھے ہوئے سکارف کو لینے کے لئے لیے دوسری طرف طرف مڑی تو تیز ہوا کے باعث اس کے بالوں کی چند آوارہ لٹیں اس کے گالوں کو چھونے لگیں۔

ارزم میں آگے بڑھ کر ایک ہاتھ کی مدد سے ان لٹوں کو اس کے کان کے پیچھے اڑسنا چاہا تو عیون نے اس کا ہاتھ زور سے جھٹکا۔۔۔

میری روح اور دل دونوں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ تم سے ہی میرا پاکیزہ رشتہ ہے۔اور صرف تمہیں ہی میری منکوحہ ہونے کا حق حاصل ہے اور کسی کو نہیں۔جسے دل سے اپنا مانا جائے رشتہ بھی اسی سے ہوتا ہے۔اس نے اپنے دلی جذبات سے اس کو آگاہ کرنا چاہا۔

دل کی باتیں لفظوں کی دھوکے بازی کے سوا اور کچھ نہیں، میں دل کی باتوں پر یقین نہیں رکھتی۔اس نے سر پر سکارف لیا اور دوبارہ سر سے پاؤں تک چادر تانے لیٹ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ اس بات کا واضح اشارہ تھا کہ اب وہ مزید اس سے کوئی بھی بات نہیں کرنا چاہتی۔

*****

حیات کی شادی کے کچھ عرصہ بعد ہی اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے رحمت سے نوازا تو اس نے یہ خوشخبری اپنی والدہ خورشید بیگم کو بھی سنائی۔۔۔۔

اپنی بڑی بہن کائنات کے لیے بھی دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ اسے بھی اولاد کی نعمت عطا کرے۔

انہوں نے حیات سے کہا۔۔۔۔

انشاللہ ضرور کروں گی۔اللہ پاک ضرور آپی کی بھی گود جلدی بھر دیں گے۔اس نے کہا۔

خورشید بانو کی دوست گائنی کالوجسٹ نے کائنات کا علاج جاری رکھا تو حیات کے دو ماہ بعد ہی کائنات کو بھی خوشخبری مل گئی۔۔۔

میر شاہزیب تو خوشی سے پھولے نہ سما رہا تھا۔اور یہی عالم خورشید بانو کا بھی تھا آخر شادی کے اتنے سالوں بعد ان کی بڑی بیٹی کی بھی سونی گود بھرنے والی تھی۔

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

خورشید بانو کی دو بیٹیاں جن کی پرورش انہوں نے ان دونوں کے حقیقی باپ کے چلے جانے کے بعد ان کے سوتیلے باپ کے ساتھ مل کے ان کے بچپن سے کی تھی۔ان کے جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتے ہی ان دونوں کی شادی کے فرض سے سبکدوش ہو چکی تھی۔

حیات اپنی ڈلیوری کے لیے ان کے پاس آئی ہوئی تھی۔

کہ میر شاہزیب نے کائنات کی ہر وقت خراب رہتی طبیعت کے پیش نظر اسے بھی خورشید بانو کے گھر ہی چھوڑ دیا تا کہ وہ کائنات کا بھی اچھے سے خیال رکھ سکیں۔

اسی گاؤں کے ایک نجی ہاسپٹل میں حیات نے آج صبح دو جڑواں بچوں کو جنم تھا۔اس کا شوہر ملک جنید اس وقت کسی بزنس میٹنگ کے لئے بیرونِ ملک میں تھا۔اسی لیے وہ ان کے پاس آئی ہوئی تھی۔

دوپہر کہ وقت کائنات کی بھی اچانک طبیعت خراب ہونے پر شاہزیب اسے بھی اسی ہسپتال لے گیا جہاں حیات اور خورشید بانو پہلے سے ہی موجود تھیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کائنات ہائی بلڈ پریشر کو ڈاکٹر کنٹرول کرنے میں ناکام رہے اور بچے کی ہارٹ بیٹ بھی نارمل نہ لگتے ہوئے ڈاکٹرز نے اس کا آپریشن کرنے کا فیصلہ لیا۔

کائنات نے ایک ست ماہی بچی کو جنم دیا۔

تو کچھ دیر بعد میر شاہزیب نے خورشید بانو کے پاس آکر ان کو جو خبر سنائی۔وہ بات ان کے پیروں تلے کی زمین کھینچنے کو کافی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

کائنات نے مردہ بچی کو پیدا کیا۔۔۔میں ابھی اس کی تدفین کر کہ آیا ہوں۔۔۔۔

مگر مجھے ایک بار بچی کو دیکھنے تو دیتے انہوں نے ٹوٹے ہوئے لہجے میں اس سے شکوہ کیا۔۔۔

دیکھیں اماں حضور وہ پہلے ہی بہت بیمار تھی اگر اسے پتہ چلے گا کہ اس کی بیٹی ہی مردہ پیدا ہوئی تھی تو وہ کہیں

۔۔۔۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

کچھ مت کہو انہوں نے اسے مزید بولنے سے روکا۔

کہیں میری ایک بیٹی اس روح فرسا خبر کو سن کر اپنی زندگی کی بازی ہار نہ جائے۔انہوں نے دل میں سوچا۔اور ایک بہت بڑا فیصلہ لیا۔

ایک بیٹی کے ایک لختِ جگر کو اٹھا کر دوسری بیٹی کے ساتھ رکھ دیا۔

میر شاہزیب کی نظروں میں حیات کے دونوں جڑواں بچے صبح سے ہی کھٹک رہے تھے۔

******

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شاہزیب وہ گھر میری امی جان کا آخری سہارا ہے میں کیسے کہوں ان کو کے وہ گھر بیچ کر آپ کو پیسے دے دیں۔وہ بے گھر ہو جائیں گی۔کائنات نے پریشانی سے کہا اور اس کا غصہ کم کرنے کے لیے ٹھنڈا شربت بنا کر گلاس اس کے آگے رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی کے ابھی نکلو یہاں سے ایک لمحہ بھی اب مزید تمہیں اس گھر میں برداشت نہیں کروں گا۔اس نے کھونٹی سے لٹکتی ہوئی بڑی سی چادر اس کی طرف اچھالی۔

تمہیں سب کی پرواہ ہے سوائے میرے۔۔۔۔تب تک واپس نہ آنا جب تک پیسے نہ ملیں اس نے تلخ لہجے میں کہا۔

مجھے آپ کے پاس رہنا ہی نہیں وہ بھی غصے سے منہ بنا کر بولی اور میر شیران کا ہاتھ تھام کر باہر کا رخ کیا۔

اسے کہاں لے جا رہی ہو؟میر شاہزیب نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے ننھے پانچ سالہ میر شیران کا ہاتھ چھڑوانا چاہا۔

تمہارے پاس دو دن کا وقت ہے پیسوں کا انتظام کر کے رکھنا لے جاؤ اسے بھی اس نے کچھ سوچتے ہوئے اس کا ہاتھ چھوڑا۔۔۔۔

******

Kitab Nagri

وہاج احمد فوج سے ریٹائر ہو چکے تھے۔اور اب وہ اپنی جاب کے سلسلے میں فی الحال کویت میں رہائش پذیر تھے۔

www.kitabnagri.com

کائنات کو اپنی والدہ خورشید بانو کے گھر آئے ہوئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔وہ زمین پر رکھے ہوئے چولہے کے آگے بیٹھی دودھ ابال رہی تھی۔۔

شیران کمرے میں سو رہا تھا۔

خورشید بانو کچھ دیر پہلے ہی ساتھ والی ہمسائی کی عیادت کے لیے گئی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی میر شاہزیب کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔ کہ اپنی پشت پر ہوئے کسی تیز دھار چاقو کے وار سے اسے اپنا سانس رکتا ہوا لگا۔۔۔

پورے وجود میں درد کی ناقابل بیاں لہر دوڑی تو اپنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہوتے ہوئے محسوس ہوا۔۔۔

اس نے ہمت کر کہ اپنے پر حملہ کرنے والے کو دیکھا تو اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔۔

شدید تکلیف کے باعث اس نے اپنی پشت پر ہاتھ رکھا تو وہ بہتے ہوئے خون سے بھر گیا۔۔۔۔

اس نے کمرے میں دیکھا تو شیران اٹھ چکا تھا اور اس نے یہ ساری کاروائی دیکھ لی تھی۔

اس نے شیران کو اٹھا کر کندھے پر ڈالا اور گھر سے نکلتا چلا گیا۔

خورشید بانو جب گھر میں داخل ہوئیں تو کچن کے دروازے کے قریب کائنات کے تڑپتے ہوئے خون میں لت پت وجود کو دیکھ کر سراسیما ہوتے ہوئے تیز رفتار قدموں سے اس کے پاس آئیں۔

یہ کیا ہوا؟ کس نے کیا؟؟؟ انہوں نے غمزدہ لہجے میں اسے اس کے وجود کو اپنے ہاتھوں میں لیے پوچھا۔

وہ جو شاید اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہی تھی۔

شاہ۔۔۔۔۔۔۔شاہ۔۔۔۔شاہزیب۔۔۔۔ بمشکل اس کی لڑکھڑاتی زبان سے یہ لفظ ادا ہوئے۔

یہ الفاظ ہی اس کی زندگی کے آخری الفاظ تھے جو خورشید بانو کے کانوں میں ثبت ہو کر رہ گئے تھے۔

*****

Posted On Kitab Nagri

جہاز جب پاکستان کی حدود میں داخل ہوا تو کراچی کے پورٹ قاسم پر رکا۔۔۔

سب مسافر اور عملہ باہر نکل گیا۔۔۔۔

وہ دونوں بھی سب کے جانے کا انتظار کرنے لگے۔

آس پاس کافی دیر بعد جب کوئی آواز محسوس نہیں ہوئی تو وہ جو چھپے ہوئے تھے انہوں نے باہر نکلنے کا فیصلہ کیا۔

شام کے سائے گہرے ہو رہے تھے پنچھی بھی اپنے گھروں کو لوٹ رہے تھے۔

وہ دونوں بھی مہارت سے اس میں سے باہر نکل آئے۔

اور زندہ سلامت اپنے ملک پہنچ جانے کا سجدہء شکر بجالائے۔

اب مسئلہ یہ تھا کہ وہ لوگ کراچی سی لاہور کیسے جائیں؟

ان کے پاس تو پیسے بھی نہ تھے۔

ارزم نے دماغ پر زور ڈالتے ہوئے کوئی راہ سوچی۔۔۔

اچانک کچھ یاد آنے پر اس کی بھوری کانچ جیسی آنکھوں میں روشنی بڑھ گئی۔

اس واقعے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد میر شاہزیب نے پولیس اسٹیشن جا کر خود ہی سرینڈر کر دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے غلطی ہو گئی۔۔

میں نے بنا سوچے سمجھے اپنی بیوی کا قتل کر دیا مجھے لگا کہ کائنات کو اگر خورشید بانو نے اصلیت بتا دیتی کہ ،میر شیران ہمارا حقیقی بیٹا نہیں تو وہ میرے بیٹے کو شاید اس کی بہن حیات کو واپس نہ لوٹا دے۔

اور اس نے میری کچھ شرائط ماننے سے بھی انکار کی تھا بس نشے اور دوستوں کے بھڑکانے پر طیش میں آ کر میں نے یہ غلط قدم اٹھایا میں اپنے اس گناہ پر بہت پیشمان ہوں۔اس نے تھانے میں بیان دے دیا۔

*****

کمرہءعدالت میں سب موجود تھے جج صاحب نے تمام گواہوں اور ثبوتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے۔۔۔اور میر شاہزیب کی خود سپردگی کو دیکھتے ہوئے اسے عمر قید کی سزا سنائی۔۔۔۔

اس واقع کا پتہ چلتے ہی وہاج احمد کویت سے پاکستان واپس لوٹ آئے تھے۔

میر نصرت،میر شاہزیب کی بہن جو اپنے بھائی کے لیے کورٹ آئی تھی۔

باہر نکلتے ہی خورشید بانو کو دیکھتے ہی بولی۔۔۔

سات سال کی تو سزا ملی دن رات کو ملا کر۔

دیکھنا میرا بھائی یوں یوں۔۔۔۔اس نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔باہر آ جائے گا۔

ایک اور اپیل کی دیر ہے اس کی سزا میں اور کمی ہو جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے تنفر بھری نظروں سے خورشید بانو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔

وہاج احمد جو اس کی باتیں سن رہے تھے ان کے کلیجے کو ہاتھ پڑا۔۔۔۔ بے شک کائنات ان کی سگی بیٹی نہیں تھی ۔۔۔ مگر انہوں نے اسے اپنے سگے بچوں سے بھی بڑھ کر چاہا۔

وہ الٹے قدموں واپس گئے اور جج صاحب کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

جج صاحب میری بیٹی میری کل پونجی تھی جسے اس بے رحم نے مجھ سے چھین لیا۔

اسے بھی اس دنیا میں رہنے کا کوئی حق نہیں۔۔۔۔ مجھے اپنی بچی کے لیے انصاف چاہیے۔

تب ہی اس کی تڑپتی ہوئی روح کو قرار ملے گا جب اسے سزا ملے گی

جج صاحب نے ان کی اپیل منظور کرتے ہوئے میر شاہزیب کو سزائے موت کا حکم سنا دیا۔

وہاں سے باہر نکلتے ہوئے میر شاہزیب خورشید بانو کے قدموں میں گر پچھتاوے کے آنسو بہانے لگا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں مجھ سے بہت بڑی غلطی ہو گئی۔ وہ گڑ گڑانے لگا۔

میں اپنے لخت جگر کے قاتل کو معاف کر دوں۔

میں ہی جانتی ہوں اپنے بچے کو اپنی آنکھوں کے سامنے تڑپتا دیکھنا کیسا ہوتا ہے۔

کس مشکل میں تھی وہ اپنے آخری وقت میں

Posted On Kitab Nagri

کیسے اس کا خون بہہ رہا تھا۔

تو نے رحم کیا تھا اس معصوم پر جو میں تجھ پر کروں؟

انہوں نے نم لہجے میں کہا۔

میری آخری بات سن لیں میر شاہزیب نے ان سے درخواست گزار لہجے میں کہا۔

میرے دل پر ایک اور بھی بہت بڑا بوجھ ہے جو میں مرنے سے پہلے اتارنا چاہتا ہوں۔

یہ کہہ کر اس نے جو ایک نیا راز ان پر افشاں کیا۔۔۔

تو وہ تاسف سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولیں۔۔۔

یہ سننے کے بعد تو تم واقعی سزائے موت کے ہی حقدار ہو۔۔۔مجھے اپنے فیصلے پر کوئی پچھتاوا نہیں۔۔۔انہوں نے کرب زدہ آواز میں کہا۔

******

اپنی ماں کا ضعیف اور لاغر وجود دیکھ حیات بیگم کے دل کو کچھ ہوا۔

آپ کو میں نے کتنی بار کہا ہے کہ آپ میرے ساتھ میرے گھر چل کر رہیں مگر آپ بھی بچوں کی طرح ضد کرتیں ہیں۔انہون نے ناراضگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

بس بچے اپنی زندگی کے آخری ایام اپنے گھر میں ہی گزارنا چاہتی تھی۔

جانے سے پہلے مجھے تم سے ضروری بات کرنی تھی۔بس اسی لیے تمہیں تکلیف دی۔انہوں نے تھکے لہجے میں کہا۔

ابھی تو آپ کو اور بھی سو سال جینا ہے ہمارے ساتھ،

اور ہمارے سر پر سلامت رہنا ہے۔۔۔

حیات مجھے معاف کر دو انہوں نے اپنے دونوں جھریوں زدہ ہاتھ اس کے سامنے جوڑے۔۔۔۔۔

آپ ایسے کیوں کہہ رہی ہیں؟؟اس نے ان کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیے۔۔۔

جو سچائی میں آج تمہیں بتانے جا رہی ہوں اس کے لیے شاید اس بڑھیا کو کبھی معاف نہ کر سکو۔۔۔

آپ اب مجھے پریشان کر رہی ہیں بتائیں کیا بات ہے؟

وہ۔۔۔۔انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے اپنی بات کا آغاز کیا۔۔۔

ایسی کیا بات ہے جسے بتاتے ہوئے آپ اتنا جھجھک رہی ہیں؟

اس دن جب تمہاری ڈیلیوری ہوئی تھی۔آپریشن کی وجہ سے تم بے ہوش پڑی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس دن تم نے ایک نہیں بلکہ جڑواں بچوں کو جنم دیا تھا۔

حیات نے حیرت سے انہیں دیکھا اسے اس بات کا قطعاََ علم نہ تھا کہ ایسا بھی کچھ ہو سکتا ہے۔

میر شاہزیب نے مجھے بتایا تھا کہ کائنات نے مردہ بچی کو پیدا کیا۔۔

بس اسکی طبیعت کو لے کر پریشان تھی۔اور اس کی گود بھرنے کے لیے تمہارے ایک لخت جگر کو تمہاری بڑی بہن کائنات کی گود میں ڈال دیا۔۔

وہ دونوں بچے ہو بہو ایک جیسے تھے بس ایک کی آنکھیں بھوری اور ایک کی سیاہ تھیں بالکل تم جیسی۔

سیاہ آنکھوں والا تمہارا صرف ایک منٹ بڑا بیٹا اسے میں نے کائنات کی گود میں ڈال دیا۔

سیاہ آنکھوں کے بارے میں سنتے ہی گھر میں موجود ارزم کی آنکھیں ایک جھماکے سے ان کے سامنے لہرائیں۔۔۔

میر شاہزیب نے اس کا نام میر شیران رکھا تھا۔۔

میں تمہاری مجرم ہوں۔۔۔ہو سکے تو مجھے معاف کر دو۔۔۔

ایسا نہ کہیں۔۔۔۔شاید آپ کی جگہ اگر میں بھی ہوتی تو شاید ایسا ہی کرتی۔۔۔۔

کائنات اور میر شاہزیب تو دونوں اس دنیا میں نہیں رہے تو شیران کہاں ہے؟

اسے میر شاہزیب کے گھر والے میرے وہاں پہنچنے سے پہلے جانے کہاں لے گئے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں بہت ڈھونڈا اسے،ان لوگوں کے بارے میں بہت پتہ کروایا مگر شاید وہ لوگ یہ شہر چھوڑ کر کہیں اور جا چکے ہیں۔خورشید بانو نے اس بتایا۔

تو کیا جو اس وقت میرے گھر میں ہے وہ شیر ان ہے میرا دوسرا بیٹا۔۔۔ان کے سارے بدن میں عجب سی خوشی کی لہر دوڑی۔۔۔

اگر وہ شیر ان ہے تو ارزم کہاں ہے؟؟ان کے ذہن میں یہ سوال گردش کرنے لگا۔۔۔

ایک اور بھی بہت اہم بات ایک ایسا راز جو میر شاہزیب نے مجھے اپنے پھانسی لگنے سے پہلے بتایا تھا۔۔۔

میں بھی جانے سے پہلے وہ بات تمہیں بتا کر اپنے سینے سے بوجھ ہلکا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔

ان کی بات سنتے ہی حیات بیگم کا پہلے تو غصے سے رنگ سرخ ہوا پھر تاسف سے سر ہلایا۔۔۔۔

بہت سنگ دل لوگوں سے بھرا ہے یہ جہاں۔۔۔انہوں نے دھیمی آواز میں سرگوشی کی۔۔۔

Kitab Nagri

اماں جان کی طرف دیکھا جن کی آنکھیں بند تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

شاید سو گئیں۔۔۔۔

انہوں نے ان پر لحاف اوڑایا۔۔اور ان کا ہاتھ کمفرٹر میں کرنا چاہا تا کہ سردی نہ لگے

مگر ہاتھ ایک دم بے جان لگا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

امّاں جان۔۔۔۔اماں جان۔۔۔بہت آوازیں دیں۔

مگر بے سود۔۔۔۔

اس کی امّاں جان اپنے دل سے سارے بوجھ اتارے جہانِ فانی سے کوچ کر چکی تھیں۔

******

ارزم نے اپنی شرٹ کے بازو کو فولڈ کرنا شروع کیا تو عیون اس کے اس عمل پر اپنا رخ پھیر گئی۔۔۔۔

اس کی مما حیات بیگم نے اپنے بیٹے کی حفاظت کے لیے سونے کے تعویذ میں کوئی کلام ڈال کر باندھا ہوا تھا۔

اس نے اسے اپنے بازو سے کھولنے کی کوشش کی مگر ناکام رہا۔

سنیں۔۔۔۔اس نے عیون کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا۔۔۔اس کی گرہ نہیں کھل رہی ہے کافی ٹائٹ بندھی ہے ۔۔۔

Please help me.

اس نے التجائیہ لہجے میں کہا۔

عیون اس کی مدد کرنے کی غرض سے اس کے قریب آئی

اس کے سفید ورزشی بازو نمایاں ہو رہے تھے۔۔۔اس نے گرہ کھولنے کی کوشش کی۔

کچھ ہی دیر میں وہ اسے کھولنے میں کامیاب ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم اور وہ دونوں بازار کی طرف بڑھنے لگے تا کہ وہ اسے بیچ کر واپسی کے کرائے کا انتظام کر سکیں۔۔۔

*****

وہ چاروں لاونج میں بیٹھے شام کی چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

کل میری برتھ ڈے ہے نیناں نے اسے بتایا۔

واؤ پھر تو بہت مزہ آئے گا۔۔۔۔وہ خوشی سے بولا۔۔۔

کل ہم بڑی سی پارٹی رکھیں گے سب کو مدعو کریں گے۔۔۔ملک جنید نے بھی ان کی بات میں حصہ لیا۔

اسی بہانے نیناں کے ساتھ ساتھ ارزم بھی خوش ہو جایئے گا۔۔۔

چلو کل کے فنکشن کے لیے آج تم دونوں کو شاپنگ کروادوں۔۔۔جنید ملک نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

چلو چلو جلدی چلو۔۔۔وہ اٹھا اور نیناں کا بھی ہاتھ تھام لیا۔۔۔کتنا مزہ آنے والا ہے۔۔

بیوی میں تمہارے لیے اچھا سا ڈریس پسند کروں گا۔اور تم میرے لیے اپنی پسند کا چوز کرنا۔۔۔اس نے نیناں سے کہا

ملک حشمت اس کی بات سن کر مسکرانے لگے

Posted On Kitab Nagri

جلدی جاؤ جنید باہر گاڑی میں تمہارا انتظار کر رہا ہو گا۔۔۔وہ گاڑی کی کیز لیے کب کا باہر جا چکا ہے حشمت صاحب نے انہیں آگاہ کیا تو وہ دونوں باہر کی طرف بڑھے۔۔۔۔۔

****

اسے بیچ کر ارزم نے پیسے لیے اور ریلوے سٹیشن کی طرف آئے۔۔۔۔

وہاں سے دولاہور جانے کی ٹکٹیں لیں۔

اور اور ٹرین میں سوار ہوئے۔۔۔۔

وہ دونوں ایک ساتھ بینچ پر بیٹھے تھے عیون کھڑکی کی طرف اور ارزم اس کے ساتھ۔۔۔ان کے ساتھ کافی افراد بھی اس کیبن میں تھے جن میں زیادہ تر مرد ہی شامل تھے ارزم کا شانہ عیون سے ہلکا سا مس ہوا تو وہ تھوڑا اور کھڑکی کی طرف اس سے زرا پیچھے کو کھسکی۔

ارزم اس کی اس حرکت پر مسکرا کر رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آدھے راستہ ہوتے ہی ٹرین رکی تو کافی مسافر کچھ کھانے پینے کی اشیاء لینے کے لیے باہر نکل گئے۔

تمہیں بھوک لگی ہے تو کچھ کھانے کے لیے لاؤں ؟ارزم نے اس سے پوچھا۔

نہیں۔۔۔۔اس نے نفی میں سر ہلایا۔

مجھے کچھ بھی کھانے کا دل نہیں کر رہا بس تھوڑی سی پیاس لگی ہے۔۔۔اس نے جھجھکتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں پانی لے کر ابھی آتا ہوں۔۔۔

تم اپنا خیال رکھنا اور کسی بھی اجنبی سے بات مت کرنا۔

اس کے اثبات میں سر ہلاتے ہی۔۔۔۔

ارزم نے باہر کی طرف قدم اٹھائے۔

جاتے ہوئے بھی اسے نظر بھر کر دیکھنا نہ بھولا۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ اسے آخری بار دیکھ رہا ہے۔۔۔۔پھر شاید کبھی بھی دیکھ نہیں پائے گا۔

عیون نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو اس کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔۔

ارزم نے اس کی آنکھوں میں اپنا عکس دیکھا تو پر سکون ہوا۔۔۔

عیون نے اس کی آنکھوں میں اپنے لیے جزبات دیکھ کر اس سے نظریں چرائیں۔

www.kitabnagri.com

****

*****

وہ کمسن ننھا سا وجود، انسان کے روپ میں فرشتہ،

Posted On Kitab Nagri

ایک کریانے کی دکان کے تھڑے پر ہوش و حواس سے بیگانہ، بے سدھ پڑا تھا۔اس کے سرخ و سفید پاؤں دھول اور مٹی سے اٹے پڑے تھے۔اس جھلسا دینے والی گرمی میں اس کا وجود پسینے سے بری طرح شرابور تھا۔معصوم چہرے پر آئے پسینے کے قطرے اوس کی مانند لگ رہے تھے۔

پاس سے گزرتے ہوئے شخص نے اس پر ترحم بھری نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔

جانے کتنے ہی بے اولاد جوڑے اس نعمت کے لیے ترستے ہیں اور ایک یہ ہے جسے اس دس سالہ اتنے خوبصورت بیٹے کی قدر نہیں۔اس نے تاسف سے اس کے والدین کے بارے میں سوچا۔

جیسے صدیوں پہلے حسنِ یوسف کوڑیوں کے بھاؤ بکا تھا۔اسے دیکھتے ہوئے اس دور میں بھی یہ بات سچ ثابت ہو گئی۔۔۔۔

شیراں کو جانے کن کن مصیبتوں کا سامنا اکیلے ہی کرنا پڑا تھا۔

صبح ہوتے ہی ملک جنید کو حیات بیگم کا فون آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ انہیں اپنے پاس گاؤں میں آنے کے لیے بول رہی تھیں۔

مگر اسطرح اچانک بلانے کی وجہ بھی نہیں بتائی اور فون رکھ دیا۔

جنید پریشان تو بہت ہوئے ادھر نیناں کی برتھڈے سلیبریشن کے انتظامات کرنے تھے اور سب کو مدعو کرنا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اگر نہ کرتے تو ان کا بیٹا ان سے خفا ہو جاتا۔۔۔

اب وہ دوہری مشکل میں گرفتار ہو چکے تھے کیا کریں اور کیا نہ کریں۔۔۔۔

انہوں نے کچھ سوچ کر اسے اپنے کمرے میں بلایا۔۔۔۔

جی ڈیڈ۔۔۔اس نے کمرے میں آتے ہی ان سے پوچھا

بیٹا وہ تمہاری مما کو میری ضرورت ہے انہوں نے مجھے بھی وہیں بلایا ہے۔۔۔مجھے وہاں جانا ہو گا۔

تم ناراض تو نہیں ہو گے کہ ہم یہ سالگرہ پھر کر لیں۔۔۔

نہیں ڈیڈ کوئی بات نہیں آپ بے فکر ہو کر۔جائیں یہاں میں ہوں نہ آپ نے ہی تو کہا تھا کہ اب میں بڑا ہو گیا ہوں۔۔۔

اس نے سوچنے کے انداز میں کہا۔

میں خود ہی سارے انتظام کر لوں گا صابر بابا کے ساتھ مل کر اس نے ایک گارڈ کا نام لیتے ہوئے کہا۔

بس میں اور نیناں دونوں ہی مل کر سالگرہ کر لیں لیں گے۔۔۔

اپنی طرف سے اس نے سمجھداری کا مظاہرہ کیا۔

ٹھیک ہے تھینک یو بیٹا۔۔۔انہوں نے محبت سے اس کا گال تھپتھپایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس کے کمرے سے جاتے ہی جانے کی تیاری کرنے لگے۔۔۔۔۔

*****

شام ہوتے ہی نیناں نے وائٹ نیٹ کی خوبصورت میکسی زیب تن کی لائٹ پنک کلر کا گلوسی میک اپ کیے ۔۔۔اپنی تیاری کے آخری مراحل میں چیکس کو ہائی لائٹر سے مزید چمکاتی ہوئی۔۔۔آہستگی سے سیڑھیاں اترتے ہوئے اسے ہی ڈھونڈ رہی تھی۔

ملک حشمت سونے کے لیے اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔

اسے باہر لان میں معمول سے زیادہ روشنی دکھائی دی تو باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔

سارے لان کو ریڈ روز سے سجایا گیا تھا دروازے سے باہر لان تک کی راہداری جہاں سے گزر کر اسے آگے جانا تھا وہ راستہ پتیوں سے بھرا ہوا تھا۔۔۔۔

سامنے لان کے درمیان میں جھولا رکھ کر اسے سرخ گلابوں سے مزین کیا گیا تھا۔

www.kitabnagri.com

اسی جھولے کے درمیان میں چاکلیٹ براؤنی ڈیکوریٹڈ کیک رکھا گیا تھا۔۔۔

وہ اس کی طرف بڑھا جس نے نیناں کی پسند کا بلیک جینز ریڈ شرٹ پر بلیک بلیزر پہن رکھا تھا۔۔۔

نیناں کو اپنے پسند کیے ہوئے ڈریس میں دیکھ وہ مبہوت ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے قریب آتے ہی اس کا ہاتھ تھام کر اپنے ساتھ جھولے کے پاس لایا اور اسے بٹھا کر خود بھی اس کے ساتھ اسی جھولے میں بیٹھا۔ کی

اور نیناں کے ہاتھ میں خوبصورت ریڈ ربن سے سجی چھری پکڑائی۔۔۔۔

نیناں نے کیک کاٹا تو اس نے تالیاں بجاتے ہوئے ہیپی بر تھڈے ٹو یو میری پیاری، گولو مولو بیوی۔۔۔۔اس نے ایک لہہ میں گاتے ہوئے اس کے گال کو چٹکی بھرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اس نے گھورتے ہوئے اس کی اس حرکت پر اسے دیکھا۔۔۔۔

کیک کو ٹیبل پر رکھ کر اسے کے پیچھے گیا اور ہولے ہولے اسے جھولا جھلانے لگا۔۔۔۔

نیناں نے سر پیچھے کر کہ پہلے آسمان پر موجود ستاروں کو دیکھا پھر اپنے پیچھے کھڑے اس خوبرو شخص کو نظر بھر کر دیکھا جس کے چہرے پر ستاروں کے مانند ہی الوہی چمک تھی جو صرف اس کے لیے ہی تھی۔۔۔

اس نے نیناں کی پیشانی پر اپنے لب رکھے۔۔۔۔

پھر نرم روئی جیسے گالوں کو اپنے لبوں سے چھوا۔۔۔۔،نیناں نے آنکھیں موندیں۔

آج اس کے تیور نیناں کو معمول سے زرا مختلف لگے۔۔۔۔

جیسے وہ اس وقت بالکل نارمل ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آہستگی سے اسے اپنی بانہوں میں بھر کر اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔۔۔آج تو اس کی چاہت کے انداز ہی نرالے تھے۔۔۔۔نیناں کو بھی اس کی آغوش میں سکون ملنے لگا۔۔

وہ آسودگی سے اس کے چہرے پر نظر جمائے اس کی اس قدر قربت پر خود کو سنبھال رہی تھی۔۔۔

کیونکہ وہ بھی اپنے ہمسفر کو چاہنے لگی تھی۔

****

ملک جنید گاؤں پہنچے تو خورشید بانو کے گھر کے باہر لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر پریشان ہوئے۔۔۔

اندر آئے تو سامنے ہی خورشید بانو کی میت دیکھ کر کر غمزدہ ہوئے۔۔۔۔

انہوں نے ہی انکی تدفین کے باقی معاملات سنبھالے۔۔۔

حیات کو بھی تسلی دی جو اس قت اپنی ماں کی جائی کے غم سے نڈھال ہو رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن ختم دلا کر گھر واپس روانہ ہوئے۔۔

انہون نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے ایک نگاہ ساتھ بیٹھی حیات پر ڈالی۔۔۔

بس اللہ تعالی کو یہی منظور تھا۔۔۔ان کی اتنی ہی عمر تھی تم بس نے کے لیے دعا کرو اللہ پاک انہیں اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے ہلکے سے اپنے سر کو جنبش دی۔۔۔

مجھے تمہیں ایک بات بتانی تھی۔۔۔۔

کیا بات؟حیات بیگم نے اچنبھے سے ان کی طرف دیکھا۔۔

ارزم کی ضد پر میں نے کچھ دنوں پہلے اس کا اور نیناں کا دوبارہ سے نکاح کروا دیا اب نیناں اپنے گھر ہی ہے ارزم کے پاس۔۔۔

یہ کیا کیا آپ نے؟؟؟حیات نے حیران ہوتے ہوئے تیز لہجے میں کہا۔

اب میں نے ایسا بھی کیا کر دیا جو تمہیں اس قدر برا لگ گیا۔۔۔

وہ شیران ہے جس کا نکاح آپ نے نیناں سے کروا دیا جبکہ نیناں کا نکاح تو ارزم سے ہو چکا ہے۔۔۔

یہ تم کس قسم کی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو۔۔۔

پلیز آپ میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریئے گا۔

مجھ سے ناراض تو نہیں ہوں گے دیکھیں اس سب میں میرا کوئی قصور نہیں ہے۔مجھے تو کچھ بھی پتہ نہیں تھا مجھے بھی کل ہی یہ سب پتہ چلا تھا۔۔حیات بیگم نے ڈرتے ہوئے اپنی بات کہی۔۔۔

مجھے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آ رہا تم صاف صاف بتاؤ کہ بات کیا ہے۔مجھے الجھاؤ مت۔۔

تو حیات نے اپنی اماں کی بتائی گئی شروع سے لے کر اب تک کی ساری بات ملک جنید کے گوش گزار کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ساری بات سن کر چند لمحے تو ساکت رہ گئے۔۔۔

اتنی بڑی سچائی سے وہ اب تک ناواقف تھے۔۔۔

پلیز میں نے کچھ نہیں کیا انہوں نے کیا۔۔۔

تمہیں صفائی دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔مجھے اپنی شریکِ حیات پر خود سے بھی زیادہ بھروسہ ہے۔وہ ہماری زندگی کی اتنی بڑی سچائی کبھی بھی مجھ سے چھپا نہیں سکتی تھی۔۔ملک جنید نے حیات بیگم کے شانے پر ہاتھ رکھ کر اپنے ساتھ کا احساس دلایا۔۔

******

جب وہ پانی اور کچھ کھانے کی چیزیں لے کر واپس لوٹ رہا تھا کسی موالی نے اس کے ہاتھ سے سارے پیسے چھین لیے۔۔۔

وہ اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اس کا پیچھا چھوڑ کر واپس ٹرین کی طرف آتا۔۔۔۔

ٹرین نے چلنا شروع کر دیا اور اس کے پہنچتے پہنچتے ٹرین کی رفتار میں مزید تیزی آ گئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سارے پیسے بھی اس کے ہاتھ سے گئے اور ٹرین کے ساتھ ساتھ اس کی رگِ جاں بھی۔۔۔۔

****

آج ہی حیات اور جنید صاحب گھر پہنچے تھے کچھ دیر آرام کے بعد وہ رات کو سب ٹی وی لاؤنج میں بیٹھے چائے سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔۔۔ساتھ ساتھ خبروں پر بھی نظر ڈال لیتے۔۔۔

صوفے کے سامنے پڑی ٹیبل سے پینٹ اٹھا کر کھاتے ہوئے شیر ان کو کھانسی آئی تو نیناں فوراً اس کے لیے پانی لے کر آئی اور اس کے ہاتھ میں گلاس تھمایا تاکہ وہ پانی پی لے۔۔۔

اور خود بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔۔

اسے پانی نہ دو مونگ پھلی کھانے کے بعد پانی پینے سے اور بھی گلا خراب ہو جاتا ہے۔حیات بیگم نے کہا۔

شیر ان نے خود تو پینٹ کھانی ترک کر دی مگر چھیل چھیل کر نیناں کے منہ میں ڈالنے لگا۔۔

وہ جو سب کی موجودگی سے شرمندہ ہو رہی تھی

اس کی اس حرکت پر اس کی پسلی میں کہنی ماری کے وہ زبردستی اس کے منہ میں نہ ڈالے۔۔

نیناں کی اس حرکت پر اچانک اس کے منہ سے قہقہ چھوٹا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کر رہے ہو تم دونوں؟ ملک جنید جو خبریں سننے میں مصروف تھے ان دونوں کی آواز نے ان کا تسلسل توڑا۔

تو انہوں نے غصیلی نگاہ ان پر ڈالتے ہوئے پوچھا۔

کیا ڈیڈ آپ تو غصہ ہی ہو گئے میں تو اپنی بیوی کی خدمت کر رہا ہوں یہ دیکھیں۔۔۔

اس نے پھر سے زبردستی نیناں کے منہ میں پینٹ ڈالی۔۔۔

یہ بچوں والی حرکتیں کرنا بند کرو اب تم بڑے ہو چکے ہو کل خود ہی تو کہہ رہے تھے انہوں نے اسے کل کی بات یاد دلائی۔۔۔

جی ڈیڈ۔۔ اس نے سر جھکا کر فرمانبرداری کا بھرپور مظاہرہ کیا۔

اوکے ڈیڈ گڈ نائٹ۔۔۔ وہ جانے کے لیے اٹھا۔۔۔

چلو بیوی اپنے کمرے میں چلیں۔ اس نے نیناں کا ہاتھ تھام کر اسے اٹھانا چاہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکو!! ملک جنید نے انہیں جانے سے روکا۔

نیناں آج سے تمہارے روم میں نہیں سوئے گی۔۔۔ انہوں نے نیا حکم صادر کیا۔

وہ کیوں ڈیڈ۔؟ شیر ان نے پوچھا۔

میں تمہیں جواب دینا مناسب نہیں سمجھتا۔

جتنا کہہ رہا ہوں بس اتنا ہی کرو

Posted On Kitab Nagri

نیناں تمہارا سونے کا انتظام دوسرے کمرے میں کروادیا ہے اور ملازم سے کہہ کر تمہارا سامان بھی اسی کمرے میں رکھوادیا ہے حیات بیگم نے اسے کہا۔

جی ٹھیک ہے اس نے دھیمی آواز میں کہا

یہ کیا ڈیڈ آپ کی بیوی آپ کے ساتھ ایک کمرے میں رہتی ہے تو میری کیوں نہیں اس نے ایک اور سوال داغا۔۔۔۔

ایسا کرو تم میری بیوی اور اپنی ماما کو اپنے کمرے میں سلا لو۔۔اب خوش۔۔۔

بالکل بھی نہیں اس نے جھٹ کہا۔۔۔

آپ کی بیوی میرے ساتھ سوئے گی تو کیا میری بیوی آپ کے ساتھ اس سے پہلے کہ وہ اپنی بے تکی بات مکمل کرتا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

توبہ نعوذ باللہ۔۔۔کیسی فضول اور بے تکی باتیں کرتے ہو کبھی اپنا دماغ بھی چلا لیا کرو۔۔۔انہوں نے اسے لتاڑا۔۔۔

ملک جنید نے مدد طلب نگاہوں سے حیات بیگم کی طرف دیکھا۔۔

شیر ان رات بہت ہو گئی ہے اب ہمیں

Posted On Kitab Nagri

سونا چاہیے۔۔۔آو چلیں وہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے روم کی طرف بڑھنے لگیں

آج مما آپ کو سٹوری بھی سنائے گی۔انہوں نے اس کا دھیان بٹانا چاہا۔۔۔

۔

۔۔مگر وہ بار بار پیچھے مڑ کر نیناں ہی کی طرف دیکھنے لگا۔۔۔

بیوی گڈ نائٹ۔۔۔اس نے جاتے جاتے اسے ہاتھ ہلا کر کہا۔۔۔

نیناں نے بھی ہاتھ ہلاتے ہوئے مسکرا کر اسے بائے کہا۔۔۔

****

کچھ دیر بعد حیات بیگم اس کے سونے کے بعد آرام سے بنا آواز کیے اس کے کمرے کا دروازہ بند کر کے اپنے روم میں آئیں۔

آپ ابھی تک جاگ رہے ہیں۔؟

ملک جنید جو بستر پر نیم دراز تھے انہیں سامنے دیکھ اٹھ کر بیٹھ گئے۔

اس پریشانی میں کیسے نیند آسکتی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

ایک بیٹا بیمار ہے۔

ایک لاپتہ۔۔۔

غلطی سے ایک بیٹے کی بیوی سے دوسرے بیٹے کا نکاح کروادیا۔۔۔

اف! کیا کروں میں ؟۔میں پاگل ہو جاؤں گا۔۔۔

انہوں نے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو تھام لیا جو اس وقت سوچوں کے گرداب میں پھنسا درد سے پھٹا جارہا تھا۔۔۔

ابھی فی الحال نیناں اور شیر ان کو الگ ہی رکھنا بہتر ہو گا جب تک اس مسلے کا کوئی مناسب حل نہ نکل آئے۔انہوں نے حیات بیگم سے کہا۔۔

صحیح کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔انہوں نے بھی ان کی تائید کی۔

*****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میر۔۔۔؟۔کیا ہو رہا ہے یہ ؟ حیات بیگم جو نیناں کے کمرے میں داخل ہو رہی تھی اسے نیناں کے کمرے سے باہر نکلتے ہوئے دیکھ کر ان کی تیز آواز پورے لاؤنج میں گونجی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو جو اس کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا فوراً اس سے دور ہوا۔۔۔

سب سے پہلا جھٹکا تو نیناں کو لگا۔۔۔

حیات بیگم کا ارزم کو 'میر' کہہ کر بلانے کا۔۔

مگر یہ سوچ کر نظریں جھکائے ہوئے کھڑی رہی شاید پیار سے اس کے گھر والوں نے اس کا کوئی نام رکھا ہو گا۔۔۔

یہ میر نہیں ہے۔۔۔ملک ہے۔۔۔

اس کا نام میر شیران نہیں۔ملک شیران ہے۔۔۔

دوبارہ سے یہ غلطی مت دوہرانا۔۔۔انہوں نے حیات بیگم کو تنبیہہ کی۔

میر شیران۔۔۔میر شیران۔۔میر شیران یہ نام اس کے دماغ میں گردش کرنے لگا اپنا سر چکراتا ہوا محسوس ہوا۔۔

آنکھوں کے سامنے پھر سے اندھیرا چھانے لگا۔۔۔اس سے پہلے کے اس کا وجود زمین بوس ہوتا ملک جنید کی مہربان مضبوط بانہوں نے اسے سہارا دیا۔۔۔

*****

Posted On Kitab Nagri

ملک جنید نے ڈاکٹر حریہ کو فون کر کہ اس کی کنڈیشن کے

بارے میں بتایا تو انہوں نے اسے اپنے کلینک لانے کے لیے کہا۔۔۔

****

ارزم نے اسی سٹیشن پر رات گزاری پھر واپسی کے لیے اس کے پاس پھر سے کوئی رقم نہ تھی۔۔۔

عیون نے لاہور سٹیشن پہنچ کر وہاں سے ایک ایک رکشہ کو ہاتھ دے کر روکا۔۔۔

اس میں موجود رکشہ ڈرائیور تھوڑا عمر رسیدہ اور مہذب لگا۔۔۔

انکل مجھے جامعہ جانا ہے۔۔۔

پیسے میں وہاں پہنچ کر دوں گی پلیز۔۔۔اس نے گزارش بھرے لہجے میں کہا۔

ٹھیک ہے بیٹا بیٹھ جاؤ وہ کوئی شریف النفس آدمی تھا جس نے اس کی بات مان لی تھی۔

اس نے پھر جامعہ کا راستہ بتایا۔

کچھ دیر میں جامعہ اشرفیہ کے ہاسٹل کے سامنے رکتے ہی اس نے سکون کا سانس لیا کہ اب وہ اپنی منزل پر پہنچ چکی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ہاسٹل میں داخل ہوتے ہی اس نے اپنے کمرے کا رخ کیا پھر وہاں سے اپنی سیونگز میں سے کچھ رقم نکال کر باہر آئی اور کرایہ ادا کرنے کے بعد شکریہ ادا کیا۔۔

****

تین دن تک ارزم نے اسی سٹیشن پر قلی کا کام کیا۔۔سب کا سامان اٹھا کر اس نے کرائے کی رقم جمع کی اور پھر لاہور کی جانب روانہ ہوا۔۔۔

سچ کہا ہے کسی نے جو گھر کے لاڈلے ہوتے ہیں زندگی انہیں ضرور کسی بڑی آزمائش میں مبتلا کرتی ہے۔

جیسے ملک ارزم توحید، جسے دنیا کی ہر سہولت میسر تھی ان کچھ ماہ میں اس نے جن آزمائشوں کا سامنا کیا اس نے تو کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ اسے ایک دن یہ سب بھی کرنا پڑے گا۔۔۔

وہ واپس گھر پہنچا ابھی گھر سے کچھ دور رکشہ رکتے ہی اس نے اپنے گھر کے گیٹ کی طرف نظریں جمائیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

گھر کا گیٹ کھلا تو اس میں سے اس کے بابا ملک جنید کی گاڑی باہر نکلی۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ پر اس کے بابا اور ساتھ والی سیٹ پر اس کی مما، ان دونوں سے ہوتی ہوئی اس کی نظر جب پیچھے بیٹھے ہوئے نفوس پر پڑی تو پل بھر کہ لیے تو اسے اپنی آنکھوں پر یقین کرنا ناممکن لگا۔۔۔

ہو بہو اسی کی شکل کا ایک شخص۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ساتھ بیٹھی ہوئی۔۔۔۔۔نیناں۔۔۔۔

گاڑی زن سے اس کی نظروں کے سامنے او جھل ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔

اس کے قدم لڑ کھڑائے۔۔۔۔

آنکھوں سے آنسو بے اختیار ہی جاری ہوئے۔۔۔۔جو اس کا چہرہ بھگونے لگے اتنی سختیاں جھیلنے کے باوجود بھی وہ نہیں ٹوٹا۔۔۔۔

مگر آج اس کا سینہ بے یقینی سے پوری طرح چھلنی ہو رہا تھا۔۔۔

آپ کو اپنے بیٹے اور ایک بہروپیے میں کوئی فرق نظر نہیں آیا۔۔۔۔

آپ تو میرے حقیقی والدین تھے آپ نے کیسے یقین کر لیا کسی بہروپیے پر؟

کیسے اس اجنبی کو میری جگہ دی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس گھر میں رہنے والے مکین تو اپنی دنیا میں خوش ہیں۔۔۔

کسی کو بھی میری ضرورت نہیں یہاں پر۔۔۔

کیا میرا وجود اتنا ارزاں تھا؟

مجھے کسی کی بھی پہچان کی کوئی ضرورت نہیں اب میں اپنی پہچان خود بناؤں گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے شکستہ قدم واپس موڑے۔۔۔۔۔

****

وہ سب شیران کو لے کر ڈاکٹر حریہ کے کلینک میں آئے۔۔۔

جس بچے کا مذاق اڑایا جاتا ہے وہ بزدل بن جاتا ہے۔۔۔

جس بچے کو مار پیٹ کی جاتی ہے اس کی صلاحیتیں دب کر رہ جاتیں ہیں۔۔۔۔

ان پر بہت تشدد کیا گیا ہے۔۔۔۔مار پیٹ کی گئی ہے۔۔ابھی مجھے اس نے صرف اتنا بتایا ہے کہ اس کی مما کا نام کائنات اور بابا کا نام جہانزیب ہے۔

کچھ واقعات جو اس پر بیتے تھے ان میں سے چند ایک ہی بس میں ابھی تک پتہ کر پائی ہوں۔اس نے ملک جنید اور حیات کو بتایا۔

www.kitabnagri.com

یہ ہمارا بیٹا شیران ہے بچپن میں اسے میری والدہ نے اسے میری بہن کائنات کو دے دیا تھا اس کے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد اس کے گھر والوں نے ہی ضرور اس کے ساتھ بدسلوکی کی ہو گی۔۔۔انہوں نے اپنے بیٹے کی حالت پر نم لہجے میں کہا۔

یہ کب تک ٹھیک ہو گا؟ حیات بیگم نے بے چینی سے ڈاکٹر حریہ سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

کافی امپروومینٹ آئی ہے مگر ابھی بھی کچھ ایسا واقعہ باقی جو اصل میں اس کی اس حالت کا ذمہ دار ہے۔بس اسی گتھی کو سلجھانے باقی ہے۔

****

سڑک پر یونہی بلاوجہ چلتا جارہا تھا کہ سامنے سے آنکھوں میں پڑتی ہیڈلائٹس کی چندھیا دینے والی روشنی سے وہ کچھ بھی دیکھ نہ پایا اور ایک تیز رفتار گاڑی کی جاندار ٹھوکر سے وہ اچھلتا ہوا دور جا گرا اور ایک بار تو اس کا پورا وجود ہل کر رہ گیا۔

کار میں سے ایک شخص برآمد ہوا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ چلتا ہوا اس کے قریب آیا۔۔۔

I am really very sorry.

آپ کو زیادہ چوٹ تو نہیں لگی۔

اس نے معذرت خواہ لہجے میں کہا۔

اور ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھنے میں مدد کی

Posted On Kitab Nagri

اس کے چہرے پر نظر پڑتے ہی وہ خوشی اور بے یقینی کی مل جلی کیفیت میں مبتلا ہو کر تقریباً چلایا۔

ارزم یار تو؟؟؟؟

تو یہاں کیا کر رہا ہے اس طرح رات کے وقت سڑک پر؟ اس نے پوچھا تو ارزم نے بھی اس کی طرف خالی نظروں سے دیکھا۔۔۔

یار تو تو مجھے ایسے دیکھ رہا ہے جیسے تو مجھے جانتا ہی نہ ہو۔

یار میں سعد خان، تیرا یونیورسٹی فیلو ہم دونوں میں ہمیشہ فرسٹ گریڈ کے لیے کمپیٹیشن رہتا تھا۔۔۔اس نے اپنے تئیں اس کی معلومات میں اضافہ کرنا چاہا۔

جانتا ہوں میں کچھ نہیں بھولا اس نے مرے ہوئے لہجے میں کہا۔

تیری طبیعت ٹھیک تو ہے؟ سعد نے اس سے پوچھا۔

جو تب سے سڑک کو گھوری جا رہا تھا۔

تمہیں ریسٹ کی ضرورت ہے چلو تمہیں میں تمہارے گھر چھوڑ دوں۔ سعد بولا

نہیں مجھے اس گھر میں واپس نہیں جانا۔اس نے کرب زدہ لہجے میں کہا

کیا ہوا؟ کوئی بات ہے تو مجھے بتاؤ؟ سعد نے اس سے کہا

Posted On Kitab Nagri

مگر ارزم خاموش رہا۔

اچھا اپنے گھر نہیں جانا تو میرے گھر چلو۔

وہ زبردستی اسے اپنے ساتھ لیے گاڑی میں بیٹھا تھا۔

گاڑی سٹارٹ کی اور اپنے گھر کی طرف موڑی۔

****

سعد خان جو خان کنسٹرکشنز کا مالک تھا۔اس کا یونیورسٹی فیلو تھا۔

اس گھر والے لندن شفٹ ہو چکے تھے سعد بھی اپنے والدین اور باقی گھر والوں کے ساتھ لندن میں ہی رہائش پزیر تھا۔وہ لوگ اپنا زیادہ تر بزنس وہیں سیٹ کر چکے تھے۔

پاکستان میں بھی خان کنسٹرکشنز کے نام سے ان کا بزنس چل رہا تھا جسے دیکھنے کے لیے سعد خان کبھی کبھار پاکستان آجاتا۔۔۔

دو تین دن بعد جب ارزم کی حالت سعد کو کچھ بہتر لگی تو ناشتے کی میز پر اس نے ارزم کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

ارزم مجھے تمہاری ضرورت ہے۔دیکھو تم مجھے مطلبی سمجھو گے۔۔۔

سچ میں واقعی میں تمہیں دیکھ کر مطلبی ہی ہو رہا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

سعد کی اس بات پر ارزم نے اپنی بھوری کانچ جیسی آنکھیں اس پر مرکوز کیں اور پورا دھیان دیئے اس کی بات سننے لگا۔

تم پہلے اپنا بزنس سمبھال رہے تھے۔اب اگر تم گھر نہیں جانا چاہتے تو تم فی الحال یہیں رہ لو ویسے بھی یہ گھر خالی ہی ہے۔ہم سب تو لندن شفٹ ہو چکے ہیں۔

اصل بات بتاؤ کیا کہنا چاہتے ہو؟ارزم نے پوچھا

یار تم تو کبھی غصہ ہی نہیں کرتے تھے چاہے جو بھی ہو جائے یہ اب تمہیں کیا ہو گیا ہے؟سعد نے حیرانی سے کہا۔

وقت بڑوں بڑوں کو بدل دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس نے کب سے سامنے رکھے ہوئے کھانے بس تب سے الٹ پلٹ ہی کیا تھا ایک لقمہ بھی منہ میں نہ ڈالا تھا۔

سعد نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اسے اپنے ساتھ کا احساس دلایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یار تمہیں میری جس طرح سے بھی مدد کی ضرورت ہو میں حاضر ہوں۔

شکریہ۔۔۔ارزم کے لبوں سے یہ الفاظ ادا ہوئے۔

میں کل ہی واپس لندن جا رہا ہوں میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے پیچھے تم میرا یہ بزنس سمبھال لو پلیز انکار مت کرنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس درخواست گزار لہجے میں ملک ارزم سے کہا۔

*****

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

غم، آنسو، پچھتاوے، اس کے اندر کی تنہائی اور جسمانی اذیت ان سب احساسات کی شناسائی سے اس کا وجود پوری طرح جل تھل تھا۔

عورت کے آنسو اس لمحے نہیں نکلتے جب اسے کوئی جسمانی تکلیف دی گئی ہو۔ان لمحات میں دل پر گرتے ہیں جب الفاظ کے تیز دھار نشتر سے اس کی شخصیت پر وار کیے گئے ہوں۔

وہ ساری زندگی ان الفاظ کو نہیں بھلا پاتی۔۔۔

مگر رات جب بھی اپنی آنکھیں بند کرتی جانے کیوں اس کا وہ مسکراتا ہوا چہرا چھم سے اس کی آنکھوں کے سامنے لہرا جاتا۔۔۔۔

شاید نکاح کے پاکیزہ بندھن کی کشش۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس کے دل میں نکاح سے پہلے تک کسی کے لیے بھی کوئی جذبات نہیں تھے۔اس نے حقیقتاً اسے اپنے بہنوئی کے روپ میں ہی ٹیرس میں کھڑے پہلی بار دیکھا۔دولہے کو دیکھنے کے اشتیاق میں ہی سب دوستیں اسے بھی اپنے ساتھ لیے جمع تھیں۔

وہ خوبرو شخص کسی بھی لڑکی کے خوابوں کے شہزادے سے کم نہ تھا۔

اس انسان سے اتنا مضبوط اور قریبی رشتہ بن جائے گا یہ تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔

اس نے کس طرح باحفاظت اسے اس ملک پہنچایا اور شرعی رشتہ ہونے کے باوجود ایک بھی غلط نگاہ اس کے وجود پر نہ ڈالی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

راستے میں گزرا ایک ایک پل اس کی آنکھوں کے پردے پر کسی فلم کی طرح چلنے لگا۔

اپنے آپ ہی مسکراہٹ اسکی گلابی لبوں پر گہری ہوئی۔

Posted On Kitab Nagri

ہر رات اسے بھول جانے کا عہد کر کے سوتی ہوں،

اور ہر صبح اٹھنے پر اپنے دل اس کے لیے پہلے سے بھی زیادہ محبت محسوس کرتی ہوں، یہ عشق کا کونسا مقام ہے؟

کہ اس کے دور ہو جانے کے باوجود بھی محبت ہے کہ پل پل بڑھتی جا رہی ہے۔ کہ اس سوا کچھ سجھائی ہی نہیں دیتا،

کبھی کبھی ہم اتنا بے بس ہو جاتے ہیں کہ چاہ کر بھی کچھ بول نہیں پاتے۔ الفاظ کا سمندر ہمارے من میں تلاطم برپا کیے ہوتا ہے،

مگر اسے اپنے اندر دفن کر لیتے ہیں نور عیون نے بھی اپنے جزبات کو ہمیشہ کے لیے خود میں ہی دفن کر کے اس کی خیر و عافیت کی دعا مانگتے ہوئے اپنی آنکھیں موند لیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

*****

دو ماہ جیسے پنکھ لگا کر اڑ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ملک جنید نے ارزم توحید کی گمشدگی کی رپورٹ پولیس اسٹیشن میں لکھوادی تھی اور ہر ہفتے وہاں جا کر پتہ کرتے مگر ابھی تک کچھ بھی پتہ نہ چل سکا۔۔۔

رات کو سب ڈنر کے وقت ڈائننگ ٹیبل کے گرد بیٹھے ہوئے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔

نیناں کچھ دنوں سے ہی اپنی حالت کا خود بھی اندازہ نہیں لگا پارہی تھی کہ اسے کیا ہو رہا ہے کبھی اسے یونہی بیٹھے بیٹھے چکر آنے لگتے اور اب تو کوئی بھی کھانے کی چیز دیکھ کر ابکائی آنے لگتی۔

اس نے ابھی پہلی بائٹ ہی منہ میں رکھی تو اسے متلی ہونے لگی اسنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا اور واش بیسن کے قریب بھاگی۔۔۔

اس کی حالت دیکھتے ہوئے حیات بیگم اور شیران بھی اس کے پیچھے آئے جبکہ ملک جنید نے حیران نظروں سے دیکھا۔

کیا ہوا بیوی؟ شیران نے پریشانی سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میں ابھی اپنی فیملی ڈاکٹر کو گھر بلاتی ہوں یہ کہتے ہی حیات بیگم فون کی طرف بڑھیں۔

ڈاکٹر گھر آئی۔اور اس نے نیناں کا چیک اپ کیا۔

اور جو خبر انہوں نے جاتے وقت حیات بیگم کو سنائی۔۔۔

وہ تو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ تھی۔

وہ ڈاکٹر کے گھر سے جاتے ہی واپس نیناں کے کمرے میں آئیں۔

سچ سچ بتاؤ یہ سب کیا ورنہ میں۔۔۔

میں تمہیں ابھی اسی وقت گھر سے نکال باہر کروں گی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شیر ان کی ذہنی حالت کا تم اس طرح ناجائز فائدہ اٹھاؤ گی کہ کسی اور کا گناہ میرے بچے کے سر پر تھوپ دو گی۔

تف ہے تم پر۔۔۔۔

آپ یہ کیسی باتیں کر رہی ہیں مما؟اس نے اپنے اوپر لگے الزام پر تڑپ کر کہا۔

یہ۔۔۔اس نے جھجھکتے ہوئے کہا

یہ بچہ شیر ان کا ہی ہے۔۔۔اور اٹھ کر بیٹھتے ہی آنسو بہانے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مگر میں نے تو تم دونوں کو تب سے الگ کمروں میں رکھا ہوا تھا۔

نیناں کو اپنی برتھ ڈے کی وہی رات اپنی آنکھوں کے سامنے گھومتی ہوئی محسوس ہوئی جو ان دونوں نے ساتھ گزری تھی۔جب وہ بالکل نارمل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مگراس کی بات کا یقین وہ سب کو کیسے دلائے گی۔وہ سوچنے لگی۔

میں یہ بات جانتی تھی کہ تمہارا نکاح ارزم کے ساتھ ہوا تھا۔جو شیر ان کا جڑواں بھائی ہے۔

غلطی سی ملک صاحب نے تمہارا نکاح شیر ان سے کروادیا۔۔۔۔

جب تک ارزم کی واپسی نہ ہوتی تب تک کس فیصلے پر پہنچنے کے لیے تمہیں اس سے دور رکھا تھا۔

ابھی بھی وقت ہے مجھے سچ بتاؤ یہ سب کیا ہے؟وہ کسی بھی طور کچھ سمجھنے کو راضی ہی نہ تھیں۔

"ارزم سے اس کا نکاح پہلے ہوا ہی نہیں تھا" یہ سچائی بتا کر وہ مزید انہیں اپنے آپ سے بد ظن نہیں کرنا چاہتی تھی۔

اس کے چپ رہنے نے ان کے غصے کو مزید ہوا دی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ نیناں کو بازو سے کھینچتے ہوئے باہر نکالنے لگیں۔

شیران نے جب یہ منظر دیکھا تو اس کا سر بری طرح سے چکرانے لگا۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھاما۔

وہ زور زور سے چلانے لگا۔۔۔

چھوڑ دو۔۔۔ چھوڑ دو میری مما کو۔۔۔

اپنے سر کو تھامے پوری طرح کانپ رہا تھا۔۔

کچھ دیر بعد چیزیں اٹھا کر ادھر ادھر پھینکنے لگا۔۔۔وہ

کسی کے قابو میں ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک ایک زوردار چکر سے وہ زمین بوس ہوا۔۔

حیات بیگم کو تو نیناں کی بھول کر اپنے بیٹے کی فکر ہوئی۔

وہ اسے چھوڑ شیران کی طرف متوجہ ہوئیں۔

جو نہ جانے کون سا پرانا واقعہ یاد آنے پر اس طرح اشتعال میں آ چکا تھا۔

شیران کی بری حالت دیکھ کر ملک جنید کے تو ہاتھ پاؤں پھول گئے وہ اور حیات بیگم دونوں اسے فوراً ہسپتال لے گئے۔

www.kitabnagri.com

***

اس واقعہ کو گزرے چند ماہ پھر سے بیت گئے۔۔۔

شیران ایک ماہ ہسپتال میں زیرِ علاج رہا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر حریہ کی ٹریٹمنٹ کے بعد یہ پتہ چلا کہ شیران کو

اس کے بچپن کے وہ واقعات یاد آرہے تھے جب اس کے والد

میر جہانزیب اور اس کی دادی اس کی مما کائنات پر الزام

تراشی کرتے تھے اسے برا بھلا کہتے تھے اور پھر اس کے باپ

نے جو طیش میں آکر اس کی مما کائنات کی جان لی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شیران نے وہ سارا واقع اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔

جس نے بچپن سے ہی اس کے معصوم ذہن پر گہرا اثر چھوڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ارد گرد کے ماحول میں جب بھی ایسا کچھ ہوتا دیکھتا۔۔

تب ہی وہ واقعہ اس کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے لہراتا۔

اس کی ٹریٹمنٹ کے بعد اب وہ کافی حد تک نارمل ہو چکا تھا۔

****

محبت ہمیشہ پہلی ہوتی ہے اگر کوئی کہے کہ دوسری دفعہ پھر سے محبت ہوئی ہے تو ہو سکتا ہے کہ اسے پہلی بار محبت ہوئی ہی نہ ہو۔

انسان کے کورے دل پر جو نام ایک بار نقش ہو جائے وہ تا عمر رہتا ہے۔۔۔

پہلی محبت ہمارے دل کے نہاں خانوں میں پنپنتی رہتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

محبت انسان کو ایسے بے بس کر دیتی ہے جیسے اس کے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے ہوں۔اور یہ کہو کہ لو اب بندھے رہو تا عمر اسی تکلیف سے۔

محبت وہ واحد چیز ہے جو مانگنے سے نہیں ملتی خریدنے سے نہیں ملتی۔

کسی کی منت کرنے سے نہیں ملتی۔

جس کو دینی ہوتی ہے وہ ایک لمحے میں آپ کی جھولی بھر دے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جس کو نہ دینی ہو اس کے پیچھے آپ تا عمر بھی خوار ہوتے رہیں وہ آپ کو نہیں ملے گی۔

ارزم کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا تھا۔

ہم تو سمجھے تھے اک زخم ہے بھر جائے گا

Posted On Kitab Nagri

کیا خبر تھی کہ رگِ جاں میں اتر جائے گا۔

پروین شاکر کا یہ شعر اس وقت اس کے دل میں چھپے ہوئے جزبات کی بھرپور عکاسی کر رہا تھا۔وہ آنکھیں موندے اس رگِ جاں کے ساتھ گزرے ہوئے تمام قیمتی پلوں کو پھر سے محسوس کرنے لگا۔

اس کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آتے ہی دل کو تھوڑا قرار ملتا۔اس نے اپنا فیصلہ رب پر چھوڑ دیا تھا اگر وہ اس کے مقدر میں لکھ دی گئی ہے تو وہ اسے ضرور ملے گی۔اسے بس صحیح وقت کا انتظار تھا۔

آج درانی کنسٹرکشنز کی ایک اہم میٹنگ تھی۔

جس میں بہت سی کمپنیوں نے ٹینڈر بھرا تھا۔

مگر دو کے نام سرِ فہرست تھے۔

Posted On Kitab Nagri

ملک کنسٹرکشنزاور خان کنسٹرکشنز۔

ملک جنید میٹنگ روم میں پہنچے توسب اپنی اپنی نشستوں پر براجمان ہو چکے تھے۔

ان کی نظر سب پر سے ہوتی ہوئی اس پر گئی تو وہ نظروں میں حیرانگی سموئے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

جسے کب سے ڈھونڈ رہے تھے آج وہ ان کی نظروں کے سامنے تھا۔

مگر وہ کمرے میں موجود سکرین پر نظریں جمائے ہوئے ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے نہ تو اس نے اپنے باپ کو دیکھا اور نہ ہی اسے انہیں دیکھنے میں کوئی دلچسپی ہے۔

جیسے وہ ان کا کچھ بھی نہیں۔انہیں جانتا بھی نہیں۔۔۔وہ اس کے چہرے کے اجنبی تاثرات دیکھ کر رنجیدہ ہوئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کا دھیان اس وقت بس اسی پر تھا۔

اور یہ تسلسل تالیوں کی گونج سے ٹوٹا۔۔۔

یہ کانٹریکٹ خان کنسٹرکشنز کو مل چکا ہے جسے ارزم توحید کی سربراہی حاصل ہے۔

اس کے نام کے ساتھ ملک نہ سن کر وہ اور بھی آبدیدہ ہوئے۔۔

مگر اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے اٹھے اور اس کی طرف بڑھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بہت بہت مبارک ہو۔

انہوں نے اپنا ہاتھ ارزم کی طرف بڑھایا۔

Posted On Kitab Nagri

جس پین سے ارزم نے ابھی کانٹریکٹ پیپرز پر سائن کیے تھے وہی پین اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر گرا۔۔۔۔

یہ حرکت اس نے جان بوجھ کر کی تھی۔۔۔

وہ پین اٹھانے کے لیے نیچے کی جانب جھکا۔۔

آنکھوں میں تیری نمی کو ہولے سے صاف کیا تاکہ کسی کو کوئی شک نہ ہو۔

پین کو اٹھا کر ٹیبل پر رکھا اور پھر فرنٹ پاکٹ میں سے گاگلز نکال کر اپنی بھوری آنکھوں میں سے امڈتے جزبات کو چھپانے کے لیے اسے آنکھوں پر لگا لیا۔

اور ملک جنید کے آگے بڑھے ہوئے ہاتھ کو پوری طرح نظرانداز کیے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سیٹ کی پشت سے اپنا کوٹ اتار کر اپنی بازو پر ڈالا اور تیز رفتار قدموں سے روم سے باہر نکل گیا۔۔۔

ملک جنید کو اس کی یہ بے اعتنائی بری طرح کھلی۔۔۔

وہ ان سے ایسا کیوں برتاؤ کر رہا ہے؟

ان سے ایسا کیا ہوا جو اس قدر اپنے گھر والوں سے بد ظن ہے؟

کیوں اسی شہر میں ہوتے ہوئے ان سے دور ہے؟

کیوں اس کی آنکھوں اور رویے میں اتنی اجنبیت محسوس ہوئی؟

وہ یہی سب سوچتے ہوئے سخت آبدیدہ ہوئے اور پاس رکھی چیئر پر بیٹھتے چلے گئے۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

ملک ارزم توحید نے دوبارہ سے اسلامی جماعت کے سربراہ سے رابطہ کیا تو وہ سب بھی کسی نہ کسی طرح پاکستان واپس پہنچ چکے تھے۔

سب کی الگ الگ کہانی تھی کہ وہ سب کیسے پہنچے۔

جامعہ میں آج ایک تقریب تھی جس میں کسی نے تلاوت قرآن پاک میں حصہ لیا کسی نے حمد میں، تو کسی نے نعت میں،

مختلف موضوعات پر تقاریر بھی کی جانی تھی۔

مہمانِ خصوصی کے طور پر جامعہ کے سربراہ نے ارزم توحید کو مدعو کر رکھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب کے سامنے اس کی شخصیت پیش کرنا چاہتے تھے کہ کیسے وہ اپنے بزنس کے ساتھ ساتھ اشاعت دین میں بھی حصہ لیتا ہے۔

دین اور دنیا کو ہم ایک ساتھ کیسے اچھی طرح لے کر چل سکتے ہیں۔

ارزم نے پہلے تو یہ کہہ کر انہیں منع کر دیا کہ میں اس قابل نہیں۔۔۔پلیز آپ چیف گیسٹ کے طور پر کسی اور کو مدعو کر لیں مگر انہوں نے اس کی ایک نہ سنی۔

ان کے پر زور اصرار پر آخر کار اسے ماننا ہی پڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

***

وہ سٹیج پر آیا۔۔۔

بلیک تھری پیس سوٹ، بلیک ہی شرٹ اور گرے ٹائی لگائے نک سک تیار کھڑا ہوا اپنی بات کا آغاز کرنے لگا ہی تھا کہ اس کی نظر سامنے فرسٹ روم میں بیٹھی ہوئی ایسی شخصیت پر پڑی کہ

Posted On Kitab Nagri

سارے الفاظ ہی اس کے منہ میں گم ہو کر رہ گئے۔۔۔

تحیر سے اس نے اس کی طرف دیکھا معاً کہ جو بھی اس نے دیکھا یہ سب سچ ہے یا اس کی نظروں کا محض ایک دھوکہ۔۔۔۔

چوبیس گھنٹے اس کے خیالوں میں رہنے والی اس کی نسوں میں خون بن کہ بہنے والی اس کی رگِ جاں اس کے سامنے تھی جس کی ہر پل مل جانے کی دعا کی تھی۔

عیون نے جب اسے سٹیج پر دیکھا تو اپنی نشست چھوڑ کر وہاں سے باہر کی جانب بھاگتی ہوئی نکل گئی۔

اس سے پہلے کہ وہ اسے پھر سے کھو دے۔وہ بھی بھاگنے کے انداز سے اس کے پیچھے باہر کو لپکا۔

باہر آکر کر دیکھا مگر وہ کہیں بھی نظر نہیں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دیوانوں کی طرح ادھر ادھر بھاگنے لگا اسے ڈھونڈنے کی پوری کوشش کی۔

مگر وّہ رگِ جاں جانے کہاں چھپی تھی؟

وہ ایک بار پھر ٹوٹ کر بکھرا۔۔۔۔

وہ تو اس کا نام بھی نہیں جانتا تھا۔

کیا کہہ کر اسے پکارے؟....

وہ امید ہوتا ہوا گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو دیوار کے پیچھے چھپے اس کی حالت بخوبی دیکھ چکی تھی۔۔۔۔

ہمت ہی نہ ہو پارہی تھی کہ اس کے سامنے جاتی۔

وہ اس کی زندگی میں نہ جانے کا فیصلہ کر چکی تھی

جسے وہ چاہ کر بھی بدلنے کی ہمت نہیں کر پارہی تھی۔

وہ بھی سسکتی ہوئی آنسو بہانے لگی۔۔۔۔۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی محبت اتنی کمزور تھی کہ آپ نے مجھے پہچانا تک نہیں اپنے سگے بیٹے کو؟ اس نے تلخ لہجے میں کہا۔

تم پوری بات نہیں جانتے اس لیے ایسا کہہ رہے ہو۔۔۔ملک جنید بولے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں کیسے یقین کرلوں آپ کی کسی بھی بات کا؟

کیا ہمارا رشتہ اتنا کمزور تھا کہ کسی تیسرے فریق کے آجانے سے وہ ٹوٹ جاتا۔

ہمارا سالوں کی محبت میں باندھا گیا رشتہ کیا اتنا کمزور لگا، اس قدر کچا کہ وہ یوں ٹوٹ جاتا جیسے تم نے توڑا۔۔۔

انہوں نے بھی شکوہ کیا۔

تم ایک بار میرے پاس آتے تو صحیح۔۔۔

سچ کیا ہے یہ جاننے کی کبھی کوشش بھی کی؟۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی جو ہماری نظریں دیکھتیں ہیں وہ آدھا سچ ہوتا ہے پورا نہیں۔

تم نے پورا سچ جانے بغیر ایک غلط فہمی کے بنا پر اپنے والدین سے سارے رشتے ہی ختم کر ڈالے۔۔۔

تمہیں پتہ نہیں کہاں کہاں ڈھونڈا تھا میں نے تمہیں ہم کتنا تڑپیں ہیں تمہاری جدائی میں۔

آپ کو نہیں پتہ آپ کے بنا میں نے بھی موت جیسی زندگی گزاری ہے۔آج اتنے ماہ کا دل میں بھرا غبار اس نے بھی ان کے سامنے نکالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کبھی ناخن سے بھی ماس جدا ہوا ہے

تو بچہ اپنے والدین سے کیسے ہو گا؟

انہوں نے اس کی پیشانی پر بکھرے ہوئے بالوں کو پیار سے ٹھیک کیا تو وہ بھی آگے بڑھ کر ان کے گلے لگ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کے دلوں میں جمی کثافت آنسوؤں سے دھلنے لگی۔۔۔۔

تم نے جسے گھر میں دیکھا تھا وہ تمہارا اجڑواں بھائی ملک شیر ان ہے۔۔۔۔

اور پھر انہوں نے اسے شیر ان کے پیدا ہونے سے لے کر اب تک کی ساری بات بتائی۔

اس کی پہلے کی ذہنی حالت کے بارے میں بھی بتایا۔

کہ اب وہ ٹھیک ہو چکا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ملک جنید نے کسی سے کہہ کر خان کنسٹرکشنز کے حالیہ اونر ارزم کی رہائش کے بارے میں پتہ کروایا تھا۔

اور اس کی خبر ملتے ہی خان ہاؤس میں آئے تو وہاں ہی ان کی ملاقات ارزم سے ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم نے کل انہیں واپس اپنے گھر آنے کے بارے میں تسلی دی تو وہ اس سے کل ضرور واپس آنے کا وعدہ لیے وہاں سے لوٹ گئے۔

****

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

ہر انسان کی زندگی میں ٹرننگ پوائنٹ ضرور آتا ہے۔

جس کے بعد اس کی زندگی مکمل طور پر تبدیل ہو کر رہ جاتی ہے مگر اس کی زندگی کا یہ ٹرننگ پوائنٹ دوسری بار آیا تھا۔

پہلی بار جب وہ اپنی والدین سے جدا ہوا تھا اور دوسری بار جب وہ اپنے حقیقی والدین سے ملا

اس گھر میں آنے کے بعد اس کی زندگی یکسر طور پر تبدیل ہو گئی تھی۔

اس پتہ ہی نہیں تھا وہ گھر اسکا اصل گھر نہیں وہ رشتے جھوٹے تھے۔اس کی منزل تو یہ گھر تھا۔

اس گھر کے مکین اس کے اپنے تھے سچے تھے۔

ایک خیال آتے ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا مجھے اپنے دوسرے والدین کی قبر پر جانا ہے۔

آج کتنے سالوں بعد ان کی قبر پر جانے کی خواہش نے دل میں کروٹ لے کر بیدار ہوئی۔

اس وقت ملک جنید نے اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

شیران اب تو مغرب ہونے والی ہے۔

تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟

رات اس طرح قبرستان میں نہیں جانا چاہیے۔

انہوں نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں ہوتا مجھے بابا۔۔۔۔

وہاں قبروں میں موجود تو لوگ تو بہت بے ضرر سے ہوتے ہیں وہ باہر نکل کر مجھے کیا نقصان پہنچائیں گے۔

اس کا دل اپنی مما کائنات کی موت پر جس طرح سے اس کے بابا جہانزیب نے وہ سب کیا تھا، یاد آتے ہی اس کا دل دھاڑیں مار مار کر رونے کا کر رہا تھا۔

بیٹا وہ تو آپ کی نانی اماں کے گاؤں میں ہی

مدفون ہیں۔

اور وہ تو یہاں سے کافی دور ہے ہم سب کل جائیں گے پھر ان تینوں کی قبروں پر فاتحہ پڑھیں گے۔

وہ ان کی بات مان کر بیٹھ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کو کچھ بتانا ہے؟شیر ان نے ان کی طرف غور سے دیکھا۔

آپ کا ایک جڑواں بھائی ہے ملک ارزم توحید کل وہ گھر آرہا ہے۔

مجھے امید ہے آپ دونوں کو ایک دوسرے سے مل کر بہت اچھا لگے گا۔

ہمم۔۔۔اچھا لگے گا۔شیر ان بولا

بابا!نیناں کہاں ہے؟اس نے ہسپتال میں زیادہ تر اس کے بارے میں ہی سوچا تھا۔

مگر اس سارے عرصے میں وہ ایک بار بھی اس سے ملنے نہیں آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور جب سے وہ گھر لوٹا تھا۔اا کے سامنے آنے سے بھی گریز برت رہی تھی۔

جانے وہ ایسا کیوں کر رہی ہے؟

وہ اپنے کمرے میں ہو گی۔ملک جنید کی بات اس کے کانوں میں سنائی دی تو وہ بولا

کیا میں جاؤں اس کے پاس؟

اس نے سوالیہ انداز میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انہوں نے کچھ سوچتے ہوئے اسے اجازت دی

ہاں جاؤ۔۔۔۔

****

مجھے معاف کر دیں ارزم میں نے آپ کو جان بوجھ کر کو تکلیف دی ہے اس کی زمہ دار صرف میں ہوں ہو سکے تو مجھے معاف کر دیجیے گا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روتے ہوئے تکیہ بھگونے لگی۔

ارزم کے ساتھ گزرے پل اس کی آنکھوں کے پردوں میں لہرانے لگے۔

جب اس نے اسے ساتھ لیے جمپ لگائی۔۔۔

جب اسے پانی کی تیز لہروں سے بچا کر اپنی بانہوں میں بھرا تھا۔۔۔

اس کی زرا سی طبیعت خرابی پر اسکی دیکھ بھال کی تھی۔

وہ جتنا بھی رشک کرتی اس مہربان پر اتنا ہی کم تھا۔

Posted On Kitab Nagri

****

تمہیں پتا ہے آج میں کس سے ملا؟

جنید ملک نے حیات بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

کس سے؟

اپنے بیٹے ارزم سے۔۔۔

سچ!۔۔۔

کہاں ہے وہ؟آپ اسے ساتھ کیوں نہیں لائے۔۔۔

انہوں نے خوشی سے بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

کل آئے گا وہ واپس اس نے مجھ سے وعدہ کیا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر انہوں نے حیات بیگم کو ارزم کے خفا ہونے کی وجہ بتائی۔۔۔۔

******

اسلام و علیکم !ارزم توحید کی آواز سن کر سب لاونج کے دروازے سے اندر آتے ارزم کی طرف متوجہ ہوئے۔

ملک جنید تیز قدموں سے چلتے ہوئے اس کے قریب گئے۔۔۔اور پاس جاتے ہی اسے اپنے بازوؤں میں بھر لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

حیات بیگم نے اتنے عرصے بعد یوں اچانک اپنے بیٹے کو

سامنے دیکھا تو اپنا جزبات پر قابو نا پاتے ہوئے رونے لگیں۔۔۔

ارزم ان کے پاس آکر ان کے ساتھ لگا تو انہوں نے ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے اس کا گال تھپتھپایا ۔۔۔اپنی مما کو چھوڑ کر بھلا یوں بھی کوئی جاتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے مصنوعی ناراضگی سے کہا۔

اب آگیا ہوں نا اب کہیں نہیں جاؤں گا۔۔۔۔

اس نے نرمی سے کہا۔۔

نیناں تو اسے سامنے کر دیکھ عجیب سی کیفیت میں مبتلا ہو گئی۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم نے نیناں پر نظر پڑتے ہی تیز آواز میں کہا۔۔۔۔

شیر ان جو اپنے کمرے سے باہر آرہا تھا ہو بہو اپنے جیسے انسان کو سامنے دیکھا۔۔۔تو اسے یاد آیا کل ہی بابا نے بتایا تھا میرے جڑواں بھائی کے بارے میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہیلو برو۔۔۔۔شیران نے ارزم کے قریب آتے ہی پیار سے کہا۔۔۔

شیران کو دیکھ ارزم خوشی سے اس کے گلے لگا۔۔۔

دونوں بھائیوں کو اکٹھا دیکھ حیات بیگم کی آنکھیں ایک بار پھر خوشی سے جھلملانے لگیں۔۔۔

مام ہم دونوں میں سے بڑا کون ہے ؟ارزم نے سے پوچھا۔

شیران بڑا ہے۔۔۔ملک جنید نے کہا۔۔۔

نیناں نے وہاں نے فی الوقت وہاں سے کھسکنے میں ہی عافیت جانی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رکو کہاں جا رہی ہو تم ؟ارزم نے نیناں کو یوں جاتے ہوئے دیکھا تو کہا

وہ وہیں رک گئی اور پلٹ کر ہراساں نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیسے بات کر رہے ہو تم اپنی بھابھی سے؟ شیران نے ارزم کو تیکھے انداز میں کہا۔۔

تم دونوں چپ کر جاؤ۔۔۔

ملک جنید ان دونوں کو مزید کچھ بھی کہنے سے روکا۔۔۔

شیران میری بات زرا تحمل سے سننا۔۔۔ جنید صاحب نے بات شروع کی۔

ارزم کا نکاح نیناں سے پہلے ہو چکا تھا۔۔۔

یہ بات تھی یا گویا بم تھا جو اس کی سماعتوں پر گرا تھا۔۔۔

یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ بابا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیران نے حیرانگی سے کہا۔

جب تم مجھے ملے تو میں تمہیں ارزم ہی سمجھ رہا تھا۔

اس لیے میں نے تمہاری ضد اور کنڈیشن کو دیکھتے ہوئے تمہارا نکاح دوبارہ نیناں سے کروانے میں کوئی قباحت محسوس نہ کی۔

یہ ہمیں بعد میں پتہ چلا کہ تم شیران ہو ارزم نہیں۔۔۔

نیناں کے لیے اب فیصلہ کرنا ہو گا امام صاحب کے پاس جا کر کہ نکاح پر نکاح ہو چکا ہے تو کیا کیا جائے۔۔۔

نیناں جو کب سے ان کی باتیں سر جھکائے ہوئے سن رہی تھی۔

اس کے صبر کا باندھ ٹوٹنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لگا اگر آج اس نے سچ نہیں بتایا تو اس کے پاس کچھ بھی باقی نہیں رہے گا۔۔۔

مجھے معاف کر دیں آپ کی بات یوں درمیان میں کاٹنے کے لیے۔۔۔

اس نے معزرت خواہانہ انداز میں کہا۔۔۔

مجھے آپ سب کو کچھ بتانا ہے۔۔۔

اس کی بات پر سب اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ دراصل میرا نکاح پہلے ارزم کے ساتھ نہیں ہوا تھا۔۔۔

میرا نکاح اس گھر میں آنے کے بعد شیر ان سے ہی ہوا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں صرف شیر ان کی ہی منکوحہ ہوں۔۔۔

اس نے سر جھکائے ہوئے۔۔۔ نم لہجے میں کہا۔

بابا میں نہیں جانتا کہ اس کی بات میں کتنی سچائی ہے۔۔۔

مگر یہ میری بیوی تو کسی صورت نہیں ہو سکتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم نے ملک جنید کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اب یہ بات تم ہی بتا سکتی ہو کہ میرا نکاح کس سے ہوا تھا؟ارزم نے بے چینی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بہن نورِ عیون سے۔۔۔۔

اس نے دھیمی آواز میں کہا

وہی جو ہمارے گھر میلاد پر آئی تھی نا؟ارزم نے پھر سے سوال کیا۔۔۔

اس نے اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

ارزم کے رگ وپے میں سکون سا اترنے لگا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا مما میں نے آپ کو جس کا رشتہ امام صاحب کے گھر لے جانے کے لیے کہا تھا یہ وہی ہے۔۔۔اور میرا نکاح بھی اسی سے ہوا ہے۔۔۔

آپ اندازہ نہیں لگا سکتے آج میں کتنا خوش ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سب کے سامنے اپنے جزبات کا اظہار کیا۔۔۔

شیران خاموشی سے وہاں سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اور جاتے جاتے شکوہ کناں نگاہ انزل پر ڈالنا نہ بھولا۔۔۔۔

نیناں کو پتہ چل چکا تھا وہ اس سے اتنی بڑی بات چھپانے سے ناراض ہو کر چلا گیا ہے۔۔۔۔

وہ اسے جاتے دیکھ دل مسوس کر رہ گئی۔۔۔

کیا نام ہے اس کا؟

حیات بیگم نے پوچھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کا نام نورِ عیون ہے۔۔ بابا پیار سے اسے پری کہتے تھے۔۔۔

اب کہاں ہے؟ کچھ پتہ ہے تمہیں ارزم نے پوچھا۔۔

وہ۔۔۔ وہ اس نے جھجھکتے ہوئے اپنی بات کہی۔

نانی امّاں نے اسے بابا کی وفات کے بعد گھر سے نکال دیا تھا۔۔۔

اس نے شرمندگی بھرے لہجے میں کہا۔

پلیز یاد کر کہ بتاؤ کوئی ایسا رشتے دار یا دوست جس کے پاس وہ جا سکتی ہے۔۔۔

ارزم نے اسے سوچنے کے لیے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چند لمحے خاموش رہی پھر بولی رشتے دار تو کوئی بھی نہیں۔ مگر ایک دوست تھی۔۔۔

کیا نام تھا اس کا۔۔۔

یہ کہہ کر وہ سوچنے کے انداز میں بولی۔۔۔

صبا زاہرا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارزم کے منہ سے بے اختیار نکلا۔۔

اب کی بار چونکنے کی باری حیات بیگم اور

ملک جنید کی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنی بے اختیاری پر خجل سا ہوا۔۔۔

پھر اس نے اپنی ایران میں ہوئی اس سے حادثاتی ملاقات میں چند ایک باتیں بتا دیں۔۔

کہ وہاں پر اس سے ملاقات کے دوران اس نے اپنی دوست صباز اہرا کا نام لیا تھا کہ وہ ان کی فیملی کے ہمراہ وہاں آئی تھی۔۔۔

اس کا کوئی ایڈریس یا فون نمبر ہے آپ کے پاس۔۔۔؟

ارزم نے نیناں سے پوچھا۔۔۔

اس نے کچھ یاد آتے ہی اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

****

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے میں لیٹا چھت کو تکتے ہوئے نیناں کی باتوں پر غور کر رہا تھا۔۔۔۔

کیا کر رہا ہے میرا بیٹا۔۔۔۔۔

حیات بیگم نے اس کے کمرے میں آتے ہوئے پوچھا۔۔۔

وہ انہیں سامنے دیکھ کر اٹھ بیٹھا۔۔۔

کچھ نہیں مما۔۔۔اس نے روکھے انداز میں کہا

پھر اتنا خاموش کیوں ہے؟

کچھ نہیں مما بس سر میں درد ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کنپٹی کو اپنی پوروں سے مسلتے ہوئے کہا۔۔۔

لاؤ میں اپنے بیٹے کے سر کی مالش کرتی ہوں دیکھنا کیسے جھٹ سے ٹھیک ہو جائے گی درد۔۔۔

انہوں نے اتنے پیار سے کہا کہ شیر ان انکار نا کر سکا۔۔۔

وہ اٹھ کر ان کے قریب کارپٹ پر بیٹھ گیا۔۔۔

حیات بیگم آئل سے اس کے سر میں مساج کرنے لگیں۔۔۔۔

آہستہ آہستہ اسے اپنے سر کی جکڑیں ہوئیں رگوں میں سکون محسوس ہونے لگا۔۔۔

اس نے اپنی آنکھیں موند لیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سر ان کے گھٹنوں پر رکھ دیا۔۔۔۔

اور ان کا ہاتھ تھام کر عقیدت سے چوم لیا۔۔۔

تھینک یو مام۔۔۔۔

اس نے پیار سے کہا۔۔۔

Any thing for you my son..

And mama loves you a lot.....

www.kitabnagri.com

انہوں نے اس کے سر کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

*****

Posted On Kitab Nagri

رات میں کھانے سے فارغ ہونے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔۔۔

نیناں نے ڈنر کے دوران بھی شیر ان سے بات کرنا چاہی مگر وہ خاموش رہا۔۔۔

دروازے پر دستک ہوئی تو شیر ان نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے نیناں کو دیکھ کر اس نے دھاڑ سے اسکے منہ پر دروازہ بند کیا۔۔۔۔

شیر ان کی خاموشی نیناں کا دل چیر گئی تھی۔۔۔۔سست قدم اٹھائے وہ لاؤنج میں آئی تھی اور سامنے صوفہ پر بیٹھی حیات بیگم کو دیکھا جو لبوں پر دھیمی مسکان لیے فون پر کسی سے باتیں کر رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ جواب بھی دے رہی تھی۔

ان کی آنکھوں میں نمی گھلنا شروع ہو گئی تھی، دماغ میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔۔۔۔۔اپنے پیروں پر کھڑے رہنا انکے لیے محال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔دماغ کی شریانیں پھٹنے کو تھی۔۔۔۔۔اپنا سانس انہیں بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے وہ زمین پر گرتی حیات بیگم جس نے سر اٹھائے انکی جانب دیکھا تھا وہ فورا اچلا کر اس کی جانب بھاگی اور اسے تھاما تھا

"نیناں !نیناں !" اسکی چیخ سن کر سب گھر والے فورا لاؤنج میں دوڑے آئے تھے

اپنی بیوی کی یہ حالت دیکھ کر شیر ان کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔۔۔وہ اپنی ناراضگی بھلا کر حیات بیگم سے نیناں کو لیے اپنی باہوں میں اٹھائے وہ فورا گاڑی کی جانب بھاگا تھا، جنید صاحب نے حیات بیگم کو بھی ساتھ بھیجا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیناں بی۔پی شوٹ کر گیا تھا، ڈاکٹر کے مطابق اس نے کسی بات کا بہت زیادہ سٹریس لے لیا تھا، اس حالت میں بی۔پی شوٹ کر جانا اچھی علامت نہیں تھی۔

ڈاکٹر نے ٹریٹمنٹ کے بعد اسے ادویات دیتے ہوئے مزید احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا بھی کہا۔

Posted On Kitab Nagri

دو دن ہسپتال میں رہنے کے بعد وہ گھر آگئی تھی۔۔۔۔ایسے میں شیر ان سائے کی طرح نیناں کے ساتھ رہا۔

"شیر ان!" نقاہت بھری آواز میں نیناں نے اسے پکارا

"نیناں کیا ہوا؟ کچھ چاہیے؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری؟ کوئی تکلیف۔۔۔۔۔۔۔" شیر ان نے بے قراری سے سوال کیا

"مم۔۔۔ میں ٹھیک ہوں مگر لگتا ہے زیادہ عرصہ رہ نہیں پاؤں گی!" وہ سسکی بھرتے بولی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"نیناں کیا ہوا ہے؟" شیر ان نے اسکے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے تھامے پوچھا

"شیر ان کک۔۔۔۔۔۔ کبھی چھوڑیے گا مت،۔۔۔۔۔۔۔۔بے وفائی مت کیجیے گا۔۔۔۔۔۔ مم۔۔۔۔۔ میں مر جاؤں گی۔۔۔۔۔۔۔۔بہت محبت کرتی ہوں آپ سے" سسکتی، روتی وہ اسکے شانے پر اپنا سر رکھ چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

''ایسا کبھی نہیں کروں گا تمہارے ساتھ، مر کر بھی نہیں!''نیناں کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ بولے۔

مانا کہ میں نے آپ کو سچ نہیں بتایا مگر میں نے صرف آپ سے ہی محبت کی ہے۔

شیر ان اپنی ساری ناراضگی بھلائے ہوئے اسے پر شوق نگاہوں سے دیکھنے لگا۔۔

نیناں ٹھیک تو ہو گئی تھی مگر حیات بیگم سے وہ کھینچی کھینچی سی رہنے لگ گئی تھی۔۔۔انہوں نے کبھی نیناں سے برا سلوک نہیں کیا تھا مگر انکا سلوک نیناں سے پہلے دن کی طرح اچھا بھی نہیں رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب تک نور عیون سے مل کر وہ سچ نہیں جان لیتی۔۔۔وہ نیناں پر اعتبار نہیں کر پا رہی تھی اسی لیے اس کے جھوٹ سے اس سے خفا تھیں۔

*****

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے ٹائرز کی چڑچڑاہٹ کی آواز سن کر وہ جھٹکے سے پیچھے کو مڑی۔۔۔

گاڑی رکی تو دروازہ کھول کر باہر نکلنے والے وجود کو دیکھ کر وہ چونکی۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ یہاں سے بھاگتی۔۔۔

ارزم نے اس کا بازوں تھام کر اسے اپنی جانب کھینچ لیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سیدھی اسکے سینے سے ٹکرائی۔۔۔۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔

بیچ سڑک میں مجھے روکنے کا مقصد؟اس نے تیز آواز میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سیدھے سیدھے میرے ساتھ چلو یہاں سے ورنہ سب کے سامنے اٹھا کر لے جاؤں گا۔۔۔

اس نے عیون کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے تلخ لہجے میں کہا۔

کہیں نہیں جاؤں گی میں آپ کے ساتھ ۔۔

سمجھے آپ۔۔۔

اس نے انگلی اٹھا کر کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیوی ہو تم میری جب چاہے جہاں چاہے لے جانے کا حق رکھتا ہوں نورِ عیون!

اس نے طنزیہ انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

کس نے کہا یہ آپ سے کہ میں۔۔۔۔؟

کیا بولو اب چپ کیوں ہو گئی؟

بولو نا کہ تم میری بیوی ہو یہ مجھے کس نے بتایا۔۔۔

آپ کو میرا نام کیسے پتہ چلا؟

اس نے حیران نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

****

تم نے تو مجھے ذرا سا بھی شک نہیں ہونے دیا ہمارے رشتے کا۔۔۔ تمہیں کیا مجھے جس سے بھی پتہ چلا ہو۔۔۔اس نے طنزیہ انداز میں کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دونوں سڑک کے ایک طرف کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

سب لوگوں کی توجہ کا مرکز بنے۔۔۔۔

میرے ساتھ چلو۔۔۔۔۔ارزم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر گاڑی میں بٹھانا چاہا۔۔۔۔

ایک دفعہ کی بات آپ کی سمجھ میں کیوں نہیں آتی مجھے نہیں جانا آپ کے ساتھ تو نہیں جانا۔۔۔

اس نے ارزم کی گرفت میں سے اپنا ہاتھ آزاد کروانا چاہا۔۔۔۔

صبا زاہرا جو عیون کو لے کر آج بازار جانے والی تھی اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے آ رہی تھی کہ سامنے عیون اور ارزم کو ساتھ کھڑے دیکھ ان کے پاس آئی۔۔۔۔

اسلام و علیکم دلہا بھائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبا نے ارزم کو دیکھتے ہی مذاق سے کہا۔۔۔۔

عیون نے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔۔۔

ارزم کو ایسے کہہ کر پکارنے پر۔۔۔۔

ارزم کے ہلکے گلابی لبوں پر مسکراہٹ پھیلی۔۔۔

چلو جی اب تو مجھے بھی ثبوت دینے کی کوئی ضرورت نہیں ایک گواہ تو مل گیا ہمارے رشتے کا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن پھر بھی اگر تم چاہتی ہو کہ میں ثبوت دکھاؤں تو آج میں ہر ثبوت ساتھ لایا ہوں کوئی بہانہ نہیں کام آنے والا تمہارا۔۔۔

ارزم نے اس کے چہرے پر نظر ڈالتے ہوئے کہا اور نکاح نامہ دکھایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس پر عیون کے دستخط تھے۔۔۔۔

اتنا ثبوت کافی ہے یا اور بھی چاہیے؟

ارزم نے ابرو اچکاتے ہوئے تیکھے لہجے میں کہا۔۔

جس مولانا نے ان کا نکاح پڑھایا تھا ارزم ان سے وہ لے آیا تھا۔

دلہا بھائی میں نے اسے بہت بار سمجھایا تھا کہ آپ کو سچ بتا دے مگر یہ ہے کہ میری سنتی ہی نہیں۔۔۔صباز اہرا نے کہا۔۔۔

ایک اور بات کل آپ کی بیوی کی برتھ ڈے ہے

Posted On Kitab Nagri

آپ اس کی سالگرہ پر اچھے سے اس کو منا لینا۔۔۔کیسا لگا میرا مشورہ؟صباز اہرا نے مسکرا کر کہتے ہوئے ارزم سے پوچھا۔۔۔

کچھ رہ گیا ہے تو وہ بھی بتا دو۔۔۔۔

نور عیون نے منہ پھلا کر خفگی سے صبا کی طرف دیکھتے ہوئے اسے غصے سے کہا۔۔۔۔

ارزم اور صبا دونوں اس کی بات پر مسکرائے بنا نہ رہ سکے۔۔۔۔

ویسے اطلاعاً عرض ہے کہ کل میری اور میرے جڑواں بھائی شیران کی بھی برتھ ڈے ہے۔۔۔

ہاں یاد آیا۔۔؟اسی کے لیے سرپرائز پلان کرنے کے لیے شاپنگ بھی کرنی تھی۔ چلیں اب اکھٹے چلتے ہیں۔۔۔

ارزم نے مشورہ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ضرورت نہیں۔۔۔

میں کہیں نہیں جارہی جس کو جہاں جانا ہے وہ جا سکتا ہے۔۔۔اس نے بضد لہجے میں کہا۔۔۔

تم ایسے نہیں مانو گی۔۔۔۔

ارزم نے اسے وہیں اڑے ہوئے دیکھا تو آگے بڑھ کر اسے اپنی بانہوں میں بھر لیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہیں؟وہ چلائی۔۔۔۔

ہم پبلک پلیس پر کھڑے ہیں۔۔۔سب دیکھ رہے ہیں نیچے اتاریں مجھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ارزم کے شانے پر مکے برسائے تاکہ وہ اسے چھوڑ دے۔۔۔۔

مگر ارزم ٹس سے مس نہ ہوا اور اسے زبردستی گاڑی میں بٹھا کر ہی دم لیا۔۔۔۔۔

اس کی طرف سے ڈور لاک کر دیا۔۔۔۔۔

پھر خود آ کر ڈرائیونگ سیٹ سمبھالی۔۔۔۔

آپ بھی آئیں ناہمارے ساتھ ارزم نے صبا زاہرا کو بھی ساتھ چلنے کی پیشکش کی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔۔۔

مجھے کباب میں ہڈی بننا پسند نہیں۔۔۔وہ مسکرا کر بولی۔

آپ لوگ جائیں۔۔۔۔۔اینڈ بیسٹ آف لک دلہا بھائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری دوست کا اچھے سے خیال رکھیے گا۔۔۔صبا زاہرا نے جھک کر ان دونوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی ضرور۔۔۔۔۔اینڈ تھینک یو سو مچ۔۔۔ارزم نے اس کا شکریہ ادا کیا۔۔۔

یہ میرا کارڈ رکھ لیں اس میں گھر کا ایڈریس ہے کل ہم دونوں کو برتھ ڈے وشز دینے کے لیے ضرور آیئے گا۔۔۔اس نے کارڈ صبا زاہرا کی طرف بڑھایا۔۔۔

جی ضرور آؤں گی ان شاءاللہ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک ہاتھ سے کارڈ کو پکڑا اور دوسرا ہاتھ ہلا کر انہیں اللہ حافظ کہا۔۔۔

تو ارزم نے گاڑی سٹارٹ کر کہ آگے بڑھائی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم گاڑی چلانے میں مصروف تھا۔۔۔اور گاہے بگاہے نظر ساتھ بیٹھی نور عیون پر بھی ڈالتا جارہا تھا۔۔۔

جو اضطراب کی کیفیت میں مبتلا ہو کر اپنی مخروطی ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑ رہی تھی۔۔۔

ارزم نے قدرے تاریک جگہ پر گاڑی روکی۔۔۔

کیا ہوا؟ارزم نے اس کے ہاتھوں پر اپنا ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔

آپ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔؟

میں آپ کے ساتھ کیسے جا سکتی ہوں ؟وہاں نیناں ہو گی

میں اپنی بہن کا گھر کیسے خراب کر سکتی ہوں۔؟

Posted On Kitab Nagri

ارزم اس کی پریشانی سن کر مسکرایا۔۔۔۔

میں اتنی سیریس بات کر رہی ہوں اور آپ ہنس رہے ہیں۔۔۔۔

اس نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔۔۔

یہ پریشانی تھی تو پہلے بتانا تھا نا۔۔۔۔

ارزم کے پاس ہر مسلے کا حل موجود ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے سلکی بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔۔

نور عیون نے خائف نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس میں پریشانی والی کوئی بھی بات نہیں

دراصل ہوا کچھ یوں تھا کہ آپ کی بہن نیناں کی شادی میرے بڑے بھائی شیر ان سے ہو چکی ہے۔۔۔

یہ بات تھی یا گویا بم تھا جو ارزم نے اس کے سر پر پھوڑا تھا۔۔۔

وہ فق نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔۔

ہمارے رشتے کے بیچ اب کوئی روکاوٹ نہیں۔۔۔

ارزم نے اس کا ہاتھ تھام کر اپنے لبوں سے لگایا۔۔۔۔

نورِ عیون نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب کی بار ارزم نے خفگی بھری نظروں سے نور عیون کو دیکھا۔۔۔۔

میرے پاس کچھ بھی نہیں آپ کو دینے کے لیے۔۔۔اس نے سر جھکا کر کہا

مجھے تم سے کچھ چاہیے بھی نہیں۔۔۔

تمہاری وفاؤں اور زندگی بھر کے ساتھ کے علاوہ۔۔۔

ارزم نے محبت بھرے لہجے میں کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کو جب میرے بارے میں پتہ چلے گا تو آپ بھی مجھے چھوڑ دیں گے۔۔۔۔

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو؟

Posted On Kitab Nagri

آپ کو پتہ نہیں شاید میں بابا کی اصل بیٹی نہیں۔۔۔۔

میرا وجود بے نام ونشاں ہے۔۔۔۔

کسی کو بھی کچھ پتہ نہیں میں کون ہوں۔۔۔

بابا نے مجھے مسجد کے باہر سے اٹھایا تھا۔۔۔۔

اس نے جھلملائی آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کرب سے کہا۔۔۔۔

تمہیں کیا لگا کہ مجھے اس طرح کی کسی بھی بات سے فرق پڑے گا؟

ہمارا رشتہ اتنا کمزور نہیں کہ وہ اس طرح کے چند تیز ہوا کے جھونکوں کی زد میں آ کر بکھر جائے۔۔۔۔۔

کئی تیز طوفان بھی آجائیں ناتوان میں بھی سکت نہیں کہ ہمارے اس عالم ارواح میں باندھے گئے بندھن کو ہلکی سی گزند بھی پہنچا سکے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے مظبوط لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

اور تمہارے نام کے ساتھ کیا میرا نام کافی نہیں۔۔۔

میرے نام سے ہو گی تمہاری پہچان۔۔۔۔

مسز ارزم توحید۔۔۔۔

بولو قبول ہے۔۔۔۔۔۔ارزم نے اس کے گال کو نرمی سے چھو کر پوچھا۔۔۔۔

مگر۔۔۔۔۔عیون بولی۔۔۔

اف۔۔۔اب کونسا اگر مگر رہ گیا۔۔۔۔اس نے جھنجھلاہٹ سے کہا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کے کیا گھر والے مجھے قبول کر لیں گے ؟۔۔۔

اس نے اپنا ایک نیا خدشہ ظاہر کیا۔۔۔۔

ان کی تم فکر مت کرو۔۔۔۔۔

سب بہت اچھے ہیں دیکھنا تم سے مل کر سب بہت خوش ہوں گے۔۔۔۔

پھر اس نے گھر کے راستے پر گاڑی ڈال دی اب وہ جلد سے جلد گھر پہنچنا چاہتا تھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

****

اسلام و علیکم ایوری ون !

ارزم کے لہجے سے ہی اس کی خوشی کا اندازہ ہو رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب مڑ کر اندر آنے والے ارزم اور اس کے ساتھ ایک خوبصورت سی لڑکی کو دیکھا۔۔۔

جو سیاہ عبایا پہنے ہوئے اور سکارف اوڑھ کر سر کو جھکائے ہوئے تھی۔

ہمت کر کہ اس نے اپنا جھکا ہوا سر اٹھایا اور سب کو مشترکہ سلام کی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔۔

حیات بیگم کی آواز پر وہ ان کے پاس گئی۔۔۔

پہلے تو وہ ڈر گئی۔۔۔۔

مگر جب دھیرے دھیرے قدم اٹھا کر وہ ان کے قریب پہنچی تو انہوں نے مسکراتی ہوئی نگاہوں سے اسے دیکھا۔۔۔

اس کا خدشہ کچھ کم ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حیات بیگم نے مسکرا کر اسے اپنے ساتھ لگایا۔۔

مجھے تو میری بہو بہت پیاری لگی۔۔۔

کیوں کیا کہتے ہیں ملک صاحب؟انہوں نے جنید ملک سے پوچھا۔۔۔۔

صحیح کہا۔۔۔

پر ایک بات غلط ہے۔۔۔وہ بولے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ کیا حیات بیگم نے اچنبھے سے ان کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

یہ ہماری بہو نہیں بیٹی ہے۔۔۔۔

ان کی بات پر سب مسکرانے لگے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیناں اٹھ کر نور عیون کے پاس آئی۔۔۔

پری ہو سکے تو پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔اس نے نور کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے ڈبڈبائی نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے پشیمان لہجے میں کہا۔۔۔

میں نے تمہارے ساتھ بہت برا کیا۔۔۔

ایسا نا کہیں آپی۔۔۔اس نے نیناں کے دونوں ہاتھوں کو تھام کر نیچے کیا۔۔۔۔

مجھے کوئی گلہ نہیں آپ سے اور نا آپ سے ناراض ہوں شاید میری قسمت میں ہی یہ سب ہونا لکھا تھا۔۔۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کے آنسو صاف کیے۔۔۔

اٹینشن !اٹینشن ! پلیز !

شیران نے کھڑے ہو کر سب کی توجہ اپنی طرف کراوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

12 بجنے میں صرف آدھا گھنٹہ ہے۔۔۔۔ہماری سالگرہ میں چلو اب سب جلدی سے تیار ہو جاؤ ہاں اور برتھ ڈے والے دن نو رونا دھونا۔۔۔

ایک اور بات کوئی بھی ہماری برتھ ڈے پر سڑا ہوا منہ نا لے کر سب اچھے سے تیار ہو جائیں۔۔۔

شیران نے حکم جاری کیا۔۔۔۔

سب اس کی باتوں پر مسکرانے لگے غمگیں ماحول میں اچانک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔۔

نورِ عیون نے ارزم کی طرف پریشانی سے دیکھا۔۔

ارزم نے اشارے سے ابرو اچکاتے ہوئے پوچھا کہ کیا پریشانی ہے؟

آپ مجھے روڈ سے لے آئے مجھے اپنا سامان بھی نہیں لینے دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میرے پاس کوئی بھی کپڑے نہیں ہیں اب میں کیا پہنوں؟

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔

مگر اس کی یہ آواز حیات بیگم کے کانوں سے مخفی نہ رہ سکی۔۔۔۔

اپنی دونوں بیٹیوں کو آج میں جو ڈریس دوں گی وہی پہنیں گیں۔۔۔۔

نیناں نے حیران نظروں سے حیات بیگم کو دیکھا۔جو اتنے دنوں سے اس سے بات بھی نہیں کر رہی تھیں اس سے ناراض تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج خود ہی اپنی ناراضگی ختم کر دی۔۔۔۔

مجھے پتہ ہے کہ تم نے غلط کیا مگر تم نے اچھے بچوں کی طرح معافی مانگ لی اس لیے اب ایک ماں کا بھی تو فرض بنتا ہے نا کہ میں بھی آپ کو معاف کر دوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور غلطی میری بھی تو تھی میں نے آپ کو غلط سمجھا۔۔۔۔

انہوں نے مسکرا کر اسے دیکھا تو وہ آکر ان کے گلے لگی۔۔۔۔

I am sorry mama.

اس نے ایک بار پھر سے معزرت کی۔

It's ok my sweet daughter.

انہوں نے بھی شفقت بھرے انداز میں کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پھر وہ تینوں تیار ہونے کے لیے کمرے کی طرف بڑھ گئیں۔

کچھ دیر بعد وہ تینوں تیار ہو کر سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھیں۔۔۔۔

لاونج کو دیکھ وہ حیران رہ گئیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیسے چند گھڑیوں میں یہاں کی کایا پلٹ دی گئی تھی۔۔۔۔

ہر طرف پھولوں اور ربنز سے ڈیکوریشن کی گئی تھی۔۔۔۔

درمیان میں تین لئیر کا چاکلیٹ آئیس کریم کیک تھا۔۔۔

ٹیبل کو بھی بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

حیات بیگم نے لائٹ فیروزی رنگ کی ساڑھی۔

نیناں نے پستہ کلر کی ہلکے سے کام والی ساڑھی پہن رکھی تھی۔ ہلکے پھلکے میک میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ نورِ عیون نے ڈیپ ریڈ کلر کی ساڑھی زیب تن کر رکھی تھی۔

اس کے بار بار منا کرنے کے باوجود بھی حیات بیگم نے اس کی ایک بھی نا سنی اور اسے یہ ساڑھی پہنا کر ہی دم لیا۔۔۔

اس نے اپنے لمبے بالوں کو ایک کیچر میں مقید کر رکھا تھا۔۔۔

ساڑھی تو اس نے ڈارک کلر کی پہن لی تھی مگر میک اپ اس نے نیچرل کلر کا کر رکھا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تینوں تیار ہو کر کھڑی تھیں جنید اور حشمت صاحب دونوں بھی تیار کھڑے تھے بس ارزم اور شیر ان کا انتظار تھا۔۔۔

چند لمحوں بعد وہ دونوں تیار ہو کر ایک ہی روم سے باہر نکلے۔۔۔

سب کی نظریں ان دونوں پر تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے ایک ہی طرح کے بلیک کلر کے برانڈڈ سٹائلش سوٹ پہن رکھے تھے۔

دونوں نے ہی اسوقت کلین شو کی ہوئی تھی۔

اور سب سے عجیب بات کہ دونوں کی آنکھوں کا کلر اس وقت بلیک تھا۔۔۔۔

جس سے ہی ان دونوں کی پہچان ہوتی تھی۔

شیر ان کی سیاہ آنکھیں۔جبکہ ارزم کی بھوری

دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکراتے ہوئے آگے بڑھ رہے تھے۔۔۔

ان کے قریب آکر کے دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوئے آنکھ بلنک کیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیران۔۔۔حیات بیگم نے اسے آواز دی تو۔۔۔

دونوں بیک وقت بولے۔۔۔

جی۔۔۔۔

میں نے شیران کو بلایا ہے۔۔۔

میں ہی تو ہوں شیران۔۔۔ایک نے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ تم کیا کہہ رہے ہو میں ہوں شیران۔۔دوسرا بھی بولا۔۔۔

کیوں تنگ کر رہے ہو اپنی ماں کو جنید ملک نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

وہ ان دونوں کی شرارت کو سمجھ چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بابا بچپن میں تو ہم اپنے ہمشکل ہونے کا فائدہ اٹھا نہیں سکے اب تو اٹھانے دیں۔۔۔

یار یہ تو مجھے بھی نہیں پتہ چل رہا کہ تم میں سے ارزم کون ہے اور شیر ان کون ہے؟ حشمت ملک نے مسکرا کر کہا۔۔۔

چلو اب ہمیں بے وقوف بنانا بند کرو اور جلدی سے بتاؤ کہ کون کون ہے؟ حیات بولیں۔۔۔۔

اچھا چلیں آپ نہیں بتا سکتے تو ان دونوں سے پوچھ لیں شاید یہ دونوں ہمیں پہچان لیں۔۔۔۔

ان دونوں نے مسکرا کر نیناں اور نور عیون کی طرف دیکھا۔۔۔۔

میرے پاس ایک طریقہ ہے پتہ لگانے کا کہ میرے ہزبینڈ کون ہیں نیناں نے اتراتے ہوئے کہا۔۔۔

اور کیک کٹ کرنے کے لیے جو چھری رکھی تھی وہ پکڑ کر اپنی کلائی پر رکھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

چھری کی دھار اتنی تیز تھی اس کی چمک سے ہی اندازہ ہو رہا تھا۔

یہ کیا کر رہی ہو پاگل ہو تم اگر لگ جاتی تو؟

شیران نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ سے چھری نکالی۔۔۔

کیا یار برو سارا پلان خراب کر دیا۔۔۔

ارزم نے آ کر اس کے شانے پر ہاتھ رکھ کر افسوس سے کہا۔۔۔

میرے معصوم سے برو آپ کو پتہ نہیں یہ بیوی ٹائپ جو مخلوق ہوتی ہے نا بہت تیز ہوتی ہے۔۔۔

ارزم نے رازدارنہ انداز میں اس کے کان کے قریب جا کر کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کہا آپ نے ؟ عیون نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔۔

میری اتنی مجال کہ میں آپ کے بارے میں کچھ کہوں۔۔۔

میں آپ کو نکال کر باقی سب کی بات کر رہا تھا۔۔ارزم مصنوعی طور پر ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے بولا۔۔۔

اس کی بات پر سب ہنسنے لگے۔۔۔

خوشیوں بھرے اس ماحول میں کیک کاٹا گیا۔

ارزم، شیر ان اور نور عیون تینوں نے مل کر کیک کاٹا۔۔۔

سب نے انہیں باری باری وشز دیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کافی وقت ہو چکا ہے۔۔۔اب تم سب اپنے کمروں میں جا کر آرام کرو۔۔۔ جنید ملک نے کہا۔۔۔

سب اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

ارزم عیون کو اپنے کمرے میں لے کر آیا۔۔۔۔

بہت ہی شاندار کمرہ تھا۔۔۔

عیون نے پورے کمرے کو توصیفی نظروں سے دیکھا۔۔۔

جہازی سائز بیڈ اس کی چاروں اطراف کو قدرتی پھولوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈریسنگ پر کینڈل سٹینڈز پر کینڈل جلائی گئی تھی۔

پھولوں کی مہک سارے کمرے میں پھیلی ہوئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم ساری تیاری کرنے کے بعد ہی اسے لینے گیا تھا۔۔۔۔۔

ارزم کے ڈور لاک کرنے پر عیون نے مڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

دل کی رفتار نے تیزی پکڑی۔۔۔۔

وہ ہولے ہولے قدم اٹھاتا اس کے قریب آ رہا تھا۔۔۔

ارزم نے پیچھے سے آ کر ایک ہاتھ اس کی کمر میں ڈالتے ہوئے اسے خود سے قریب کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک ہاتھ سے اس کے کیچر میں مقید بالوں کو آزاد کیا۔۔۔۔

Looking gorgeous...

اس نے خمار آلود آواز میں اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ نہیں میں نے تمہیں پانے کے لیے کتنا انتظار کیا۔۔۔

تم نہیں جانتی جب سے میں نے تمہاری آواز سن اس دل نے بس تمہارے ساتھ کی تمنا کی۔

تم نے میرے دل کو تسخیر کر لیا۔۔۔

تمہارے معاملے میں میں اپنے دل کو بہت بے بس پاتا ہوں۔۔۔

میرے دل کی ہر دھڑکن بس تمہارا نام لیتی ہے۔

میری نیندیں اڑا کر خود کتنے مزے سے سوتی رہی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

خود کو مجھ سے اتنی دیر دور رکھا۔۔۔

بہت ظالم ہو تم۔۔۔کیا تمہیں مجھ پر ترس نہیں آیا۔۔۔۔

مجھے تنگ کر کہ تمہیں خوشی ملتی ہے کیا؟

اپنے دل سے کہو کہ وہ بھی مجھے اپنا بنالے۔۔۔اس نے عیون کا رخ موڑ کر اپنی جانب کیا۔۔۔

اور اس کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں میں لیے بولا۔۔۔

وہ سرخ چہرہ لیے لرزتی خمدار پلکوں سے اس کی دل موہ لینے والی سحر انگیز باتیں سن رہی تھی۔

اس میں تو اب سانس لینے کی سکت باقی نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا مشکل مرحلہ اس کی زندگی میں پہلی بار آیا تھا۔۔۔

دل عجب لہہ پر دوڑ رہا تھا۔۔۔

دل تو چاہ رہا تھا کہ وہ ارزم کو بتا کہ وہ بھی اپنے دل میں اس کے لیے کچھ ایسے ہی جزبات رکھتی ہیں لیکن شرم کے مارے زبان کو قفل لگ چکے تھے۔۔۔

اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا کہ کیساری ایکٹ کرے۔۔۔

ارزم اس کی پل بدلتی ہوئی کیفیت کو اچھے سے سمجھ رہا تھا۔

اور دلفریب مسکراہٹ سے اسے دیکھنے میں محو تھا۔۔۔۔

*****

Posted On Kitab Nagri

یہ باہر تم نے میرے ساتھ کیا ڈرامہ کیا۔۔۔۔

شیر ان نے نیناں کے کمرے میں آتے ہی پوچھا۔

وہ۔وہ تو بس ویسے ہی۔۔۔

وہ اس کی ناراضگی کے ڈر سے نظریں چرا کر بولی۔۔۔

ٹھیک ہے اب اس کا بدلہ چکانا پڑے گا۔۔۔۔شیر ان نے شرارتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔۔

اب وہ بدلہ لینے کے لیے کیا کرنے والا۔۔۔۔

یہ سوچ کر ہی وہ گھبرانے لگی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

فرش پر کاکروچ دیکھ کر نیناں نے جھر جھری لی۔۔۔

شیر ان اسے مارو پلیز وہ ڈر کے مارے جلدی سے بستر پر چڑھی۔۔۔۔

اس کو یوں ڈرتا دیکھ شیر ان کے چہرے پر مخصوص چمک ابھری۔۔۔۔

اس نے فرش سے کاکروچ کو ایک ٹانگ سے پکڑ کر اٹھایا

اور اس کا رخ نیناں کی طرف کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھو شیر ان۔۔۔۔ایسا کچھ مت کرنا۔۔۔

کیا نہ کرنا سویٹ ہارٹ۔۔۔۔شیر ان کے چہرے پر تو سنجیدگی تھی پر آنکھوں میں شرارت۔۔۔

شیر و آئی لو یو۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے پیار بھرے لہجے میں اسے اگلے عمل سے روکنے کے لیے مسکا لگایا۔۔۔

یہ کہہ رہا ہے اسے تم سے ملنا ہے۔۔۔۔شیر ان کا کروچ اس کے جوں جوں قریب لے کر جا رہا تھا وہ ڈر کے مارے پیچھے ہوتی جا رہی تھی۔

تمہیں اچھا لگے گا کہ کوئی غیر تمہاری بیوی سے ملے۔۔۔

نیناں نے اسے جزباتی بلیک میل کرنا چاہا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔بہت ہی برا جواز بنایا۔۔بیوی۔۔۔اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اس پر کاکروچ پھینکتا۔۔۔

نیناں کمال ہوشیاری اور تیزی کا مظاہرہ کرتی کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شیران اس کے پیچھے لپکا۔۔۔

اس نے باہر نکلتے ہی شیران اور کاکروچ دونوں سے بچنے کے لیے ساتھ والے روم کا ڈور ناک کیا۔۔

ارزم جو ابھی عیون سے اظہار محبت کے بعد اس کی قربت کو محسوس کرنے کے لیے اسے خود سے مزید قریب کرنے کی چاہ میں تھا۔۔۔۔

دروازے کی دستک پر برا سا منہ بنا کر اسے کھولا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نیناں دروازہ کھلتے ہی تیزی سے عیون کے پاس آئی۔۔۔

وہ جو ڈریسنگ کے پاس کھڑی تھی نیناں کو اندر آتے دیکھ پریشانی سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم بھی یوں اچانک نیناں کی آمد پر جی بھر کر بدمزہ ہوا۔۔۔

نیناں ارزم کے چہرے پر چھائی کوفت محسوس کر چکی تھی۔

سوری اس وقت آپ کو ڈسٹرب کیا۔۔

وہ۔۔وہ دراصل شیران۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنا جملہ مکمل کرتی شیران اندر آیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم یہاں کیا کر رہی ہو؟ چلو اپنے کمرے میں۔۔۔

شیران نے مصنوعی غصے سے کہا۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی آپ کے ساتھ ورنہ آپ مجھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ورنہ کیا؟اس سے پہلے کہ شیر ان کچھ بولتا

بھیا۔۔۔ عیون بولی۔۔۔

آپ آپی کو یہاں میرے پاس ہی رہنے دیں آج

ارزم نے عیون کی بات پر گھور کر اسے دیکھا۔۔۔

عیون جو تنہائی میں ارزم کی قربت کے ڈر سے نیناں کو اپنے پاس ہی روکنا چاہ رہی تھی۔

ارزم جو کبھی غصہ نہ کرتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس بار نور عیون کی بات سن کر اسے شدید غصہ آیا۔۔۔

وہ کبرڈ سے اپنا سلیپنگ ڈریس لیے شیر ان کے ساتھ اس کے روم میں چلا گیا۔۔۔

چلو بر وہم دوسرے روم میں سو جاتے ہیں آج ان دونوں کو آپس میں دل کھول کر باتیں کرنے دیں۔۔۔

وہ طنزیہ انداز میں کہتا وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔

عیون اس کی ناراضگی کو اچھے سے محسوس کر چکی تھی۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیون اور نیناں دونوں کچن میں ناشتہ تیار کر چکی تھیں۔۔۔

سب ناشتے کے لیے ڈائینگ پر آ چکے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارزم کو نک سک تیار ہو کر نیچے آتے دیکھا تو جنید صاحب نے کہا۔۔۔

تم کہا جا رہے ہو؟

بابا آفس جا رہا ہوں۔۔۔

اس نے مکمل مصروفیت سے اپنے ہاتھ پر بندھی گھڑی پر وقت دیکھا۔۔۔

آج ضروری میٹنگ ہے۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔۔

آپ کو پتا ہے کام مزید بڑھ گیا ہے مجھے دو دو آفیسس دیکھنے ہیں۔۔۔

کل سے شیران کو بھی اپنے ساتھ لے کے جاؤ آفس اسے بھی کام سکھاؤ۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔

کیوں شیران ٹھیک کہا نا میں نے انہوں نے سامنے بیٹھے شیران سے پوچھا۔۔۔

جی ٹھیک ہے ڈیڈ میں ضرور اپنے بھائی کا ساتھ دوں گا۔۔۔شیران نے اٹل لہجے میں کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ارے ناشتہ تو کرتے جاؤ آج تمہاری بیوی نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

حیات بیگم نے ارزم کو پیچھے سے آواز لگائی۔۔۔

مجھے بھوک نہیں مام اور میں پہلے ہی لیٹ ہو چکا ہوں۔۔۔۔

اس نے قدم گھر سے باہر نکالے۔۔۔۔

جاؤ عیون شوہر کو سی آف کر کے آؤ۔۔۔

حیات بیگم نے اسے کہا۔۔۔۔

ان کی بات سن کر وہ تیز قدموں سے باہر نکلی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سنیں۔۔۔آپ ناراض ہیں؟

تمہیں میری ناراضگی سے کوئی فرق پڑتا ہے؟

تم جاؤ اپنی بہن کے پاس اس کے ساتھ وقت گزارو۔۔۔۔

وہ چبھتے ہوئے لہجے میں کہتا ہوا گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

*****

عیون اور نیناں کی نانی اماں آج ان کے گھر ان سے ملنے کے لیے آئی ہوئیں تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب سے وہ اکیلی ہوئیں تھی۔۔۔۔

انہیں عیون کے ساتھ اپنے کیے گیے رویئے پر پیشمانی ہو رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انہیں نیناں فون پر عیون کے بارے میں بتا چکی تھی کہ وہ واپس آچکی ہے۔

خاص اسی لیے آج وہ ان کے گھر آئیں تھیں۔

عیون سے کئے گئے اپنے رویے پر دل سے معافی مانگی۔۔۔

ان نے ان کی آنکھوں میں سچائی دیکھ کر انہیں معاف کر دیا۔۔۔۔

حیات بیگم جو ان کے پاس ہی بیٹھی ہوئیں تھیں۔۔۔

بڑے صبر والی بچی ہے۔میں نے اس پر بڑے ظلم کیے مگر اس کے منہ سے کبھی اف تک نہ نکلا۔۔۔۔

انہوں نے حیات بیگم سے کہا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسے میرے بیٹے نے نور مسجد کی سیڑھیوں سے اٹھایا تھا۔۔۔

اس نے نیکی کی اور میں نے اس کی کی گئی نیکی کو اس پر ظلم کر کہ دریا میں ڈال دیا۔۔۔

نور مسجد کا نام سن کر حیات بیگم کے دماغ میں جھماکا ہوا۔۔۔۔

یہ تو وہی مسجد کا نام ہے جس میں میرے بہنوئی جہانزیب نے اپنی بیٹی کو پیدائش کے دن چھوڑا تھا۔۔اور اماں نے مجھے بتایا تھا کہ سزائے موت سے پہلے جہانزیب انہیں بتایا۔۔۔

اس کا مطلب عیون میری بہن کی بیٹی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خوشی کے مارے وہ خود پر ضبط کھو بیٹھی اور رونے لگیں۔نور عیون اٹھ کر ان کے پاس آئی۔۔۔

انہوں نے اس کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے پیشانی پر بوسہ دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری سگی بھانجی ہو۔ میری بہن کی بیٹی۔۔۔

آج برسوں بعد اپنی بہن کی نشانی کو پا کر وہ بہت خوش تھیں۔۔۔۔

عیون نے بھی اپنے پہلے سگے رشتے کو پہلی بار محسوس کیا۔۔۔

اس دن تم تینوں کی ایک ہی دن سالگرہ سے بھی میں اندازہ نا لگا سکی۔۔۔

کہ تم تینوں ایک ہی دن کی پیدائش ہو۔

تم سات ماہ کی تھی جب تم پیدا ہوئی۔۔۔

ارزم اور شیر ان سے دو ماہ چھوٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر دکھنے میں تو تم ان دونوں سے کئی سال چھوٹی لگتی ہو حیات نے مسکرا کر کہا۔۔۔

جب اماں کو تمہارے بابا جہانزیب میر نے بتایا کہ ان کے گھر مردہ بیٹی نے جنم لیا ہے تو میرا بیٹا شیر ان اماں نے تمہاری ماں کی گود میں ڈال دیا۔۔۔

اس کے اور جہانزیب دونوں کے اس دنیا سے جانے کے بعد میرے بیٹے شیر ان ہر جہانزیب کے گھر والوں نے بہت ظلم کیے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ہم لاعلم رہے۔۔۔۔

اپنی زندگی کے تجربے سے میں نے یہ سیکھا ہے کہ بے شک کوئی بے اولاد ہو۔۔

مگر اپنی اولاد کسی کو نہ دو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو پیار ایک سگا ماں باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے وہ اور کوئی نہیں۔۔۔

اولاد رُل کر رہ جاتی ہے۔۔۔دوسروں کی خواہش پوری کرنے کے لیے ہم اپنی اولاد کی شخصیت کو مسخ کر دیتے ہیں۔۔۔

ان کی زندگی میں ایسی کمی رہ جاتی ہے جسے دوسرا کوئی بھی محسوس نہیں کر سکتا۔۔۔۔

اب میں اپنے بیٹے کو اتنا پیار دوں گی کہ وہ اپنی پچھلی زندگی کے غم بھلا دے۔۔انہوں نے دل میں پختہ عہد کیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عیون کو آج اس کی پہچان مل گئی۔۔۔

اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔۔ جس نے بن مانگے اسے سب عطا کر دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ شکرانے کے نوافل ادا کرنے کے لیے وضو کرنے چلی گئی۔۔۔

رات کے سائے گہرے ہو چکے تھے۔۔۔

سب اپنے اپنے کمروں میں سونے کے لیے جا چکے تھے۔۔۔۔

باہر موسم بھی اگر آلود ہو رہا تھا۔۔۔ارزم رات گئے گھر لوٹا۔۔۔۔

عیون کو اس کی خفگی کے خیال سے ابھی تک نیند ہی نہیں آئی تھی۔۔۔

کیا کروں کیسے مناؤں انہیں۔۔۔اپنے مجازی خدا کو بھی تو منانا تھا۔۔جو اس سے روٹھ چکا تھا۔۔۔۔

اس نے کبرڈ سے ایک خوبصورت وائیٹ کلر کی فراک اور چوڑی دار پاجامہ نکال کر پہنا جو آج ہی حیات بیگم نے اسے لے کر دیا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لائیٹ سا میک کیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

ارزم کمرے میں آیا تو اسے دیکھ کر چونکا۔۔۔

پھر بنا کوئی تاثر دیئے چینج کر کہ لیٹ گیا۔۔۔

عیون نے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ پر رکھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں تم سے اب کبھی بات نہیں کروں گا۔۔۔۔۔

اس نے عیون کا ہاتھ جھٹک کر سرد لہجے میں کہا۔۔۔۔

مجھ سے اب دور رہنا" ۔۔۔۔اسکا انداز ناراضی والا تھا۔۔۔۔ لہجہ معصومانہ۔۔۔۔ چہرہ سنجیدہ تھا۔۔۔۔ آنکھیں متفکر۔۔۔۔ عیون کچھ سمجھ نہ سکی۔۔۔۔ وہ اسے بیٹھ کر دیکھتی رہی۔۔۔۔ ارزم پھولے منہ سے بیڈ پہ لیٹا رہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیٹ جاؤ"۔۔۔۔رکھائی سے کہا۔۔ عیون فوراً لیٹ گئی۔۔۔۔۔وہ اپنا رخ دوسری پلٹ گیا۔۔۔۔۔

کمرے میں کچھ دیر خاموشی رہی۔۔۔۔کھڑکی کے شیشے پہ بارش کے قطرے ٹھہرتے پھر پھسل جاتے۔۔۔۔ بارش اب ہلکی ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ نور عیون کی طرف پیٹھ کر کے لیٹا تھا۔۔۔

نور عیون اسکی پشت دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

"آپ سچ میں اب مجھ سے کبھی بات نہیں کریں گے"۔۔۔؟؟

وہ اسکی پشت دیکھتی بولی۔۔۔۔ارزم کی آنکھیں کھلی تھیں۔۔۔۔جواب پھر بھی نہ دیا۔۔۔۔

"بتائیں نا"۔۔۔۔؟؟وہ اسے بلوانا چاہ رہی تھ۔

"ہاں"۔۔۔۔وہ غصیلے لہجے سے گویا ہوا۔۔۔۔ عیون اسکی پشت ہنوز دیکھ رہی تھی۔۔۔۔آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔وہ اتنا ناراض کیوں ہے؟اب اتنی بھی کیا ناراضگی؟۔۔۔۔وہ اس وقت کی بے چین مضطرب تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میرے ہاتھ میں درد ہو رہا ہے" صبح اسے کچن میں کام کرتے ہوئے تیز چھری سے کٹ لگ چکا تھا

۔۔۔اسے اب محسوس ہوا تھا کہ اسکے ہاتھ پہ چوٹ لگی تھی۔۔۔جو دکھ بھی رہی ہے۔۔۔۔نے اپنا ہاتھ ارزم کے بازو پہ رکھ لیا تھا۔۔۔

ارزم نے اپنا بازو آہستگی سے اٹھایا۔۔۔

عیون کو لگا وہ اب بیڈ سے اٹھ کر چلا جائے گا۔۔۔پر اسنے عیون کا ہاتھ بڑی احتیاط سے پکڑا۔۔۔اپنے سینے پہ رکھ لیا۔۔۔کروٹ ابھی بھی اسکی طرف ہی تھی۔۔۔

"سو جاؤ گی تو پھر درد نہیں ہو گا آنکھیں بند کرو اور سو جاؤ"۔۔۔۔۔۔وہ اب کی بار کچھ نرمی سے بولا تھا۔۔۔

"مجھے رونا آرہا ہے ارزم"۔۔۔۔وہ رندھی آواز سے بولی تھی آنکھوں سے آنسوں ٹوٹ کر بیڈ پہ گر رہے تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اگر روئیں تو میں وہ تھپڑ اب ماردوں گا جس سے تم کل کی بچ چکی ہو اس لیے سو جاؤ چپ کر کے"۔۔۔۔وہ برہم سے بولا تھا۔۔۔

عیون اسکے قریب ہو گئی۔۔۔اسکے زخمی ہاتھ کو ارزم نے اپنے سینے سے لگا رکھا تھا۔۔۔اسکے دل کی دھڑکنیں عیون محسوس کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عیون کے قریب ہونے سے وہ ہلکا سا مسکایا تھا۔۔۔پر کروٹ نہ بدلی۔۔۔۔کیونکہ وہ ابھی اس سے ناراض ہی تھا۔۔۔بارش تھم گئی تھی۔۔۔۔کھڑکی کے شیشے پہ بارش کے قطرے مٹنے لگے تھے۔۔۔۔۔۔۔باہر اب یقیناً موسم خوش گوار ہو گیا ہو تھا۔۔

سوری معافی مانگ تو رہی ہوں۔۔۔

کب تک ملے گی۔؟اس نے معصومانہ انداز سے کہا۔۔۔

ارزم نے پلٹ کر اس کی سرخ ہوتی ہوئی آنکھوں میں دیکھا اور دھیرے سے ان پر اپنے لب رکھ دیئے۔۔۔

عورت چاہے کتنی ہی مضبوط کیوں نا ہو وہ اپنی زندگی میں ایسا شریک حیات ضرور چاہتی ہے جو یہ جان لے کہ اس کی آنکھیں رونے سے لال ہیں یا ضبط سے۔۔۔۔

ارزم !اس نے ہولے سے سرگوشی نما آواز میں کہا۔۔۔

ہم۔۔۔اس نے ہنکارا بھرا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بہت خوش قسمت ہوں جو مجھے آپ کا ساتھ ملا آپ ضرور میری کوئی کی گئی نیکی کا صلہ ہیں۔۔۔شکریہ میری زندگی میں آنے کے لیے مجھے اپنا نام اور عزت دینے کے لیے۔۔۔۔عیون نے نرمی سے کہا

ایک بات تو تم بھول گئی۔۔۔۔ارزم بولا۔۔۔

وہ کیا؟اس نے اچنبھے سے ارزم کی طرف دیکھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت۔۔۔۔

اس نے شرما کر سر جھکایا۔۔۔۔

اب آپ یہ مت سوچنا کہ میں نے آپ کو منایا ہے۔تو بار بار میں ہی مناؤں گی۔

اگلی بار اگر آپ روٹھے بھی تو آپ کو ہی مجھے منانا ہو گا۔۔۔۔

تو تم مجھ سے دور جا کر مجھے روٹھنے کا موقع دینا ہی مت۔۔۔۔ارزم نے اس کے گال سے اپنا گال مس کر کہ پیار بھرے لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں ہونے دوں گی۔آپ کو پتہ ہے نا کہ پانے کے بعد کسی کو کھو دینا بہت مشکل ہے۔۔۔۔

میں آپ کو اب کبھی خود سے دور نہیں جانے دوں گی۔۔۔

اس کا اتنا پیارا سادہ سا اظہار محبت ارزم کو اندر تک سرشاری کر گیا۔۔۔۔

رگ جاں بہت بری ہو تم۔۔۔ارزم کے لبوں سے شکوہ نکلا۔۔

کب سے تمہاری آرزو تھی۔۔۔ جسے میری رگِ جاں نے خود کو مجھ سے اتنی دیر دور رکھ کر مجھ پر ظلم کیا۔۔۔

اس کی بات پر عیون کی کھلکھلاہٹ کمرے میں پھیلی۔۔۔

ارزم نے اس کی ہنسی کو محسوس کیا پھر اس کے لبوں پر اپنے لب رکھ کر جدائی میں ملی تشنگی کو مٹانے لگا۔۔۔۔

کچھ دیر بعد اسے آزاد کرتے ہوئے اس کی لرزتی خمدار پلکوں کی جھلملاہٹ کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس گال شرم سے دہکنے لگے۔۔۔۔۔ارزم کو عیون کے اس روپ پر اور بھی پیار آیا۔۔۔۔۔

اب دوریاں دیں تھیں تو شدتیں بھی سہو۔۔۔۔

اس نے اس کی پلکوں پر پھونک مار کر کہا۔۔۔۔

آپ مجھ سے پیار کرتے ہیں نا؟

اس نے بند آنکھوں سے سوال کیا۔۔۔۔۔

اب کیا ہتھیلی پہ دل نکال کر رکھ دوں تو یقین آئے گا؟

اس نے آنکھیں کھول کر ارزم کی طرف دیکھا۔۔۔۔۔

مگر اس کی خمار آلود بھوری کانچ جیسی آنکھوں میں مچلتے جذبات کی تاب نہ لاتے ہوئے۔۔۔آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔

ارزم نے اسے قیمتی متاع کی طرح خود میں بھینچ لیا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ختم شد

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595